تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد نمبر 02 | پیر 22 دسمبر 2025, 02 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 128

سرکاری اداروں کی کارکردگی جانچنے کیلئے پنجاب پرفارمنس منیجمنٹ یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف پنجاب پرفارمنس منیجمنٹ یونٹ کے ڈیش بورڈ کے ذریعے صوبے بھر کی لائیو مانیٹرنگ خود کریں گی، ورچوئل ٹور وال قائم کرنے کا فیصلہ، ورچوئل ٹور کے ذریعے پنجاب کے ہر افسر اور اہلکار کی حاضری اور کارکردگی کی مسلسل نگرانی کی جائیگی

کمشنر، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنر کی کارکردگی جانچنے کیلئے پہلا ''کے پی آئی'' ڈیش بورڈ فعال، فارمنس منیجمنٹ یونٹ 22 اہم پرفارمنس انڈیکٹرز کی مانیٹرنگ کریگا

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کررہی ہیں۔

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیرصدارت خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں کھلے مین ہول، مہنگائی، آوارہ کتے، وال چاکنگ، ابلتے نالے، قبرستان، (بقیہ نمبر 1)

بانی پی ٹی آئی کی خواجہ آصف کیخلاف کیس کی جلد سماعت کیلئے درخواست منظور

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ہائیکورٹ نے خواجہ آصف کے شوکت خانم ہسپتال پر الزامات (بقیہ نمبر 2)

اقوام متحدہ کی رپورٹ سے بھارتی چہرہ مکمل بے نقاب ہوگیا، خرم دستگیر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما خرم دستگیر نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جانب (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے آسٹریلیا کے ہائی کمشنر ٹم کین نے ملاقات کی۔

پنجاب میں قبضہ مافیا اور فراڈ کرنے والوں کیخلاف کڑی قانون سازی کی تیاری

منظور شدہ اراضی سے کئی گناہ زیادہ پلاٹس کی فائلیں فروخت کرنیوالوں کو کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت کی جانب سے قبضہ مافیا اور پلاٹس کی خرید و فروخت میں فراڈ کرنے والوں کے خلاف کڑی قانون سازی کی تیاری مکمل کرلی گئی۔ تفصیلات کے مطابق وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین نے بورڈ آف ریونیو میں ہونے والے اہم اجلاس کی صدارت کی، اجلاس میں ایس ایم بی آر نبیل جاوید، سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین مینگل، ڈی جی ایل ڈی اے، پی ایل آر اے اور دیگر افسران نے شرکت (بقیہ نمبر 6)

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کی کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت

وفاقی حکومت وزیراعظم کی قیادت میں عوامی خدمت، شفاف حکمرانی اور تیز رفتار کارکردگی کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، قیصر احمد شیخ

چنیوٹ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے چنیوٹ میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں تمام وفاقی اداروں کے ضلعی نمائندے اور متعلقہ انچارج افسران بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ (بقیہ نمبر 4)

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سے وفود کی ملاقاتیں

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے (بقیہ نمبر 5)

وفاقی وزیر خزانہ کا محتاط اور مارکیٹ پر مبنی مالیات کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ

مزید مضبوط بنانے اور مالی وسائل کے ذرائع میں تنوع لانے میں اہم کردار ادا کریگا، سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے محتاط اور مارکیٹ پر مبنی مالیات کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلا پانڈا بانڈ پاکستان کے درمیانی مدت کے قرضہ جاتی استحکام کو مزید مضبوط بنانے اور مالی وسائل کے ذرائع میں تنوع (بقیہ نمبر 7)

شعیب مرزا وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے سپیشل اسسٹنٹ مقرر

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے شعیب مرزا کو سپیشل اسسٹنٹ ٹو وزیراعلیٰ پنجاب مقرر کردیا ہے۔ اس سے (بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد: صدر آصف علی زرداری نے ڈویلپنگ ایٹ آرگنائزیشن (D-8) کے نامزد سیکرٹری جنرل سفیر سہیل محمود سے ایوان صدر میں ملاقات کی۔

حکومتِ وقت پر فرض ہے کہ وہ خصوصی بچوں کو معاشرے میں کھڑا ہونے کے قابل بنائے، وزیراعظم

قوم کے کئی ادارے خصوصی بچوں کیلئے دہائیوں سے خدمات انجام دے رہے ہیں، آج آٹزم کے شکار بچوں کیلئے سینٹر آف ایکسی لینس کا سنگ بنیاد رکھا، کہا گیا کہ یہ ادارہ 2 سال میں مکمل ہوجائے گا

اللہ نے خصوصی بچوں کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہوتا ہے، خصوصی بچے بھی قوم کے بچے ہیں، ابھی ایک خصوصی بچے نے میوزک کی شاندار دھنیں بکھیریں، ایک بچے نے میوزک کی دھنوں سے پورے پاکستان کیلئے محبت کے پھول بکھیرے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومتِ وقت پر فرض ہے کہ وہ خصوصی بچوں کو معاشرے میں کھڑا ہونے کے قابل بنائے، یہ قوم کے بچے ہیں، انہیں بااعتماد اور خود مختار بنانا فرض ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں آٹزم کے لیے سینٹر آف ایکسیلنس کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کہا کہ قوم کے کئی ادارے خصوصی بچوں کیلئے دہائیوں سے خدمات انجام دے رہے ہیں، آج آٹزم کے شکار بچوں کیلئے سینٹر آف ایکسی لینس کا سنگ بنیاد رکھا، کہا گیا کہ یہ ادارہ 2 سال میں مکمل ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سنٹر کو دو نہیں ایک سال میں مکمل کرنے (بقیہ نمبر 10)

الیکشن کمیشن نے عابد شیر علی کی بطور سینیٹر کامیابی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

لاہور (این این آئی) الیکشن کمیشن نے مسلم لیگ (ن) کے امیدوار عابد شیر علی کی بطور سینیٹر کامیابی (بقیہ نمبر 13)

ڈکی بھائی نے رہائی کے بعد پہلے وی لاگ پر ایک کروڑ 50 لاکھ سے زائد ویوز نے صارفین کو ہکا بکا کردیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے یوٹیوبرز میں شامل (بقیہ نمبر 12)

بھارتی دہشت گردی سے خطے میں کوئی بڑی جنگ چھڑ سکتی ہے، شیری رحمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ بھارت نے (بقیہ نمبر 11)

ملکی ترقی کیلئے امن، سیاسی استحکام اور پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، احسن اقبال

طلبہ پاکستان کا روشن مستقبل ہے، تحقیق کے بغیر علمی میدان میں ترقی ناممکن ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ طلبہ پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، تحقیق کے بغیر علمی میدان میں ترقی ناممکن ہے، ملکی ترقی کیلئے امن، سیاسی استحکام اور پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، قرآن سے دوری مسلمانوں (بقیہ نمبر 14)

دہشت گردوں، خطرناک مجرموں کے سروں کی انعامی رقم، قوانین میں ترمیم کی تجویز

انعامی رقم کے فیصلے کو باقاعدہ قانون کے تحت لانے کی تیاری، محکمہ داخلہ نے پولیس رولز میں تبدیلی کی سفارش کردی

لاہور (این این آئی) دہشت گردوں، ڈاکوؤں سمیت خطرناک مجرموں کے سروں کی انعامی رقم پولیس میں تقسیم کرنے کے قوانین میں ترمیم کی تجویز سامنے آئی ہے۔ پولیس رولز 1934ء میں انعامی رقم سے متعلق قانون میں ترمیم کی تجویز دیتے ہوئے انعامی رقم دینے کا طریقہ واضح (بقیہ نمبر 9)

یو این رپورٹ پاکستان کے موقف کی فتح، بھارت کو معافی مانگنا پڑے گی، بلال اظہر کیانی

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سفارتی محاذ پر مضبوط اور ٹھوس مقدمہ لڑا، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں واضح طور پر درج ہے کہ بھارت نے پہلگام واقعے کے بعد شہریوں کے بنیادی حقوق سلب کیے، یہ رپورٹ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت کو پاکستان سے معافی مانگنا پڑے گی۔ ایک انٹرویو میں بلال اظہر کیانی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سفارتی محاذ پر مضبوط اور (بقیہ نمبر 28)

ایاز صادق کی مالدیپ کے نائب صدر سے ملاقات

دونوں ممالک کے مابین تعلقات مشترکہ مذہب، اخوت اور عوامی روابط کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی قیادت میں پاکستانی پارلیمانی وفد نے جمہوریہ مالدیپ کے نائب صدر عزت مآب حسین محمد لطیف سے ایوانِ صدر، مالدیپ میں ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر غور کیا گیا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے نائب صدر، پیپلز مجلس اور حکومت مالدیپ کی جانب سے دی گئی پرتپاک میزبانی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی وفد کا پرتپاک استقبال اور (بقیہ نمبر 17)

وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کی جعلی ویڈیو وائرل کرنے والے ملزمان پر فرد جرم عائد

لاہور (این این آئی) عدالت نے وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری کی جعلی ویڈیو وائرل کرنے کے کیس میں عدالت نے نامزد ملزمان فلک جاوید، عتیق ریاض اور دیگر پر فرد جرم عائد کردی۔ جوڈیشل مجسٹریٹ نعیم وٹو کی عدالت میں کیس کی سماعت کے دوران (بقیہ نمبر 16)

لاہور بورڈ میں کنٹریکٹ معاونین کی برطرفی، 80 ملازمین فارغ

معاونین کو امتحانی پیپروں کی لوڈنگ، ان لوڈنگ کیلئے عارضی بنیادوں پر کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا

لاہور (این این آئی) لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے کارروائی کرتے ہوئے 80 کنٹریکٹ معاونین کو نوکری سے فارغ کردیا۔ بورڈ ذرائع کے مطابق معاونین کو امتحانی پیپروں کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے لیے عارضی بنیادوں پر کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ جیسے ہی مطلوبہ کام مکمل ہوا، کنٹریکٹ کی مدت کے مطابق معاونین کو فارغ کردیا گیا۔ لاہور بورڈ حکام کے مطابق اس وقت بورڈ کے پاس مجموعی طور پر 350 معاونین (بقیہ نمبر 15)

ماضی میں نوجوانوں کو گمراہ کیا گیا جس سے ان کا مستقبل بری طرح متاثر ہوا، سلیم حیدر

پیپلز پارٹی ہمیشہ نوجوانوں کے لیے قومی سیاست میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے حقیقی پلیٹ فارم کے طور پر کھڑی رہی ہے، گورنر پنجاب

اسلام آباد (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے کہا ہے کہ ماضی میں نوجوانوں کو گمراہ کیا گیا جس سے ان کا مستقبل بری طرح متاثر ہوا، پیپلز پارٹی ہمیشہ نوجوانوں کے لیے قومی سیاست میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے حقیقی پلیٹ فارم کے طور پر کھڑی رہی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے کئی سرکردہ رہنماؤں کے ہمراہ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کرنے کے موقع پر سلیم حیدر نے نوجوان سیاسی کارکنوں کا خیر مقدم کیا

پاک بھارت جنگ، اقوام متحدہ کے اسپیشل رپوٹیورز نے پاکستان کے موقف اور بیانیے کی تصدیق کردی

ماہرین کی رپورٹ میں پہلگام حملے کی مذمت، ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دینے پر زور دیا گیا

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کے اسپیشل رپوٹیورز نے پاکستان کے موقف اور بیانیے کی تصدیق کردی۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے پاک بھارت جنگ پر رپورٹ جاری کردی ہے جس میں بھارت کے یکطرفہ اقدامات پر سخت اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔ خصوصی ماہرین کی رپورٹ میں پہلگام حملے کی مذمت کی گئی ہے اور ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دینے پر زور دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان نے حملے میں ملوث ہونے کی تردید کی اور غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارت قابل اعتبار شواہد نہ دے سکا کہ پہلگام حملے میں پاکستان کی ریاستی سطح پر کوئی شمولیت تھی، دہشتگردی کے نام پر یکطرفہ فوجی طاقت استعمال کرنے کا کوئی الگ حق تسلیم شدہ نہیں، اگر طاقت کا استعمال غیر قانونی ہو تو یہ حق زندگی کی خلاف ورزی بن سکتا ہے۔

فیصل آباد، بائی پاس کے قریب کاٹن فیکٹری میں اگ لگنے سے 3 مزدور جاں بحق

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد بائی پاس کے قریب کاٹن فیکٹری میں اگ لگنے سے جاں بحق تینوں مزدوروں کی ڈیڈ باڈیز ریکور کر لی گئیں، ریسکیو کی ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر مکمل قابو پالیا تفصیلات کے مطابق مشین کا بلیڈ ٹوٹنے کے باعث چنگاری سے پرانے کپڑوں کو آگ لگی، آگ بجھانے کے عمل میں 7 فائر ڈ بیکلز نے حصہ لیا۔

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب کی ایڈوائزر سینیٹر انوشہ رحمان، نواز شریف آئی ٹی سی کے منصوبے پر پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین کی صوبائی وزیر ملک صہیب بھرتھ سے ملاقات

ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر و بحالی، انفراسٹرکچر کی بہتری، متعلقہ محکموں کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال

لاہور (این این آئی) چیئرپرسن وزیر اعلیٰ پنجاب انسپکشن، سرویلنس و مانیٹرنگ ڈائریکٹوریٹ بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین نے وزیر برائے کمیونیکیشن اینڈ ورکس پنجاب ملک صہیب بھرتھ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبہ پنجاب میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر و بحالی، انفراسٹرکچر کی بہتری اور متعلقہ محکموں کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے متعارف کرائے گئے ترقیاتی و اصلاحاتی اقدامات پر گفتگو کی اور اس امر پر زور دیا کہ عوامی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ کے تحت جاری منصوبوں کی مانیٹرنگ، تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن اور فیلڈ لیول پر مؤثر نگرانی کے طریقہ کار پر بھی غور کیا گیا۔

حجرہ شاہ مقیم، بچوں کی لڑائی پر ماں بیٹے کو زخمی کر دیا گیا، مقدمہ درج

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) بچوں کی لڑائی پر ماں بیٹے کو زخمی کر دیا گیا، مقدمہ درج۔ تفصیلات کے مطابق حجرہ شاہ مقیم کے نواحی گاؤں کوٹ امین شاہ کی رہائشی خاتون نازیہ بی بی اور اسکا بیٹا محمد عثمان گھر میں موجود تھے کہ ملزمان عاقب اور ارشد وغیرہ پانچ مسلح افراد گھر میں گھس آئے اور پسٹل تان کر جان سے مار دینے کی دھمکیاں دیتے ہوئے ڈنڈوں اور سوٹوں سے ماں بیٹے کو تشدد کا نشانہ بنا ڈالا، وجہ عناد بچوں کی لڑائی بتائی جاتی ہے

حکومت کا آئندہ سال سے بند مقامی گیس کے کنویں کھولنے کا فیصلہ

قطر اضافی سرپلس ایل این جی کارگوز منسوخ کرنے پر رضامند ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) قطر اضافی سرپلس ایل این جی کارگوز منسوخ کرنے پر رضامند ہوگیا جس کے باعث وفاقی حکومت نے جنوری 2026 سے بند مقامی گیس کے کنویں کھولنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ بند گیس فیلڈ سے مقامی گیس جنوری سے سسٹم میں آنا شروع ہوجائے گی۔ گیس فیلڈز کو سرپلس ایل این جی کارگوز استعمال کے لیے بند کیا گیا تھا اور قطر 2026 کے لیے 24 ایل این جی کارگوز منسوخ کرنے کے لیے رضامند ہوگیا۔

صرف ٹیکنالوجی کی منتقلی کافی نہیں چین پاک مشترکہ زرعی تحقیقی لیبارٹریز قائم کی جانی چاہئیں، زرعی ماہرین

پاکستان کو اپنی زمین، آب و ہوا، موسمی حالات اور منڈی کی ضروریات کے مطابق تحقیق کی ضرورت ہے

لاہور (این این آئی) حال ہی میں چین میں زرعی تربیت مکمل کرنے والے پاکستانی ماہرین نے کہا ہے کہ چین سے صرف ٹیکنالوجی کی منتقلی کافی نہیں بلکہ پاکستان میں چین پاک مشترکہ زرعی تحقیقی لیبارٹریز قائم کی جانی چاہئیں تاکہ مقامی مسائل کا حل نکالا جا سکے، پاکستان کو اپنی زمین، آب و ہوا، موسمی حالات اور منڈی کی ضروریات کے مطابق تحقیق کی ضرورت ہے، مقامی تحقیق کے بغیر درآمد شدہ ٹیکنالوجی کے غلط استعمال یا مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ چین میں زرعی تربیت مکمل کرنے والے پاکستانی ماہرین کے مطابق تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی پاکستان کو درپیش دیرینہ زرعی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق انہوں نے تربیت کے دوران پھلوں اور سبزیوں کی بعد از برداشت پروسیسنگ، آم، کالی مرچ، تربوز، بیر، جڑ دار فصلوں اور دیگر زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ، آم کے باغات اور آم کی پروسیسنگ فیکٹریوں کے دوروں سے ویلیو ایڈیشن۔

حجرہ شاہ مقیم و گردونواح میں چوری کی وارداتیں، شہری پریشان

حجرہ شاہ مقیم (این این آئی) حجرہ شاہ مقیم و گردونواح میں چوری کی وارداتیں۔ تفصیلات کے مطابق حجرہ شاہ مقیم میں چونیاں روڑ پر واقع عبداللہ شوگر ملز سے نامعلوم چور اڑھائی لاکھ روپے مالیت کی تار چوری کر کے لے گئے، دوسری واردات میں نواحی گاؤں ماہتم کے زمیندار خورشید علی کے زرعی رقبہ سے ساٹھ ہزار مالیت کی تار چوری کر لی گئی، تیسری واردات میں نواحی گاؤں بستی نور الٰہی کے زمیندار عامر امین کے زرعی رقبہ سے نامعلوم چور ٹیوب ویل کی موٹر چوری کر کے لے گئے

سیکرٹری اوقاف و چیف ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر احسان بھٹہ دربار حضرت بابا فرید گنج شکر، پاکپتن کے دورے کے دوران جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں۔

کراچی: جرائم اور حادثات کے باعث ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد میں خطرناک اضافہ

ٹریفک حادثات میں 830 افراد جاں بحق اور 11 ہزار 837 زخمی ہوئے

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں سال 2025 میں جرائم اور حادثات کے باعث ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد میں خطرناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ترجمان چھیپا فاؤنڈیشن نے سالانہ رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق جنوری سے اب تک ڈکیتی مزاحمت پر 89 افراد جان سے گئے، ٹریفک حادثات میں 830 افراد جاں بحق اور 11 ہزار 837 زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شہریوں کے تشدد سے 14 ڈاکو ہلاک اور 35 شدید زخمی ہوئے، شہر میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں 407 افراد کی جان گئی جبکہ 1632 شہری زخمی بھی ہوئے۔ ترجمان چھیپا فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ کے مطابق جنوری سے آج تک مختلف مقامات سے 21 افراد کی تشدد زدہ لاشیں ملیں، شہر کے مختلف علاقوں سے 4 بوری بند لاشیں ملیں، پٹاخہ فیکٹری دھماکے میں جھلس کر 5 افراد جاں بحق اور 31 زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق چھریوں کے وار سے 43 افراد قتل ہوئے، گیس سلنڈر پھٹنے سے 11 افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہوئے، چھت سے گر کر 73 اور چھت گرنے سے 19 افراد کی موت ہوئی

جاب پورٹل پر ملازمتوں کے اشتہارات جلد جاری ہونگے، چیف سیکریٹری سندھ

آصف حیدر شاہ کی وزیراعظم کمپلینٹ سیل سے موصول ہونے والی شکایات کے بروقت ازالے کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت

کراچی (این این آئی) کراچی میں چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ کی زیر صدارت اعلی سطح اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے میں عوامی خدمات، ترقیاتی منصوبوں اور سرکاری بھرتیوں سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری سندھ نے ہدایت کی کہ صوبائی جاب پورٹل پر سرکاری ملازمتوں کے اشتہارات جنوری کے اختتام تک جاری کیے جائیں تاکہ روزگار کے مواقع شفاف اور بروقت فراہم کیے جاسکیں۔ آصف حیدر شاہ نے بتایا کہ صوبائی کابینہ کے اجلاس کو مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کر دیا گیا ہے، جس سے حکومتی امور میں شفافیت اور تیز رفتاری آئے گی۔ انہوں نے وزیر اعظم کمپلینٹ سیل سے موصول ہونے والی شکایات کے بروقت ازالے کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ چیف سیکریٹری سندھ نے تمام سیکریٹریز کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور عوامی خدمات کی فراہمی کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے۔

کراچی ایکسپو سینٹر میں سینئر ڈپٹی کنوینر ایم کیو ایم پاکستان ڈاکٹر فاروق ستار ایکسپو سینٹر میں فرنیچر نمائش کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

پاکستان میں اینٹی بائیوٹک ادویات کے غلط استعمال سے انفیکشنز میں اضافہ

پاکستان 204 ممالک میں اینٹی بائیوٹک مزاحمت کے لحاظ سے 29 ویں نمبر پر ہے

کراچی (این این آئی) پاکستان میں اینٹی بائیوٹک دواؤں کے غیر ضروری یا نامکمل استعمال کی وجہ سے عوامی صحت پر شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق پاکستان 204 ممالک میں اینٹی بائیوٹک مزاحمت کے لحاظ سے 29 ویں نمبر پر ہے، ہر سال ملک میں اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس (AMR) کی وجہ سے تقریبا 000,200 سے 000,300 افراد جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ آئی سی یوز میں ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جن کے انفیکشن ملٹی ڈرگ-مزاحم جراثیم کی وجہ سے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو یہ جراثیم جلد موت کی بڑی وجہ بن سکتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس اس وقت پیدا ہوتی ہے جب بیکٹیریا، وائرس، فنگس یا پیراسائٹس وقت کے ساتھ دواں کے خلاف مزاحم ہوجاتے ہیں، جس سے عام علاج بے اثر ہوجاتا ہے

پنجاب کے 40 اضلاع کی ڈیجیٹل ماسٹر پلاننگ کا کام مکمل کرلیا گیا، وزیر بلدیات

صوبہ بھر میں ماسٹر پلاننگ کا کام مکمل کرانا مریم نواز حکومت کی اہم کامیابی ہے، فیلڈ فارمیشنز کی استعدادِ کار بڑھانے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا ہے کہ پنجاب سپیشل spatial پلاننگ اتھارٹی (پی ایس پی اے) کا قیام منظم ٹاؤن پلاننگ کی جانب اہم قدم ہے۔ صوبے کے 40 اضلاع کی ڈیجیٹل ماسٹر پلاننگ کا کام مکمل کر لیا گیا۔ سول سیکرٹریٹ میں پی ایس پی اے کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے فیلڈ فارمیشنز کی استعدادِ کار بڑھانے کیلئے تربیتی پروگرام کی ہدایت کی۔

شہریوں سے صفائی کا بل لینے کیلئے نیا طریقہ کار طے

لاہور (این این آئی) لاہور میں شہریوں سے صفائی کا بل لینے کے لئے نیا طریقہ کار طے کرلیا گیا۔ صاف ستھرا پنجاب، صفائی بل اب محکمہ ایکسائز وصول کرے گا۔ 6 ماہ تک ماہانہ جبکہ جون 2026ء سے سالانہ بل دینا ہوگا۔ 3 مرلے کے گھر پر ٹیکس نہیں ہوگا۔ بتایا گیا ہے کہ جنوری 2026 سے ایکسائز ابتدائی طور پر ماہانہ بل وصول کرے گا، جون 2026ء سے بل ماہانہ کی بجائے سالانہ وصول کیا جائے گا۔

کراچی: پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ، ہلاک شدہ ملزم کا مجرمانہ ریکارڈ حاصل

ہلاک ملزم سے اسلحہ ایک 9 ایم ایم پستول اور موبائل فون برآمد کرلیا گیا، ایس ایس پی ڈاکٹر عمران خان

کراچی (این این آئی) لیاری ندی کے قریب ایس آئی یو پولیس اور مسلح ملزمان کے درمیان فائرنگ تبادلے میں ہلاک ہونے والے ایک ملزم کی شناخت اور مجرمانہ ریکارڈ حاصل کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہلاک ملزم بہادر پی ایم ٹی گروہ کا اہم کارندہ تھا اور پولیس کو انتہائی مطلوب تھا۔ تفصیلات کے مطابق لیاری ندی کے قریب ایس آئی یو پولیس اور مسلح ملزمان کے درمیان فائرنگ تبادلے میں ایک ملزم ہلاک ہو گیا جبکہ دوسرا ملزم پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگیا، ملزمان کی فائرنگ سے پولیس موبائل پر بھی گولیاں لگی۔ ہلاک ملزم سے اسلحہ ایک 9 ایم ایم پستول اور موبائل فون برآمد کرلیا گیا تھا، ایس ایس پی ایس آئی یو نے پولیس مقابلے میں ہلاک ملزم کی شناخت اور مجرمانہ ریکارڈ حاصل کرلیا گیا۔ ہلاک ملزم کی شناخت شفیع محمد کے نام سے کر لی گئی۔

لاہور: سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین مینگل پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کراچی، بفرزون میں خاتون پر تشدد پر صوبائی وزیر کا نوٹس، شفاف انکوائری کا حکم

خاتون کی مدعیت میں واقعے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ میڈیکل رپورٹ پیر کو موصول ہوگی، پولیس

کراچی (این این آئی) صوبائی وزیر برائے ترقی نسواں سندھ شاہینہ شیر علی نے بفرزون میں خاتون پر تشدد کی وائرل ویڈیو کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے پولیس سے فوری رابطہ کیا اور واقعے کی تفصیلات طلب کر لیں۔ پولیس کے مطابق ویڈیو میں تشدد کا نشانہ بننے والی خاتون کی شناخت مسماۃ یاسمین کے نام سے ہوئی ہے جو گھروں میں ملازمت کرتی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق مسماۃ یاسمین کا ملزم نعمان کی اہلیہ سے کسی معاملے پر تکرار ہوئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون ملازمہ جب دوسرے گھر سے کام مکمل کر کے نکلی تو سیڑھیوں پر موجود ملزم نعمان نے اسے شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ پولیس کے مطابق خاتون کی مدعیت میں واقعے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ میڈیکل رپورٹ پیر کو موصول ہوگی۔

کراچی میں مختلف ٹریفک حادثات میں 3 افراد جاں بحق

کراچی (این این آئی) سہراب گوٹھ، گلشن اقبال اور بلدیہ رئیس گوٹھ میں ٹریفک حادثات میں 3 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق فیڈرل بی انڈسٹریل ایریا کے علاقے سہراب گوٹھ ندی والے پل کے قریب جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا، جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش چھیپا ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کی گئی۔

اڈیالہ جیل کے قیدی اپنی سزا بھگت کر ہی رہا ہوں گے، فیصل کریم

اسلام آباد یا پشاور بند کرنے سے بانی پی ٹی آئی کی سزا ختم نہیں ہوگی، وزیر اعلیٰ کے پی کے اپنے صوبے کو سنبھالیں

لاہور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخواہ فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ اسلام آباد یا پشاور بند کرنے سے بانی پی ٹی آئی کی سزا ختم نہیں ہوگی، اڈیالہ جیل کے قیدی اپنی سزا بھگت کر ہی رہا ہوں گے، پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کی بات اچھی ہے مگر سیاسی مذاکرات مسلم لیگ (ن) کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں سندس فاؤنڈیشن کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

گھر میں گھس کر ڈکیتیاں کرنے والے گروہ کے دو اہم کارندے گرفتار

قبضے سے 7 لاکھ روپے نقد، جیولری، موبائل فونز، اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی

کراچی (این این آئی) لانڈھی پولیس نے دو روز قبل گھر میں گھس کر ڈکیتی کی واردات میں لاکھوں روپے مالیت کے طلائی زیورات، نقدی اور موبائل فون لوٹنے والے 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا۔ ایس ایچ او لانڈھی قاضی صلاح الدین نے بتایا کہ ڈاکوؤں نے 2 روز قبل 16 دسمبر کو لانڈھی 6 نمبر میں قائم ایک گھر میں گھس کر اسلحے کے زور پر اہلخانہ کو یرغمال بنا کر ڈکیتی کی واردات میں طلائی زیورات، نقدی اور موبائل فونز لوٹے تھے۔ واقعے کا مقدمہ لانڈھی تھانے میں درج کیا گیا تاہم پولیس کی خصوصی ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی اور خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع پر کامیاب چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے گھروں میں گھس کر وارداتیں کرنے والے 2 ڈاکوؤں حارث اور محمد علی کو گرفتار کر کے طلائی زیورات، 7 لاکھ 40 ہزار 880 روپے، 3 موبائل فونز، 30 بور پستول، گولیاں اور ایک موٹر سائیکل برآمد کرلی۔ گرفتار ڈاکوؤں کا کرمنل ریکارڈ بھی چیک کیا جارہا ہے۔

کراچی، اورنگی ٹاؤن پولیس مقابلے میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں اورنگی ٹاؤن پولیس نے سیکٹر 12 میں مبینہ پولیس مقابلے کے دوران ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ چھیپا حکام کے مطابق زخمی ڈاکو کو فوری طور پر عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت سیف اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ڈاکو کے قبضے سے ایک پستول، موبائل فون اور نقد رقم برآمد کرلی گئی ہے۔

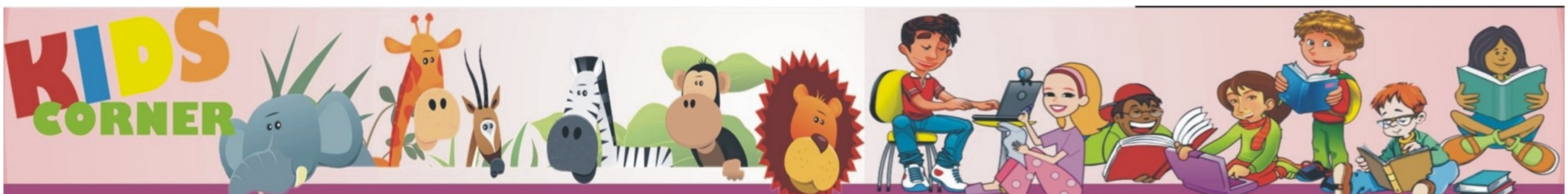

لکڑہارے کی رحم دلی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک غریب لکڑہارا رہتا تھا۔ وہ روزانہ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتا اور انھیں بیچ کر اپنا اور اپنے خاندان کا پیٹ پالتا تھا۔ لکڑہارا بہت غریب لیکن ایمان دار، رحم دل اور اچھے اخلاق والا آدمی تھا۔ وہ ہمیشہ دوسروں کے کام آتا اور بے زبان جانوروں، پرندوں وغیرہ کا بھی خیال رکھتا تھا۔

ایک دن جنگل میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کے بعد وہ کافی تھک گیا اور ایک سایادار درخت کے نیچے ستانے کے لیے لیٹ گیا۔ لیکن جیسے ہی اس کی نظر اوپر پڑی اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ اس نے کیا دیکھا کہ ایک سانپ درخت پر بنے ہوئے گھونسلے کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اس گھونسلے میں کوے کے بچے تھے جو سانپ کے ڈر سے چیں چیں کر رہے تھے۔ بچوں کے ماں باپ دونوں دانہ چگنے کہیں دور گئے ہوئے تھے۔ رحم دل لکڑہارا اپنی تھکان بھول کر فوراً اٹھ بیٹھا اور کوے کے بچوں کو سانپ سے بچانے کے لیے درخت پر چڑھنے لگا۔ سانپ نے خطرہ بھانپ لیا اور گھونسلے سے دور بھاگنے لگا۔ اسی دوران کوے بھی لوٹ آئے۔ لکڑہارے کو پیڑ پر چڑھا دیکھا تو وہ سمجھے کہ اس نے ضرور بچوں کو مار دیا ہوگا۔ وہ غصے میں کائیں کائیں چلانے لگے اور لکڑہارے کو چونچیں مار مار کر ادھ مرا کر دیا۔ بے چارہ لکڑہارا کسی طرح جان بچا کر نیچے اترا اور چین کی سانس لی۔

لیکن جب کوے اپنے گھونسلے میں گئے تو بچے وہاں دبکے ہوئے بیٹھے تھے، بچوں نے ماں باپ کو ساری بات بتا دی اور تب ہی انہوں نے دیکھا کہ سانپ بھی درخت سے اتر کر بھاگ رہا ہے۔ اب کووں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ وہ بہت زیادہ شرمندہ ہوئے۔ کوے لکڑہارے کا شکریہ ادا کرنا چاہتے تھے۔ کوے نے گھونسلے میں رکھا ہوا اصلی موتیوں کا قیمتی ہار جو انھیں کچھ ہی دن پہلے گاؤں کے تالاب کے کنارے ملا تھا، اٹھا کر لکڑہارے کے آگے ڈال دیا اور تھوڑی دور ہٹ کر بیٹھ کر کائیں کائیں کرنے لگے۔ جیسے کوے اپنے پیارے بچوں کی جان بچانے پر رحم دل لکڑہارے کا شکریہ ادا کر رہے ہوں۔ غریب لکڑہارا بھی قیمتی ہار پا کر بہت خوش ہوا اور اس نے دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

جب لکڑہارا لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھا کر اپنے گاؤں کی طرف چلا تو کوے بھی اس کے اوپر کائیں کائیں کرتے اڑ رہے تھے۔ لیکن چونچ مارنے کے لیے نہیں بلکہ اسے دور تک الوداع کرنے کے لیے۔

احمد اور بطخ

احمد اپنی پوری فیملی کے ساتھ اپنے دادا کے گھر پر گھومنے گیا۔ کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے دادا کے ساتھ سامنے ایک پارک میں گیا۔ جب وہ پارک میں پہنچے تو احمد بطخوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوا جو کہ جھیل میں تیر رہی تھیں۔ احمد کے دادا جانتے تھے کہ احمد کو بطخیں کتنی پسند ہیں، اس لئے احمد کے دادا نے اسے بطخوں کے کھانے کی چیزیں دلا دیں۔ انہوں نے یہ چیزیں احمد کو دے دیں اور خود جا کر ایک لکڑی کے بینچ پر بیٹھ گئے۔ احمد دوڑتا ہوا بطخوں کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا سنو میرا نام احمد ہے اور میں تمہارے لئے کچھ کھانے کا سامان لایا ہوں۔

ان میں سے ایک نے کہا ارے احمد تمہارا شکریہ۔ احمد نے کہا اگر ہم لوگ تمہیں کھانے کے لئے نہ دیں تو تم لوگ پھر کیسے کھاتے ہو اگر کوئی بھی تمہیں کھانا نہ دے؟

بطخ نے جواب دیا ہم بطخیں اکثر پانی میں اور اکثر خشکی پر بھی رہتے ہیں، اگر ہمیں خشکی پر سے کچھ نہیں ملتا تو ہم پانی کے اندر سے حاصل کر لیتے ہیں۔ بطخ نے جواب دیا ہم بطخیں اکثر پانی میں اور اکثر خشکی پر بھی رہتے ہیں، اگر ہمیں خشکی پر سے کچھ نہیں ملتا تو ہم پانی کے اندر سے حاصل کر لیتے ہیں۔

احمد نے گھبراتے ہوئے پوچھا لیکن مجھے تو تمہارے آس پاس کچھ نظر نہیں آرہا اور نہ ہی پانی میں۔

بطخ نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا کہ ہم اپنا کھانا پانی کے اندر سے خفیہ طریقے سے تلاش کرتے ہیں۔ کچھ بطخیں پانی کی سطح پر سے کیڑے مکوڑے اور مختلف قسم کے پودے کھاتی ہیں، کچھ بطخیں اپنے آگے کے حصوں کو پانی میں ڈال کر ڈھونڈتی ہیں اور کچھ ہوا میں ڈھونڈتی ہیں اور بھی بہت سے طریقے ہوتے ہیں جن کے ذریعے سے وہ کھانا تلاش کر سکتی ہیں۔

احمد نے پوچھا بطخیں کیوں اتنی دیر تک پانی میں رکے رہتی ہیں؟ اور کیوں جزیرے میں چلتی پھرتی نہیں ہیں؟

جب ہم تیر رہے ہوتے ہیں تو ہمارے پیر پانی کے اندر ہوتے ہیں اور اس سے ہم بہت تیزی کے ساتھ تیر سکتے ہیں، لیکن یہ بہت مشکل ہے کہ ہم زمین میں چلیں۔ بطخ نے کہا۔

جب تم اتنے لمبے سفر کے لئے نکلتی ہو تو کس طرح اپنے پروں کی نگرانی کرتی ہو؟ احمد نے پوچھا۔

ابھی جیسے کہ تم نہیں جانتے کہ ہم کس طرح اپنے پیروں کو ہلاتی ہیں، جب ہم پانی میں اپنے پیروں کو استعمال کرتے ہیں تو ہوا ہمارے جسم کے اندر چلی جاتی ہے اور ہم پانی کی سطح پر تیرتے رہتے ہیں۔ بطخ نے جواب دیا۔

احمد اور پریشانی میں مبتلا ہوگیا اور کہنے لگا جب میں پانی میں تیرنے کا لباس پہنتا ہوں تو میں پانی کے اندر غوطہ نہیں لگا سکتا۔ تم کس طرح سے اس کی حفاظت کرتی ہو؟

اللہ تعالیٰ نے جب ہمیں پیدا کیا تو ہمارے جسم میں خاص نظام بھی بنائے، مثلاً ہمارے جسم کے اندر ایک تھیلے نما ہوتا ہے جس میں ہوا موجود ہوتی ہے، یہ ایسی ہوتی ہے جیسے کہ غبارہ جب اس میں ہوا موجود ہوتی ہے تو اس وجہ سے ہمارے پر پانی میں رکے رہتے ہیں اور اگر ہم پانی میں غوطہ لگانا چا رہے ہوں تو ہم اپنے اس تھیلے نما حصے سے ہوا خارج کر دیتے ہیں۔ اس لئے ہم آسانی سے غوطہ لگا سکتے ہیں، کیونکہ ہمارے جسم سے ہوا ضائع ہو جاتی ہے۔ بطخ نے سمجھایا۔

اس لئے تم پانی کی سطح پر ٹھہری رہتی ہو اور پانی کے اندر غوطہ لگا سکتی ہو اور بہت عمدہ طریقے سے تیر سکتی ہو۔ احمد نے سمجھتے ہوئے کہا۔

یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے پیروں کی وجہ سے آسانی سے تیر سکتے ہیں۔ جب ہم اپنے پیروں کو آگے اور پیچھے ہلاتے ہیں تو یہ پنجے پھیل جاتے ہیں اور ہمیں اجازت دیتے ہیں کہ ہم اپنے پیروں کے ذریعے پانی میں تیر سکتے ہیں۔ بطخ نے جواب دیا۔

ابھی وہ اس کی باتوں کو سن رہا تھا کہ اس کے دادا نے اس کو چلنے کے لئے کہا۔

راستے میں وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے جا رہے تھے۔ احمد نے کہا دادا!! یہ بطخیں اور دوسرے پرندے کتنے خوبصورت ہوتے ہیں۔

دادا نے کہا ہاں بیٹا یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہیں۔ اگر انسان اس کی صحیح طریقے سے حفاظت کرے تو ان پرندوں کی نسلوں کو بڑھا سکتے ہیں، مگر کچھ انسان شوق کے لئے شکار کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی نسل کم ہوتی جا رہی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے شوق کی خاطر ان پرندوں کا شکار نہ کریں اور نہ ہی ان کو تکلیف پہنچائیں اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کام سے روکیں، تاکہ ان کی نسل میں اضافہ ہو۔

☆☆☆☆☆

مکھنا ہاتھی کا شکار

47 کا ذکر ہے کہ ہم لوگ ٹھاکر پھول سنگھ کی دعوت پر ان کے علاقے میں شکار کھیلنے گئے۔ ٹھاکر صاحب تمائی کے ایک بڑے زمیندار ہیں اور عظمت ماموں کے پرانے دوست ہیں۔

اس شکار کے لئے ہم لوگوں نے خاص طور پر کالج سے دس چھٹیاں لی تھیں۔ انہیں دنوں عظمت ماموں بھی رخصت پر گورکھپور سے آئے ہوئے تھے۔

ایک دن صبح کوئی نو بجے ہم لوگ کالا ڈھونگی روڈ پر مرغابیاں اور تیتر مارنے گئے اور تقریباً ڈیڑھ میل کے اندر ہم نے چار پانچ مرغابیاں اور تین بھورے تیتر مار لئے۔ دھوپ ہر طرف پھیل چکی تھی۔ نومبر کی سردی سے منجمد خون رگوں میں حرکت کرنے لگا تو ہم لوگوں کے ہاتھ پیر ڈھیلے ہوگئے۔ تھوڑی دیر آرام کرنے اور چائے پینے کی تجویز بالاتفاق منظور کی گئی اور ایک سڑک کے کنارے ہم لوگ موٹر سے اتر پڑے۔ ہادی خاں باورچی نے چولہا اور چائے کا سامان نکالا اور اپنا کام شروع کر دیا۔

اس وقت چائے ہم کو دنیا کی عزیز ترین چیز معلوم ہو رہی تھی۔ سردی کے اثر سے نیلے ہونٹ، ٹھنڈے کان اور اکڑی ہوئی انگلیاں اپنی اصلی حالت میں آ گئیں۔

سڑک کے کنارے ایکھ کے کھیت میں کوئی جانور چلتا ہوا محسوس ہوا۔ ٹرک روکا گیا۔ جمیل صاحب نے سرچ لائٹ ڈالی۔۔۔ زمین سے کافی بلندی پر دو سرخ سرخ آنکھیں چمکیں۔ یہ سمجھ میں نہ آیا کہ کیا جانور ہے؟ ایک تو یہ کہ ایکھ میں اس کا بدن چھپا ہوا تھا، دوسری بات یہ کہ آنکھیں زمین سے کافی بلند تھیں، تیسری بات یہ کہ اس جانور کی دونوں آنکھوں کے بیچ کا فاصلہ بہت زیادہ تھا۔ مگر یہ سب نظر کا دھوکہ قرار دے کر طے کیا گیا کہ یہ جانور شیر ہے اور غالباً دیمک کے گھر پر پیر رکھے کھڑا ہے۔

ہمارے سب کے پاس تین بندوقیں بارہ بور کی تھیں، جن میں گراب کے کارتوس رکھے تھے۔ جمیل صاحب کے پاس تین سو ساٹھ بور والی دونالی رائفل تھی۔ اس لئے انہوں نے بڑے اطمینان سے لے کر فائر کیا۔ فائر ہوئے ایک لمبی چیں، پیپ، پورو، پرورو سنائی دی اور ہم سب کے منہ سے ایک دم نکلا ارے ہاتھی ہے۔ سجاد نے بھی ٹرک کی طرف آتے ہوئے ہاتھی پر ٹھائیں ٹھائیں دو گراب چلا دیئے۔ اس کی دیکھا دیکھی میں نے بھی دونوں نالیں ایک ساتھ چلا دیں۔ ٹھاکر صاحب نے بھی اس کار خیر میں حصہ لیا، مگر ہاتھی برابر چیختا ہوا بھاگا چلا آ رہا تھا۔۔۔ ہم لوگوں نے جلدی جلدی بغیر دیکھے کارتوس دوبارہ بھرے اور پھر فائر کرنے کو بندوقیں کندھے سے لگائی تھیں کہ ہاتھی کھیت سے باہر آیا۔ اس کے چھوٹے سے قد کو دیکھ کر کہا مکھنا ہاتھی اور پھر ٹھائیں ٹھائیں دو فائر کر دیئے۔ میں نے بھی دو کارتوس خراب کئے۔ ادھر سرچ لائٹ بہت قریب سے پڑی ادھر وہ مستقل چاند ماری سے گھبرا گیا تھا۔ اس لئے وہ پلٹا اور بھاگنا چاہتا تھا کہ تڑ تڑ جمیل صاحب نے دو گولیاں اس کے جمادیں۔ بغیر دیکھے کہ کہاں پڑیں۔ اتنی دیر میں مہدی ڈرائیور نے ٹرک اسٹارٹ کر دیا۔ سڑک کی جنوب میں ہمارا ٹرک بھاگا جا رہا تھا اور دوسری طرف شمال کے رخ زخمی اور غصے سے جھلایا ہوا ہاتھی۔ اس ناخوشگوار حادثے کے زیر اثر جسونت نگر تک مکمل خاموشی چھائی رہی۔

جسونت نگر پہنچ کر جو واقعے کی نوعیت پر غور کیا تو یہ معاملہ بہت برے نتائج والا ثابت ہوا۔ اب کیا ہوگا؟ اس وقت ایک ہی سوال ہم سب کی زبان پر تھا۔

اس وقت ہالینڈ کی بنی ہوئی وہ پرانی رائفل ہمیں سچ مچ توپ ہی معلوم ہوئی، کیونکہ ہاتھی کے خاتمے کے لئے اس سے بڑا ہتھیار ہمارے پاس کوئی نہ تھا۔

عظمت ماموں نے فوراً فیصلہ کر دیا کہ یہ رائفل میں چلاؤں گا اور میں ہی ہاتھی ماروں گا۔ اس لئے اس کی صفائی کے بعد بارود کی کپی اور گولیوں کی تھیلیاں منگوائیں اور کندھے کو رائفل سے آشنا کرنے کے لئے انہوں نے ٹارگٹ بنا کر پچیس گولیاں چلائیں جن میں آخری بارہ گولیاں ٹھیک نشانے پر پڑیں۔ مگر عظمت ماموں کا کندھا سوج گیا۔ ہر بار جب وہ فائر کرتے تھے تو دھویں کا ایک بادل پیدا ہوتا تھا اور بارود کی خوشبو چاروں طرف پھیل جاتی تھی۔

ان تمام تیاریوں کے بعد ہم سب بیل گاڑی میں بیٹھ کر رات والی جگہ پر پہنچے۔ ایکھ کے کھیت میں جا کر دیکھا وہاں بہت سی جگہوں پر خون لگا تھا۔ سڑک پر جس طرف ہاتھی بھاگا تھا اس پر برابر خون کی چھینٹیں پڑی تھیں۔ تقریباً ایک فرلانگ جانے کے بعد ہاتھی جنگل میں جہاں لاکھ تلاش کیا مگر اس کا کوئی نشان نہ ملا۔

مدھونگر جسونت نگر سے چھ میل جنوب میں واقع ہے اور اس جگہ سے جہاں اس ہاتھی کو زخمی کیا تھا۔ پندرہ میل ہے۔ اس لئے ہم نے کہا کہ ہاتھی ادھر چلا گیا ہے اس لئے آج رات کالا ڈھونگی روڈ کے کنارے کے جنگل میں ٹارچنگ کی جائے یعنی ٹارچ جلا کر شکار کھیلا جائے۔ تجویز بالاتفاق منظور ہوئی، مگر اختر خاں صاحب کو اسی وقت بخار چڑھ آیا اور انہوں نے جانے سے انکار کر دیا۔

عین جنگل کے درمیان میں جو پہنچے ہیں تو سامنے سے ہاتھی کے بولنے کی آواز آئی۔ عظمت ماموں نے ماچس جلا کر ہوا کا رخ دیکھا۔ تو بولے غضب ہو گیا، ہوا اسی طرف جا رہی ہے، جدھر ہاتھی ہے اور بہت ممکن ہے کہ ہاتھی ہماری خوشبو سونگھ رہی بولا ہو۔۔۔ ان کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ ٹھاکر صاحب نے ہاتھ کا اشارہ کیا اور بولے دیکھئے کوئی جانور بھاگ رہا ہے، اس کی آواز آ رہی ہے کہیں ہاتھی ہی نہ ہو۔۔۔ اور ہم نے جو کان لگا کر سنا تو واقعی ہاتھی آ رہا تھا اور وہ بھی ہماری سمت!

ہم سب جلدی جلدی مضبوط پیڑوں پر چڑھ گئے۔ میں اور جمیل صاحب ایک ہی پیڑ پر چڑھ گئے۔ ان کے پاس ان کی تین سو ساٹھ بور کی رائفل اور میرے پاس ٹھاکر پول سنگھ کی اکسپلورا دونالی بارہ بور تھی۔ درخت پر پہنچتے ہی میں نے جلدی سے بندوق کھول کر گراب کے کارتوس نکال لئے اور کانٹر یکٹائل اور رونگیس گولی کے کارتوس ڈال لئے جو میں ہمیشہ ایسے ہی وقت کے لئے رکھتا تھا۔ اس وقت دل کی حالت کچھ عجیب تھی۔ ہاتھی کے بھاگنے سے چھوٹے چھوٹے پیڑوں کے ٹوٹنے کی آواز سن کر اور ساتھ میں ان کے خوفناک تصور سے دل بیٹھا سا معلوم ہوتا تھا۔ بار بار بندوق کا سیفٹی کیچ چڑھاتا تھا اور اتارتا تھا۔ جمیل صاحب بھی فوری فائر کے لئے دونوں بلبوں پر انگلی رکھے تیار بیٹھے تھے اور وہ گھڑی بھی آ گئی کہ ہاتھی ہمارے کافی قریب آ گیا۔ مگر بدقسمتی سے وہ عظمت ماموں کے پاس سے نہیں نکلا، بلکہ ٹھاکر پھول سنگھ کے پیڑ کے سامنے آ کر رک گیا۔ اندھیرے کی وجہ سے وہ صاف تو نظر نہیں آ رہا تھا، مگر اس کے چلنے کی آواز اس کے وجود کا ثبوت دے رہی تھی۔۔۔ عظمت ماموں اس انتظار میں تھے کہ انہیں نہایت اطمینان سے فائر کرنے کا موقع ملے، کیونکہ اس رائفل کو چلنے کے بعد دوبارہ بھرنا، ایسے نازک وقت میں ناممکن تھا۔

ہاتھی کے سامنے آتے ہی پانچ سیکنڈ کے انتظار کے بعد ٹھاکر جی نے اپنی بارہ بور ٹوپی دار بندوق سے ایک گولی اور ایک گراب اس کے رسید کیا، جس کے جواب میں چیختے ہوئے ہاتھی نے بڑھ کر درخت کے ٹکر ماری۔ تب ادھر سے زبیری صاحب نے دو گولیاں چلا دیں اور ایک دہشت ناک چیخ کے ساتھ وہ ہماری طرف پلٹ پڑا پانچ قدم بھی نہ چلا ہوگا کہ ہم نے گولیاں چلا دیں۔

اتفاق سے ہاتھی عظمت ماموں کے پیڑ کی طرف مڑ گیا اور جب وہ بالکل پیڑ کے نیچے پہنچ گیا تو اس نے شیشم کے پتلے تنے کے گرد اپنی سونڈ لپیٹ دی۔۔۔ تو ایک خوفناک دھماکہ ہوا۔۔۔ دور تک جنگل گونج گیا۔ ہاتھی اور پیڑ دھویں سے چھپ گئے۔

مشورے کے مطابق خشک لکڑیاں جمع کی گئیں اور ان سے ہاتھی کو ڈھک کر ہم لوگ جسونت نگر واپس آئے۔ دوسرے دن صبح کیمرہ لے کر گئے۔ فوٹو وغیرہ کھینچنے کے بعد وہ لکڑیاں پھر ہاتھی پر ڈال دیں اور پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔

مکھنا ہاتھی کو مرے ہوئے تین سال ہوگئے ہیں، مگر آج تک محکمہ جنگلات والے اور آس پاس کے شکاری حیران ہیں کہ وہ ریکارڈ شدہ ہاتھی کدھر غائب ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

ایک چیونٹے کی کہانی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی صحرا میں لمبی ٹانگوں والا ایک بڑا سا چیونٹا رہتا تھا۔ اس کی لمبی ٹانگوں کی وجہ سے دوسری چیونٹیاں اسے گھوڑا نما چیونٹا کہا کرتی تھیں۔ تمام چیونٹیاں موسم بہار اور گرما میں سردیوں کے لیئے خوراک جمع کر لیا کرتی تھیں تاکہ بھوک کی وجہ سے شدید سردی میں کہیں مر نہ جائیں لیکن ان کے برعکس گھوڑا نما چیونٹے کو سردیوں کے لیئے خوراک جمع کرنے کی ذرا بھی فکر نہیں ہوتی تھی۔ چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کو ہمیشہ یہ فکر ہوتی تھی کہ کہیں بڑی ٹانگوں والا چیونٹا موسم سرما میں خوراک کی کمی کی وجہ سے مر نہ جائے لیکن خود اس چیونٹے کو ذرا برابر بھی اس بات کی فکر نہیں ہوتی کہ مشکل وقت کے لیئے کچھ سامان کر لیا جائے۔

دن گزرتے گئے اور بالآخر سردیوں کا موسم بھی آ ہی گیا۔ چیونٹیوں نے اپنے بلوں میں سردیوں کا مناسب سامان جمع کر لیا تھا۔ کچھ ہی دنوں بعد بڑے چیونٹے نے چیخنا شروع کر دیا کہ میں بھوکا ہوں میری کوئی مدد کرے۔ وہ بڑی تیزی کے ساتھ مختلف اطراف میں بھاگ رہا تھا اور مدد کے لیے پکارے جا رہا تھا۔

چیونٹیوں نے اسے آوازیں دیں مگر وہ پریشانی کے عالم میں کسی کی بھی آواز سننے سے قاصر تھا۔ سب نے فیصلہ کیا کہ مل کر بلند آواز میں اسے پکارتے ہیں۔ انہوں نے یہ کام بھی کیا لیکن پھر بھی وہ چھوٹی چیونٹیوں کی طرف متوجہ نہ ہوا۔ چیونٹیوں میں سے ایک عقل مند تھی۔ اس نے کہا میں ابھی ایک کام کرتی ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے بڑا چیونٹا ہماری بات سن لے۔ عقل مند چیونٹی ایک طرف بیٹھ گئی اور جونہی بڑا چیونٹا چلاتے ہوئے اس کے قریب سے گزرنے لگا تو عقل مند چیونٹی نے اچھل کر اس کے پاؤں کو پکڑا اور زور سے کاٹ لیا۔ بڑا چیونٹا درد کی شدت سے چلایا اور رک گیا۔

عقل مند چیونٹی نے اسے کہا کہ تم رام سے کیوں نہیں بیٹھتے ہو؟ مدد بھی چاہتے ہو اور رکتے بھی نہیں ہو؟ عقل مند چیونٹی نے کہا کہ ہم آپ کو خوراک کے دانے دے دیتے ہیں مگر مجھے یہ خیال بھی رہا ہے کہ جس دن ہم آپ سے قرض دی ہوئی یہ خوراک واپس لینا چاہیں گے تو تجھے کیسے پکڑیں گے؟

اس کہانی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انسان کو برے وقت کے لیئے ہمیشہ کچھ سامان کر کے رکھنا چاہیئے۔ ہمیں فضول خرچی سے پرہیز کرتے ہوئے مصیبت کے وقت کے لیے کچھ نہ کچھ بچا کر رکھنا چاہیے تاکہ اگر ایسے مواقع پر دوسرے ہمارے مدد کو نہ بھی پہنچیں تو ہم خود اس قابل ہوں کہ مصیبت کا دلیری کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔

اقوال زریں

گناہ گاروں کو خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

ایمان داروں ہی کی آزمائش ہوتی ہے۔

شریعت پر عمل کرنے سے روحانی ترقی حاصل ہوتی ہے۔

مصیبت کا مقابلہ صبر سے کرو اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے۔

لطیفے

دو لڑکیاں آپس میں بہت گہری سہیلیاں تھیں اتفاق سے دونوں ایک ہی دن مرگئیں۔ ان کی روحیں آپس میں ملیں اور ایک دوسرے سے مرنے کا سبب دریافت کیا۔ پہلی بولی۔ "مجھے اپنے شوہر پر بہت زیادہ شک تھا کہ وہ میری غیر موجودگی میں دوسری لڑکیوں سے ملتا ہے یہی سوچ کر میں ایک دن آفس سے جلدی گھر آگئی۔ لیکن گھر آ کر دیکھا کہ میرا شوہر بالکل اکیلا بیٹھا تھا۔ یہ دیکھ کر میں اتنی خوش ہوئی کہ بس خوشی سے مرگئی"۔

"دوسری بولی"۔ کاش اس وقت تم نے فریج کھول کر دیکھ لیا ہوتا تو نہ تم مرتی اور نہ میں مرتی۔"

لطیفے

دو افراد جن کے درمیان کچھ رنجش تھی ایک ایسی گلی میں آمنے سامنے آگئے۔ جہاں دونوں اکٹھے نہیں گزر سکتے تھے۔ کم از کم ایک کو ضرور سائیڈ پر ہونا پڑتا تھا۔ اب کچھ دیر تو وہ کھڑے رہے۔ آخر ایک صاحب بولے: "میں گدھوں کو راستہ نہیں دیا کرتا۔" یہ سن کر دوسرے صاحب مسکراتے ہوئے ایک طرف ہوگئے اور کہا: "میں دے دیا کرتا ہوں۔"

اہم معلومات

دوربین

اگرچہ عینک سازی کا سلسلہ 1280 سے عام طور پر شروع ہو چکا تھا لیکن ان شیشوں سے کوئی اور کام لینے کی نوبت سوا تین سال تک نہ آئی۔ 1608 میں ہالینڈ کے ایک عینک ساز نے اتفاقیہ دو شیشے ملا کر گرجے کے ایک مینار پر نظر ڈالی تو وہ حیران رہ گیا کہ مینار بہت قریب معلوم ہوتا ہے اور اس کی ایک ایک چیز صاف دکھائی دے رہی ہے۔ اس طرح اس پر دوربین کا راز آشکار ہو گیا اور اس نے دوربین سٹنفیٹ کرانے کے لیے درخواست دے دی۔ اسی طرح بعض اور لوگوں کے دل میں بھی دوربین بنانے کا خیال پیدا ہوا لیکن اس سلسلے میں جو شہرت و ناموری اٹلی کے مشہور و معروف سائنسدان گیلی لیو کو حاصل ہوئی وہ کسی دوسرے کے حصے میں نہ آئی۔ گیلی لیو کی پہلی دوربین میں ہر شے صرف تین گنا دکھائی دیتی تھی، پھر اس نے ایسی دوربین بنالی جس میں ہر شے تینتیس گنا بڑے دکھائی دیتی تھی۔

نام تلاش کیجیئے

Name:______________ Date:________

eye	v	a	r	r	o	w
pony	y	o	y	o	y	l
yoyo	n	k	d	e	y	e
panda	o	n	p	t	a	t
arrow	p	a	r	r	o	t
parrot	p	a	n	d	a	s

پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ مہم

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے سڈنی واقعے پر پاکستان کو بغیر ثبوت مورد الزام ٹھہرانے کی مہم کو بدنیتی اور جھوٹ پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بغیر شواہد اور تصدیق کے پاکستان مخالف پروپیگنڈا کیا گیا یہاں تک کہ مستند میڈیا اداروں نے بھی ادارتی قواعدو ضوابط کا خیال نہ رکھا، بعض نے دہشت گردوں کا تعلق بنا کسی بنیاد کے پاکستان سے جوڑ دیا، پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور اِس نے ہمیشہ دہشت گردی کی مذمت کی ہے۔ بھارتی میڈیا پاکستان کو بدنام کرنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے، غیر مصدقہ خبریں چلانے پر پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا ذمہ دار کون ہوگا؟ بتایا جائے کہ پاکستان پر الزام تراشی کا مداوا کیسے کیا جائے گا؟ جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کو باضابطہ معافی مانگنی چاہئے۔ بین الاقوامی میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ سڈنی کے بونڈائی ساحل پر پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے حوالے سے قریباً 48 گھنٹوں تک مِس انفارمیشن مہم چلائی گئی جس کا حصہ دنیا کے معتبر اور قابلِ اعتماد میڈیا ادارے بھی بنے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اِس معاملے پر بات کرنے کا مقصد کسی کو بدنام کرنا یا کسی کی دِل آزاری کرنا نہیں بلکہ یہ اُجاگر کرنا ہے کہ ایسے واقعات کے بعد کسی ثبوت یا معتبر ذرائع کے بغیر اگر کسی ملک کو غیر منصفانہ طور پر ذمہ دار ٹھہرا دیا جاتا ہے تو یہ تصدیق اور تحقیق کے بنیادی صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ واقع کے فوری بعد بعض میڈیا ذرائع نے عجلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ حملہ آوروں میں سے ایک کا تعلق پاکستان سے تھا جبکہ دوسرا آسٹریلیا میں پیدا ہوا تاہم اِس دعوے کی کوئی دستاویزی تصدیق یا شواہد موجود نہیں تھے، اسرائیل اور بھارت میں یہ مہم سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر بھی جاری رہی جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔

پاکستان ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر رہا ہے، اِس جنگ میں اِس نے بے پناہ جانی اور مالی قربانیاں دی ہیں اور دے رہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ عالمی سطح پر کام کرنے والے اداروں کے پاس معلومات کی تصدیق کا نظام موجود ہوتا ہے جس کے ذریعے معلومات کی جانچ پڑتال اور ایڈیٹوریل کنٹرول کیا جاتا ہے، اِس کے باوجود یہ میڈیا ادارے ذمہ دارانہ صحافت کے بنیادی اصولوں پر عمل کرنے میں ناکام رہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بھارت کی پولیس نے ایک پریس ریلیز جاری کی جس میں واضح کیا گیا تھا کہ حملہ آور تلنگانہ حیدر آباد سے تعلق رکھتا ہے اور چند ہی لمحوں میں تصدیق ہوگئی تھی کہ اُس کا پاسپورٹ آسٹریلیا کے بھارتی سفارتخانہ نے جاری کیا تھا جس پر اُس نے فلپائن کا سفر بھی کیا اور فلپائن کے حکام نے اِس کی تصدیق بھی کی۔ وفاقی وزیر نے ایک ویڈیو بھی بین الاقوامی میڈیا نمائندوں کو دکھائی جس میں بتایا گیا تھا کہ یہ مہم کس طریقے سے چلائی گئی اور کون سے میڈیا ادارے اِس میں شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک منظم مہم تھی جو بہت تیزی سے پھیلی۔ وزیر اطلاعات نے عالمی میڈیا سے مطالبہ کیا کہ ایسے حساس معاملات میں ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دیا جائے اور کسی بھی ملک کو بغیر ثبوت کے مورد الزام نہ ٹھہرایا جائے۔ وزیر اطلاعات نے زور دیا کہ حقائق پر مبنی رپورٹنگ ہی عالمی اَمن اور باہمی اعتماد کو فروغ دے سکتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سڈنی واقع افسوسناک ہے اور اِس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ صدرِ مملکت، وزیر اعظم اور حکومت پاکستان نے بھی سڈنی واقع کی دوٹوک الفاظ میں مذمت کی ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پاکستان خود برسوں سے دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور بخوبی جانتا ہے کہ ایسے سانحات کا دُکھ اور کرب کیا ہوتا ہے، وہ آسٹریلیا اور اُس کے عوام کے درد کو محسوس کرسکتا ہے، اُن کے غم میں برابر کا شریک ہے اور آسٹریلیا کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔

یاد رہے کہ بھارتی پولیس نے تسلیم کیا تھا کہ آسٹریلیا کے مقام بونڈائی ساحل پر حملہ کرنے والے شخص ساجد اکرم کا تعلق حیدر آباد شہر سے تھا اور وہ 27 برس قبل تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے نومبر 1998ء میں آسٹریلیا منتقل ہوا تھا۔ تلنگانہ پولیس کے مطابق ساجد اکرم نے سٹوڈنٹ ویزے پر آسٹریلیا قیام کے دوران ایک یورپی نژاد خاتون سے شادی کے بعد مستقل طور پر آسٹریلیا میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ ساجد اکرم کے پاس بھارتی پاسپورٹ ہے جبکہ نوید اکرم سمیت اُس کے دونوں بچے آسٹریلیا میں پیدا ہوئے اور آسٹریلوی شہری ہیں۔ تلنگانہ پولیس کے مطابق خاندان کے افراد نے کہا ہے کہ اُنہیں ساجد اکرم کے انتہاء پسند نظریات یا سرگرمیوں کے بارے میں کوئی علم نہیں۔

دوسری جانب آسٹریلوی حکام کے مطابق بونڈائی حملے میں ہلاکتوں کی تعداد 16 ہو چکی ہے جن میں ساجد اکرم بھی شامل ہے جبکہ اُس کا 24 سالہ بیٹا نوید اکرم گولی لگنے کے بعد ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ آسٹریلیا کی نیو ساؤتھ ویلز پولیس کا کہنا تھا کہ مشتبہ ملزم نوید اکرم پر 59 جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں جن میں قتل کے 15 اور ایک دہشت گردانہ فعل کے ارتکاب کا جرم بھی ہے۔ فلپائن کے دارالحکومت منیلا کے حکام نے تصدیق کی ہے کہ نومبر کی پہلی تاریخ کو ساجد اکرم بھارتی جبکہ اس کا بیٹا آسٹریلوی پاسپورٹ پر فلپائن پہنچے تھے وہاں سے اُن کی واپسی 28 نومبر کو ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عسکری تربیت سے متعلق فلپائن کے فوجی حکام کا کہنا تھا کہ فوری طور پر اِن اطلاعات کی تصدیق نہیں کی جا سکتی۔ بی بی سی کے مطابق دونوں نے فلپائن کے جنوبی شہر ڈاواو کو اپنی حتمی منزل بتایا تھا، یہ شہر فلپائن کے جنوبی جزیرے منڈانو پر واقع ہے اور اس کے وسطی اور جنوب مغربی حصوں میں اسلامی شدت پسندوں کی موجودگی کی اطلاعات رہی ہیں۔

نئی نسل کے مسائل کا حل کیسے ممکن ہوگا؟

سلمان عابد

پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ 15 برس سے 35 برس کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں پر مشتمل ہے۔ اس طبقہ میں پڑھے لکھے افراد ہوں یا ناخواندہ، سب میں مستقبل کے تناظر میں بے چینی اور مایوسی کی جھلک دیکھنے کو ملتی ہے۔ وجہ یہ نہیں کہ یہ نسل صلاحیت یا کام کرنے کا شوق نہیں رکھتی یا ان میں صلاحیت کا فقدان ہے۔ اصل مسئلہ اس نئی نسل کے لیے آگے بڑھنے کے محدود امکانات ہیں۔ کیونکہ یہ ہی نسل جب پاکستان سے باہر جاتی ہے چاہے وہ پڑھے لکھے ہوں یا ناخواندہ باہر کی دنیا میں اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر بہت کچھ بہتر کر کے دکھاتی ہے۔

جن کو کام نہیں آتا وہ بھی باہر کی دنیا میں وقت کے ساتھ کچھ نہ کچھ سیکھ کر بہتر معاشی حیثیت میں اپنے اور اپنے خاندان کے لیے بہت سی آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔ لیکن موجودہ حکومتی نظام میں جہاں معاشی اور میرٹ میں استحصال کی مختلف شکلیں نظر آتی ہیں، اس نے بھی پڑھی لکھی مڈل کلاس کے لیے معاشی امکانات کو محدود کیا ہے۔ کیونکہ جہاں آئین، قانون اور میرٹ کی حکمرانی کے مقابلے میں تعلقات، رشتہ داریاں اور سیاسی و سماجی اقربا پروری یا کرپشن کی سیاست عروج پر ہو وہاں پڑھی لکھی نئی نسل کا استحصال کا ہونا یا ان کو پیچھے کی طرف دھکیلنا فطری امر ہوتا ہے۔

اسی بنیاد پر پاکستان میں نئی نسل کے لوگ ملک چھوڑ کر باہر جانے کو ترجیح دے رہے ہیں اور ان میں پڑھے لکھے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھی ہیں جو یہاں کے حالات سے مایوس ہوکر باہر جانا چاہتے ہیں۔ یہ بات پیش نظر رہے کہ مسئلہ محض باہر جانے کی خواہش تک محدود نہیں بلکہ اب اپنے مستقبل کی بہتری کی تلاش ان کی ذاتی مجبوری بن گئی ہے۔ اگر اس نسل کو اسی ملک میں کام کرنے کے بہتر اور مناسب مواقع یا بہتر سازگار حالات ملیں تو وہ یقینی طور پر یہاں رہنے کو بھی ترجیح دیں گے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ جہاں نام نہاد اور جھوٹ پر مبنی معاشی اعداد وشمار یا باہر سے ملنے والی عالمی امداد کی بنیاد پر اپنا معاشی نظام چلانے کی کوشش ہو رہی ہے، داخلی معیشت کی مضبوطی کے لیے کوئی روڈ میپ موجود نہیں، وہاں مایوسی پھیلتی ہے۔ معیشت کی بہتری کے دعوے اپنی جگہ مگر جو معاشی حقایق داخلی اور عالمی سطح کی معاشی رپورٹس ہمیں پاکستان کے تناظر میں دکھا رہی ہیں یا بے روزگاری اور عدم معاشی تحفظ کی جو کہانی ہے وہ کافی تلخ بھی ہے اور بطور ایک پاکستانی ہونے کے ناطے ہمیں جھنجھوڑتی بھی ہیں کہ ہم معاشی بنیادوں پر کہاں جا رہے ہیں اور ہمارا بالخصوص نئی نسل کا معاشی مستقبل کیا ہے۔

اسی بنیاد پر پاکستانی نوجوانوں میں یہ کڑوا سچ سامنے آرہا ہے کہ ہماری صلاحیت اور قابلیت کا ہونا اپنی جگہ مگر اس حکمرانی کے نظام میں ہماری بہتری کی سیاسی اور معاشی گنجائش بہت کم ہے۔ ایک ایسی ریاست جہاں تو ہمیں نئی بڑی اور چھوٹی صنعتوں کا جال نظر آتا ہے اور نہ ہی داخلی اور خارجی سرمایہ کاری کا کامیاب ماحول موجود ہے تو ایسے میں معاشی سطح پر نئے امکانات کو پیدا کرنا کیسے ممکن ہوگا۔ ایک طرف کارپوریٹ سیکٹر یا کاروباری طبقہ نئے معاشی امکانات کو پیدا کر رہا ہے تو دوسری طرف گلہ بھی نئی نسل سے کیا جا رہا ہے کہ ان میں مارکیٹ اور معیشت کے تناظر میں آج کی جدید صلاحیتوں کا فقدان ہے جو ان کو روزگار کی بجائے بے روزگاری یا معاشی عدم تحفظ کی طرف دھکیل رہا ہے۔ اگر یہ منطق مان لی جائے تو اس کا قصور اور ذمے دار بھی تعلیمی نظام ہے جو نئی نسل میں تعلیم اور مارکیٹ کی بنیاد پر ایسی صلاحیتیں پیدا نہیں کر رہا جو ان کی معاشی روزگار کے تناظر میں اہمیت رکھتی ہیں۔

اسی طرح کارپوریٹ یا کاروباری طبقہ کا گلہ اپنی جگہ مگر کیا وہ یہ بتانا پسند کرے گا کہ اس نے تعلیمی اداروں کے ساتھ اپنے کارپوریٹ تعلقات کو کیونکر بہتر نہیں بنایا یا اس شعبہ میں کیونکر سرمایہ کاری نہیں کی۔ الزامات اور کسی کو ذمے دار قرار دینا آسان ہوتا ہے مگر مسائل کے حل میں حکومت اور کارپوریٹ طبقہ نے خود کیا کچھ بہتر کیا اس کا جواب کون دے گا۔ پھر اس سوال کا جواب بھی تلاش کیا جائے کہ جس نسل کو ہم طعنہ دیتے ہیں کہ ان میں صلاحیتوں کا اور محنت یا سیکھنے کا فقدان ہے یہ باہر کی دنیا میں جا کر کیونکر اپنے لیے بہتر مواقع تلاش کر لیتے ہیں۔ اصل مسئلہ نئی نسل کے لیے آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول ہے جب کہ ہم ایک بہتر معاشی یا سیاسی ماحول ہی پیدا نہیں کرسکے جو ان کو آگے بڑھنے کے مواقع دے سکے۔ البتہ اس کے مقابلے میں حکمرانوں کے پاس ایسے خیراتی منصوبوں کی شکلیں ہیں جن کی بنیاد پر اس نئی نسل کی غربت کا مذاق اڑانا یا ان کی تضحیک کرنا ہے۔ حکمران طبقہ کیونکر نہیں تعلیمی اداروں کو ایک ایسی شکل میں ڈھال سکا جو معاشی ضرورت کے زمرے میں آتا ہے اور ناکامی کا ملبہ بھی نئی نسل کے مقابلے میں حکمران طبقہ پر آتا ہے جو ان مسائل کے حل میں غفلت کا شکار رہا ہے۔

اسی طرح جہاں معاشی مسائل کا طوفان ہے وہیں اس نئی نسل کو دیگر محاذوں پر بھی مختلف

کراچی شہر میں زلزلے کے جھٹکوں کا پیغام!

ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

پندرہ دسمبر کی رات کراچی شہر کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، یوں تو پہلے بھی کئی مرتبہ اس شہر میں زلزلے کے جھٹکے آتے رہے ہیں لیکن بطور ایک باشعور شہری راقم کا خیال ہے کہ ان جھٹکوں میں ہمارے لیے ایک پیغام ہے کہ جتنی جلد ہوسکے ہم اپنے احتیاطی اقدامات کرلیں۔ مذہبی اعتبار سے تو ہمیں ہر وقت ہی اپنے اعمال پر نظر رکھنی چاہیے اور توبہ کرنا چاہیے، کیونکہ ہمارا کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے لیکن اس طرف بھی توجہ دینا چاہیے کہ ہمارے شہر کا نظام اور انفرا اسٹرکچر اس قدر خراب ہو چکا ہے کہ زلزلے جیسی کوئی آفت آگئی تو معاملات سنبھالنا ممکن نہیں رہے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ سندھ حکومت کی جانب سے کراچی شہر سے متعلق بہت سے ایسے اقدامات اور پالیسیاں سامنے آئی ہیں جو اس سے قبل کبھی دیکھنے میں نہیں آئیں۔ مثلاً ایک اچھی پالیسی یہ دیکھنے میں آئی کہ شہر کے وسطی علاقوں میں غیر قانونی طور پر تعمیر ہونے والے پورشن کی ڈاکومنٹیشن پر سختی سے نظر رکھی گئی اور رشوت کے عیوض پورشن کی ڈاکومنٹیشن تقریباً بندی کر دی گئی۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ غیر قانونی طور پر شہر میں 60 اور 120 جیسے سائز کے پلاٹوں پر پورشن بنا کر جس طرح شہر کا نقشہ ہی بدلا جا رہا تھا اور جس سے شہر کے مسائل میں مزید اضافہ ہو رہا تھا، وہ سلسلہ رک گیا۔ جس کا دائرہ پورے کراچی شہر تک وسیع ہونا چاہیے، صرف ضلع وسطی تک نہیں کیونکہ یہ پورے شہر کی ضرورت ہے۔

پوش اور کاروباری علاقوں میں تو چھوٹے سائز کے پلاٹوں پر اور رہائشی مکانات کو توڑ کر بلند و بالا عمارتیں بنائی جا رہی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض اوقات محض آگ بجھانے کے لیے فائر ٹینڈر کو پانی تک دستیاب نہیں ہوتا۔ زیادہ دور کی بات نہیں جب اسلام آباد میں ایک کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ زمین بوس ہوگیا تو ملبے کے نیچے دبے لوگوں کو نکالنے کے لیے اسلام آباد جیسے دارالخلافہ میں مشینری تک دستیاب نہیں تھی، نہ ہی ماہرین دستیاب تھا اور پھر ہمیں ایک یورپی ملک سے امدادی سامان اور ٹیم کو بلانا پڑا جس نے آکر امدادی کام کیا اور کچھ لوگوں کو زندہ بھی نکالا۔ اسلام آباد کے مقابلے میں کراچی جیسے شہر میں امدادی اداروں کی کیا حالت ہوگی، اس کا اندازہ کرنا کوئی مشکل نہیں۔

اس وقت شہر کراچی ایک ایسی گنجان آبادی میں تبدیل ہو چکا ہے کہ جہاں صرف بڑے پلاٹوں پر ہی نہیں، نہایت چھوٹے پلاٹوں پر بھی کئی کئی منزلہ تعمیرات ہو چکی ہیں۔ یہ قانونی بھی ہیں اور انتہائی پرانی ہونے کے سبب اب خستہ حال ہو چکی ہیں اور بہت سی تو اس قدر خستہ حال ہیں کہ خود بہ خود زمین بوس ہو رہی ہیں۔ اس قسم کی پرانی تعمیرات انسانی زندگیوں کے لیے انتہائی خطرناک ہو چکی ہیں، لیکن لوگ ان میں رہائش پذیر ہیں اور ان علاقوں میں رہنے والے جانتے ہیں کہ ان کی زندگی سخت خطرے میں ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ان کی رہائش گاہ کسی وقت بھی حادثے کا شکار ہوسکتی ہے لیکن لوگوں کی مجبوری ہے کہ ان کے پاس سر چھپانے کے لیے کوئی متبادل رہائش وغیرہ نہیں ہے۔ اس شہر میں ذاتی رہائش کے لیے زمین خریدنا اچھے اچھوں کے بس میں نہیں ہے۔

بڑھتی مہنگائی اور زمین کی تیزی سے بڑھتی قیمتوں کے سبب اب مڈل کلاس لوگوں کے اختیار میں بھی نہیں رہا کہ وہ کوئی پلاٹ یا مکان خرید لیں۔ یہ وہ صورتحال ہے کہ جس سے شہر کی بہت ساری آبادی خطرے میں اپنی زندگی گزار رہی ہے اور یہ صرف چھوٹی عمارتیں نہیں ہیں بلکہ بعض تو ایسے بڑے بڑے پروجیکٹ ہیں کہ جب وہ تیار ہوئے تھے تو بڑے خوبصورت اور مضبوط فلیٹس کی شکل میں تھے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ان سب کا سروے کرے اور دیکھے کہ کہاں کہاں شہر میں ایسی چھوٹی بڑی عمارتیں ہیں جو کسی بھی وقت حادثے کا شکار ہوسکتی ہیں اور باقاعدہ سروے کے بعد ان سے متعلق منظم منصوبہ بندی کریں۔

ماضی میں پی پی کے گڑھ سمجھے جانے والے علاقے لیاری میں بھی کئی عمارتیں گر چکی ہیں جب کہ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی ایسے ہی حادثات ہوئے ہیں جس کے سبب قیمتی جانیں ضایع ہوگئی ہیں اور ملبے میں دبے لوگوں کو نہیں نکالا جاسکا۔ کراچی شہر میں زلزلے کے جھٹکے وقفے وقفے سے آتے رہتے ہیں، لہٰذا اگر خدانخواستہ کسی وقت زلزلے کی شدت زیادہ ہوگئی تو بہت بڑے پیمانے پر جانی نقصان ہوسکتا ہے جس سے نمٹنا موجودہ صوبائی حکومت اور انتظامیہ کے بس کی بات نہیں، کیونکہ قدرتی آفات و حادثات سے نمٹنے والے ہمارے سرکاری ادارے مشینری تک نہیں رکھتے۔ لہٰذا یہ وقت کی ضرورت ہے کہ صوبائی حکومت اس اہم مسئلے پر بھی اپنی پالیسی فوراً سے بیشتر بنائے اور ایسی عمارتوں کو جن کے گرنے کا زیادہ خدشہ ہے پہلے مرحلے میں خالی کروائے اور ان کے مکینوں کو رہائش کے لیے متبادل جگہ فراہم کرے۔

یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ حکومت کے لیے یہ سارا بندوبست کرنا بھی آسان نہیں ہوگا لہٰذا راقم کی ایک تجویز یہ ہے کہ جو بلڈرز پرانی عمارتوں کو دوبارہ سے تعمیر کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں ان سے بات کی جائے اور خستہ حال عمارتوں کو ختم کر کے بلڈر سے دوبارہ تعمیر کروا کر مالکان کو فراہم کی جائے اور اس میں گراؤنڈ فلور پہ دکانیں بنا کر بلڈرز کو مفت دی جائیں۔ اس طرح سے حکومت کا خرچہ نہیں ہوگا اور یہ مسئلہ حل ہو جائیگا۔

اسی حوالے سے دوسرا اہم مسئلہ یہ ہے کہ شہر میں اس قدر تنگ راستے ہیں کہ ایمبولنس سروس اور امدادی کارروائیوں کے لیے مشینری حادثے کی جگہ تک نہیں پہنچ سکتی، جس کے سبب حادثے کے بعد امدادی کارروائیاں کرنا آسان نہیں ہوتا۔ لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ وہ تجاوزات کو ختم کرنے کے ساتھ یہ دیکھے کہ کہاں کہاں راستے تنگ ہیں ایسے تمام راستوں کو کلیئر کروایا جائے اور یہاں جو بھی تجاوزات ہیں، ان کا ترجیح کی بنیاد پر خاتمہ کیا جائے تاکہ جب کبھی بھی ایمرجنسی میں امدادی کارروائی کی ضرورت پڑے تو مشکلات پیش نہ آئیں۔ زلزلہ ہو یا کوئی اور حادثہ، اچانک ہی سامنے آتا ہے، کسی کو سوچنے کی بھی مہلت نہیں ملتی، لہٰذا صوبائی حکومت کو چاہیے کہ کسی بڑے حادثے سے قبل ہی بندوبست کرے اور اس ضمن میں فوری طور پر پالیسی بنائے تاکہ لوگوں کی قیمتی جانوں کو حادثات کی نظر ہونے سے بچایا جائے۔

نریندر مودی کی مسلم دشمنی: چند تازہ وارداتیں

تنویر قیصر شاہد

آدمی جب 10 بار اسمبلی کا رکن اور کئی بار وزیر اعلیٰ منتخب ہو جائے تو اُس کا دماغ بھی خراب ہو جاتا ہے اور اُس کا ذہنی توازن بھی بگڑ جاتا ہے۔ یہی حال 75 سالہ نتیش کمار کا ہے۔ موصوف بھارتی صوبہ بہار کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ دس بار بہار اسمبلی کے رکن منتخب ہو چکے ہیں اور کئی بار وزیر اعلیٰ۔ ابھی حال ہی میں ریاستِ بہار میں ہونے والے انتخابات میں نتیش کمار اور نریندر مودی کی اتحادی پارٹی بھاری اکثریت سے کامیاب ہُوئی ہے۔ مگر 15 دسمبر 2025 کو صوبہ بہار کے دارالحکومت، پٹنہ، میں بدتمیز، بیہودہ اور متعصب ہندو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایک مسلمان خاتون ڈاکٹر (نصرت) سے جو غیر پارلیمانی سلوک کیا ہے، سارا ہندوستان اِس پر شرمندہ ہو گیا ہے۔

ایک سرکاری تقریب میں نتیش کمار فارغ التحصیل نوجوانوں میں تقررنامے تقسیم کر رہے تھے۔ اُن کے سامنے جب مسلمان خاتون، ڈاکٹر نصرت، اپنا اپوائنٹمنٹ لیٹر وصول کرنے آئیں تو ہندو بنیاد پرست وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نے مسلمان خاتون کا حجاب نفرت سے کھینچ کر اُتار دیا۔ یہ منظر کیمرے کی آنکھ میں محفوظ ہو کر اب ساری دُنیا میں وائرل ہو چکا ہے اور نتیش کمار پر لعنتیں بھیجی جا رہی ہیں۔ بھارتی کانگریس نے تو موصوف وزیر اعلیٰ سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔

حیرانی اور بداخلاقی کا حال یہ ہے کہ نتیش کمار جب یہ بیہودہ اور دل آزار حرکت کے مرتکب ہو رہے تھے، ساتھ کھڑے صوبائی چیف سیکرٹری اور صوبائی وزرا قہقہے لگا رہے تھے۔ یہ واقعہ بی بی سی کے ساتھ ساتھ جملہ بھارتی اخبارات نے بھی تفصیل سے رپورٹ کیا ہے، مگر بد تہذیب ہندو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو شرم آئی ہے نہ اُنھوں نے مذکورہ مسلمان خاتون ڈاکٹر اور 20 کروڑ سے زائد بھارتی مسلمانوں سے معذرت ہی کی ہے۔

نتیش کمار کو نریندر مودی، آر ایس ایس اور بی جے پی نے (19 نومبر 2025 کو) ایک بار پھر وزیر اعلیٰ بنایا ہے۔ گویا 15 دسمبر کو ڈاکٹر نصرت سے جو بیہودہ حرکت نتیش کمار نے کی ہے، اجتماعی طور پر اس کے ذمے دار مودی اور بی جے پی بھی ہیں۔ تینتیس سال قبل بھارتی ریاست، اُتر پردیش، میں واقع ایودھیا کی صدیوں پرانی بابری مسجد کی شہادت کی ذمے دار بھی بی جے پی ہی تھی۔ بابری مسجد کی شہادت کے بعد بھارتی، پاکستانی اور عالمِ اسلام کے مسلمانوں نے دل پر پتھر رکھ کر سوچا تھا کہ بھارتی بنیاد پرست اور مقتدر ہندو بھارت میں مزید مساجد کو شہید کرنے کی جرأت وجسارت نہیں کریں گے۔

لیکن مسلمانوں کی یہ اُمید پوری نہیں ہوسکی ہے۔ 33 سال قبل شہید کی گئی 464 سالہ قدیم بابری مسجد کی یاد میں اب بھارتی مسلمانوں نے مغربی بنگال کے مشہور شہر "مرشد آباد" میں، بابری مسجد ہی کے ہو بہو ڈیزائن پر، نئی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا ہے تو بی جے پی ایک بار پھر بھڑک اُٹھی ہے۔ نریندر مودی کی مقتدر پارٹی کے منتخب عہدیدار نئی بابری مسجد کے خلاف زبان درازیاں کرنے لگے ہیں۔ مثال کے طور پر 7 دسمبر 2025ء کو اُتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ (کشیب پرشاد موریا) نے "جھانسی" شہر میں ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے یوں زہر افشانی کی: "نئی مسجد بنانے پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں، لیکن اگر کسی نے مغل حکمران، بابر، کے نام پر نئی مسجد تعمیر کرنے کی جسارت کی تو یاد رکھئے ہم اسے بھی یقیناً مسمار (شہید) کر دیں گے۔"

مرشد آباد میں نئی بابری مسجد کا سنگِ بنیاد مسلمان رہنما، ہمایوں کبیر، نے رکھا ہے۔ چونسٹھ سالہ ہمایوں کبیر سابق پولیس افسر ہیں اور کئی برسوں سے مغربی بنگال اسمبلی کے رکن چلے آ رہے ہیں۔ آج کل وہ مغربی بنگال کی مشہور سیاسی جماعت "ترنمول کانگریس" سے وابستہ ہیں۔ وہ "بھرت پور" سے منتخب ہُوئے تھے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ، ممتا بینر جی ہیں۔ ممتا بینر جی اور نریندر مودی میں خاصی مخاصمت اور مخالفت پائی جاتی ہے۔ ممتا بینر جی مغربی بنگال کے مسلمانوں میں بھی خاصی مقبول ہیں۔ شائد ایک وجہ یہ ہے کہ مغربی بنگال (جہاں مسلمانوں کی تعداد ڈھائی کروڑ سے زائد ہے) میں مسلمانوں کو نسبتاً زیادہ مذہبی آزادیاں حاصل ہیں، لیکن نئی بابری مسجد کے سنگِ بنیاد رکھے جانے پر وہ بھی مغربی بنگال کے مسلمانوں کے خلاف بھڑک اُٹھی ہیں۔ گویا بھارتی آوے میں سارے متعصب ہندوؤں کا پورا آوا ہی بگڑا پڑا ہے۔

6 دسمبر 1992 کو ایودھیا کی تاریخی بابری مسجد شہید کی گئی تھی اور 6 دسمبر 2025 ہی کو مرشد آباد میں نئی بابری مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ "ہندوستان ٹائمز" اور "دی ہندو" ایسے معروف بھارتی اخبارات کا دعویٰ ہے کہ مرشد آباد کی نئی بابری مسجد کے لیے ایک کروڑ 33 لاکھ روپے اکٹھے ہو چکے ہیں۔ یہ رقم بھارتی مسلمانوں کے چندوں سے وصول ہُوئی ہے۔ سنگِ بنیاد رکھتے وقت مرشد آباد میں فساد کی کیفیت تھی۔

بھارتی ہندو، بی جے پی کی ایما پر، بپھر گئے تھے اور اعلان کر رہے تھے کہ یہ مسجد ہرگز نہیں بننے دیں گے۔ بی جے پی کلکتہ ہائیکورٹ میں مسجد کے خلاف اسٹے لینے بھی چلی گئی تھی، مگر عدالت نے اسٹے تو نہیں دیا، بس یہ کہہ دیا: "فساد پیدا نہیں ہونا چاہیے، اور حالات پُر امن رہیں۔" اِسی فساد کے ڈر سے مذکورہ مسجد کے آس پاس 4 ہزار پولیس بھی تعینات کر دی گئی تھی۔ ہمایوں کبیر کو سنگِ بنیاد رکھنے کی یہ سزا دی گئی ہے کہ اُن کی پارٹی نے اُن کی رکنیت معطل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ وزیر اعلیٰ ممتا بینر جی نے بھی غیر متوقع طور پر ہمایوں کبیر کی یہ کہہ کر سرزنش کی ہے: "آپ نے مسجد کا سنگ بنیاد رکھ کر اچھا نہیں کیا۔ یہ قدم اُٹھا کر آپ نے دراصل نریندر مودی اور بی جے پی کی خواہش پوری کی ہے کہ مغربی بنگال میں بدامنی پھیلے اور ہندو مسلم فسادات کی آگ بھڑک اُٹھے۔" اگلے ماہ مغربی بنگال میں صوبائی اسمبلی کے انتخابات بھی تو ہیں۔ اور ممتا بینر جی کو اپنے ووٹوں کی فکر ہے۔

مغربی بنگال میں بی جے پی کے مشہور ہندو لیڈر، سخاروف سرکار، نے مرشد آباد میں نئی بابری مسجد کے قریب ہی ایک خالی پلاٹ میں بی جے پی کے ہزاروں کارکنوں اور سیوکوں کی معیت میں 6 دسمبر 2025 ہی کو "بھومی پوجا" کی تقریب رکھ دی۔ اِس کٹر ہندو مذہبی تقریب کا مقصد اور ہدف یہ تھا کہ "مرشد آباد ہی میں ہم، نئی بابری مسجد کے مقابل، رام لیلا مندر کے ہو بہو ڈیزائن کا نیا مندر تعمیر کریں گے"۔ یاد رہے کہ ایودھیا میں بابری مسجد شہید کرکے، بابری مسجد ہی کی جگہ پر، جو مندر تعمیر کیا گیا ہے، اسے "رام للا مندر" بھی کہا جاتا ہے۔

بھارتی وزیر اعظم، نریندر مودی، اور اُن کی مقتدر پارٹی (بی جے پی) نے بھارتی مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے کے لیے اسی پر بس نہیں کی، بلکہ وہ مسلمانوں کی دل آزاری کے لیے آگے ہی آگے قدم بڑھا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر مودی حکومت نے بھارتی ریاست، راجھستان، میں واقع ایک مشہور مسلمان صوفی درگاہ کے آس پاس کئی عمارات کو "تجاوزات" قرار دے کر مسمار کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ تقریباً آٹھ سو سالہ قدیم یہ درگاہ و مزار شریف برصغیر کے مشہور صوفی بزرگ، حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ، کی ہے: وہی خواجہ معین الدین چشتیؒ جنھوں نے صدیوں قبل متحدہ ہندوستان میں لاکھوں ہندوؤں کو مشرف بہ اسلام کیا۔ 6 نومبر 2025 کو جب مودی حکومت اور راجھستان حکومت بلڈوزرز لے کر مذکورہ درگاہ شریف سے متصلہ کئی عمارات (جن میں صدیوں پرانی تین تاریخی مساجد بھی ہیں) شہید کرنے پہنچ گئی تھیں، عین اُس وقت "درگاہ خواجہ صاحب" کے چیف خادم، سید معراج میاں، نے متعلقہ عدالت کے دروازے پر شنوائی کی درخواست دائر کی۔

مقامی اعلیٰ عدالت میں کیس مناسب انداز میں اور فوری نہ سنا گیا تو سید معراج میاں نے دہلی ہائیکورٹ کے دروازے پر دستک دی۔ دہلی ہائیکورٹ کے جج، جسٹس سا چن دتا، نے بھی کوئی خاص حکم جاری کرنے کی بجائے ہندوؤں کی خوشنودی کے لیے، اب 9 دسمبر کو، ایک نام نہاد کمیٹی بنانے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ مگر درگاہ خواجہ شریف کے خدام، متولیوں اور بھارتی مسلمانوں کا کہنا ہے کہ مذکورہ کمیٹی بنانے کا حکم محض گونگلوؤں سے مٹی جھاڑنے کے مترادف ہے۔

چیئرمین ماؤ کا دورہ ماسکو

عبدالحمید

ٹرانس سائبیرین ریلوے، ماسکو میں داخل ہونے کے بعد ذرا کم رفتار سے مرکزی ریلوے اسٹیشن کی جانب گامزن تھی۔ ٹرین میں اپنے وقت کا سب سے بڑا انقلابی رہنما، چینی چیئرمین ماؤ سفر کر رہا تھا۔ چین میں طویل خانہ جنگی کے بعد کمیونسٹ پارٹی نے نیشنل پارٹی کو فیصلہ کن شکست دے دی تھی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ چیانگ کائی شک، مین لینڈ چائنا سے بھاگ کر اس وقت کے بڑے چینی جزیرے فارموسا موجودہ تائیوان چلے گئے۔

چیانگ کائی شک نے تائیوان میں ڈیرے ڈال دیے اور اپنی حکومت قائم کر لی۔ ادھر مین لینڈ چائنا میں کمیونسٹ پارٹی نے ملک کی باگ ڈور سنبھال لی۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کے انقلابی رہنما جناب ماؤ زے تنگ نے بیجنگ پہنچ کر زمام اقتدار سنبھالی اور یکم اکتوبر 1949 کو ایک بہت بڑے ہجوم کے سامنے پیپلز ری پبلک آف چائنہ کے قیام کا اعلان کیا۔ لمبے عرصے کی خانہ جنگی نے چین کو بہت غریب اور انتہائی پسماندہ ملک بنا دیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کمیونسٹ بیانیے کو بہت پذیرائی مل رہی تھی۔ دانشور اور عام آدمی نے کمیونزم سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ کر لی تھیں۔

اقتدار سنبھالنے کے ساتھ ہی چیئرمین ماؤ زے تنگ نے ملک کے معاشرے اور معیشت کو جلد از جلد ممکنہ جدید خطوط پر استوار کرنے کی ٹھان لی۔ چیئرمین ماؤ جانتا تھا کہ انقلاب اسی صورت میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا جب عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ چین اب تک صنعتی انقلاب کی برکتوں سے فیض یاب نہیں ہوا تھا۔ سارے ملک کی معیشت صرف اور صرف زراعت پر منحصر تھی اور زراعت بھی بہت فرسودہ طریقوں سے ہوتی تھی جس کے نتیجے میں ملک پسماندگی کے گڑھے میں گرا ہوا تھا۔ طویل خانہ جنگی نے رہی سہی کسر نکال دی تھی اور غربت میں بے پناہ اضافہ ہو گیا تھا۔

چیئرمین ماؤ نے اندازہ لگایا کہ عظیم تہذیب کے حامل چین کو تیزی سے ترقی دینے کے لیے اندرونی اقدامات کے ساتھ بیرونی امداد از حد ضروری ہے۔ چین کو اپنے پڑوسی ملک جاپان کی طرف سے شدید مخاصمت کا سامنا تھا اس لیے وہاں سے تو کسی مدد کی توقع عبث تھی۔ چین کو اپنے مغربی اور شمالی پڑوسی ملک سوویت یونین/روس سے البتہ کچھ امید تھی۔ روس میں کمیونسٹ پارٹی برسرِ اقتدار تھی۔ نظریاتی ہم آہنگی کی وجہ سے چین اور روس فطری طور پر ایک دوسرے کو دوست سمجھ سکتے تھے۔ روس ہر لحاظ سے ایک طاقتور ملک تھا۔ ابھی چند سال پہلے ہی روس نے جرمنی کو شکست دینے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ برلن کے ایک حصے سمیت مشرقی جرمنی پر قبضے کی وجہ سے روس کے ہاتھ جرمن ٹیکنالوجی لگی تھی۔

سوویت یونین/روس اس لیے بھی اہم تھا کہ چیانگ کائی شک کے آخری دور میں روس نے اس کو کمزور پا کر ایک معاہدہ کر لیا تھا جس کی بنا پر چینی مشرقی ریلوے، سوشان اور دالکان کا چینی علاقہ روس کے ہاتھ لگ گیا تھا۔ چیئرمین ماؤ نے ان وجوہات کی بنا پر فیصلہ کیا کہ روس جا کر کامریڈ اسٹالن سے مذاکرات کیے جائیں۔ بہت اصرار کے بعد روس اس دورے کے لیے تیار ہوا۔

یہ 16 دسمبر 1949 کا یخ بستہ دن تھا۔ چیئرمین ماؤ ٹرین کے ذریعے سفر کرتے ہوئے ماسکو کے ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ اسٹیشن پر ان کا استقبال اعلیٰ شخصیات بشمول سوویت پولٹ بیورو میں خارجہ امور کے نگران مولوٹوف نے کیا لیکن چیئرمین ماؤ حیران تھے کہ ان کے ہم منصب کامریڈ اسٹالن ان کے استقبال کے لیے وہاں موجود نہیں تھے۔

جناب ماؤ کے استفہامیہ چہرے کو بھانپتے ہوئے مولوٹوف نے انھیں بتایا کہ سوویت پولٹ بیورو کے سیکریٹری جنرل بہت مصروف ہیں اس لیے وہ ان کے استقبال کے لیے نہیں آسکے، البتہ وہ پہلی ہی فرصت میں ان سے ملیں گے۔ چیئرمین ماؤ کو سلامی دی گئی اور ان کو ماسکو کے نواح میں لے جایا گیا جہاں انھیں ایک الگ تھلگ ڈاچے/ بنگلے میں ٹھہرایا گیا۔ بنگلے کے اردگرد کوئی آبادی نہیں تھی جب کہ بنگلے کو بھاری سیکیورٹی حصار نے گھیر رکھا تھا۔

چند دن انتظار کروا کے چیئرمین ماؤ کو یہ مژدہ سنایا گیا کہ عنقریب ان کی ملاقات اسٹالن سے ہونے جا رہی ہے۔ پھر ایک دن ان کو ملاقات کے لیے لے جایا گیا۔ وہ کریملن پہنچے لیکن کریملن کے باہر بھی اسٹالن نے چیئرمین ماؤ کا استقبال نہ کیا۔ ماؤ کو کریملن کی راہداریوں سے گزار کر اسٹالن کے دفتر پہنچا دیا گیا۔ یہاں بھی اسٹالن اپنے دفتر کے کمرے سے باہر استقبال کے لیے نہ آئے۔ ماؤ کامریڈ اسٹالن کے دفتر میں داخل ہوئے تب بھی اسٹالن اپنی جگہ سے نہ ہلا اور بیٹھے بیٹھے مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ چیئرمین ماؤ نے ہاتھ ملایا تو اسٹالن نے انھیں سامنے رکھی کرسی پر بیٹھنے کا کہا۔ بیٹھتے ہی ماؤ نے کمرے کا بھرپور جائزہ لیا۔ دیکھا کہ اسٹالن کا دفتر بہت سادہ ہے۔

بس ضرورت کی چیزیں رکھی ہیں اور کمرے میں کامریڈ لینن کی تصویر آویزاں ہے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان Pleasantries exchange ہوئیں اور طے پایا کہ اگلے دن پھر ملاقات ہوگی جس میں دونوں ممالک کے وفود بھی شریک ہوں گے۔ اگلی ملاقات میں چیئرمین ماؤ نے زور دے کر کہا کہ اسٹالن اور چیانگ کائی شک کے درمیان طے پانے والے معاہدے کو Renegotiate کیا جائے۔ اسٹالن نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ تو چیئرمین ماؤ نے کہا کہ جب تک اسٹالن معاہدے پر نظرثانی کرنے سے متفق نہیں ہوتے وہ نہ تو چین واپس جائیں گے اور نہ ہی ان کے اعزاز میں ترتیب دیے گئے کسی پروگرام میں شریک ہوں گے۔ اس صورتحال کی بین الاقوامی میڈیا کو بھنک پڑ گئی۔

بین الاقوامی میڈیا خاص کر امریکی میڈیا نے آسمان سر پر اٹھا لیا۔ یہ خبر اُڑا دی کہ چین کے سربراہ، سوویت اتھارٹی کی تحویل میں ہیں اور ان کو آزادانہ ماحول میسر نہیں۔ چیئرمین ماؤ کے احتجاج اور بین الاقوامی میڈیا کی خبروں نے اسٹالن پر بہت دباؤ ڈالا جس کے نتیجے میں اسٹالن معاہدے پر نظر ثانی کے لیے تیار ہو گئے۔ چیئرمین ماؤ نے تب احتجاج ختم کر کے اپنے دورے کی مصروفیات میں حصہ لینا شروع کر دیا۔

تفریح بھی ضروری ہے

رئیس فاطمہ

زندگی میں سیاست کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے، لیکن یہ "بہت کچھ" پاکستان میں ناپید ہے۔ یہاں تفریح کا کوئی ذریعہ نہیں، ضیاالحق نے سب کا جنازہ نکال دیا، نہ سینما ہے نہ تھیٹر ہے، نہ کوئی میوزک نہ ادبی بیٹھکیں۔ لوگوں کے پاس جو وقت ہے وہ کم بخت ٹی وی کی نذر ہو جاتا ہے، ایک زمانہ تھا جب پی ٹی وی زندہ تھا۔ اناؤنسر پروگرام کے بارے میں بتاتی تھی، سارے گھر والے صرف ایک ہی ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر پروگرام دیکھتے تھے۔

پروگرام بھی کیا لاجواب ہوتے تھے، ڈرامہ صرف ایک آتا تھا۔ ڈرامے بھی ایسے کہ آج تک بلیک اینڈ وائٹ ڈراموں کو دلچسپی سے دیکھا جاتا تھا۔ انڈیا والے فرمائش کر کے پاکستانی ڈراموں کے کیسٹ منگواتے تھے، موسیقی کے ایسے ایسے پروگرام نشر ہوتے تھے جو آج تک یاد ہیں۔ سُر سنگھار، سُر ساگر، ایک فنکار، اور بھی بہت کچھ، ہفتے میں ایک موسیقی کا پروگرام ضرور ہوتا تھا، لیکن جوں ہی چینلوں کی بھرمار ہوئی ہے معیار خود بخود گر گیا، لاتعداد چینلوں اور 24/7 کے طرزِ عمل کی بنا پر سب کچھ ختم ہوگیا۔

اب کیا ہے انڈین ڈراموں کی نقل کی بھرمار۔ اچھے لکھنے والوں سے کوئی رابطہ نہیں کرتا، ڈائجسٹ رائٹر کا دور ہے، جس چینل کو بھی دیکھو صرف رومانس، احمقانہ محبت کی کہانیاں ہر ڈرامے میں انڈین ڈراموں کی طرح ایک عورت سارا نظام چلا رہی ہے، کہیں وہ ظالم ساس ہے، کہیں مظلوم ماں، کہیں چکر چلانے والی لڑکی، کہیں چال بازی جیٹھانی، کہیں دیورانی، کہیں پھپھو، کہیں خالہ، کہیں باس کی سیکریٹری، ہر عورت لوگوں کو انگلیوں پر نچا رہی ہے، سازشیں کر رہی ہے گھریلو نظام کو درہم برہم کر رہی ہے، شوہر کو، سسر کو، بھائی کو، بہنوئی کو باپ کو الو بنا رہی ہے، اور مرد بے چارے ان خونخوار عورتوں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلیاں بنے ہوئے ہیں۔

پہلے ہفتے میں ایک قسط آتی تھی، اب روزانہ کی بنیاد پر ڈھیروں ڈرامے، لیکن عقل سے خالی۔ حماقتوں سے لبریز، ملتی جلتی کہانیاں، یکساں کردار، بس ڈراموں کے نام الگ الگ ہیں، کہانیاں اور کردار ایک جیسے، انسان تفریح کے لیے ڈرامے دیکھتا ہے نہ کہ ڈپریشن میں مبتلا ہونے کے لیے۔ لیکن وہ چال بازیاں اور سازشیں دکھائی جاتی ہیں کہ انسان چینل بدل لیتا ہے، دوسری اور تیسری بار بھی ریموٹ کا بٹن دبانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جہاں تک لباس کا تعلق ہے دوپٹے غائب ہو چکے ہیں، لڑکیوں سے لے کر ادھیڑ عمر خواتین تک دوپٹوں سے آزاد ہوگئی ہیں، جسم کو زیادہ سے زیادہ نمایاں کرنے کا فن ڈرامہ آرٹسٹ کو بہت اچھی طرح سے آگیا ہے، بعض اوقات لباس بہت مختصر ہوتا ہے۔

پہلے کبھی جب ٹاک شوز نئے نئے چلے تھے تو تھوڑا بہت دم تھا ان میں، لوگ شوق سے دیکھتے تھے، اس وقت بھی لفافہ جرنلزم عروج پر تھا لیکن عام لوگوں کو اتنا پتا نہ تھا، اپنی مرضی کا چینل اپنی مرضی کا اینکر پرسن اور اپنی پسند کے مہمان، جو وہی کہتے تھے جس کا معاوضہ انھوں نے ٹی وی چینل کو ادا کیا ہوتا تھا، لیکن جاننے والے سب جانتے تھے، صحافت کا جنازہ جیسا موجودہ دور میں نکلا ہے اس کی مثال اس سے پہلے کبھی نہیں ملتی، پھر بھی اس حبس زدہ موسم میں بعض صحافی اور کالم نگار سچ کا ساتھ دے رہے تھے۔

پاکستان میں جمہوریت کا پودا مرجھا رہا ہے، پتا نہیں کن بقراطوں کو یہاں "جمہوریت" کا بندر ناچتا نظر آتا ہے، حالاں کہ قائداعظم کی ایمبولینس خراب ہونے سے لے کر فاطمہ جناح کے الیکشن ہارنے تک سب ایک تلخ حقیقت کے سوا کچھ بھی نہیں، الیکشن کا بندر بھی ایک مخصوص ڈگڈگی پر خوب ناچتا ہے، ضیاالحق کا ریفرنڈم لوگ ابھی بھولے نہیں ہیں، کیسے ووٹوں سے ڈبے بھرے گئے؟ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ اس ملک کو جمہوریت راس نہیں۔ اسی لیے متعدد بار غیر جمہوری حکومتیں یہاں رہیں، لیکن اب صورت حال بہت مختلف ہے کیا فائدہ کہ کام تو تمام غرمئی قوت کرے اور نام ہو کسی اور کا، وہی بات ہے کہ:

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

لیکن اب صورت حال بہت واضح ہے آپ صبح کا اخبار پڑھ لیجیے، کالم پڑھ لیجیے، سب صاف سمجھ میں آتا ہے، حسینہ واجد نے جو کیا اس کا خمیازہ وہ بھگت رہی ہیں، بنگلہ دیش کے عوام بہت بہادر ہیں کہ انھوں نے حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ الٹ دیا، انھوں نے اپنے دور حکومت میں جماعت اسلامی کے سرکردہ لیڈروں کو مروا دیا، جب بولنے لکھنے اور کہنے پر پابندی لگ جائے تو ملک پریشر ککر بن جاتا ہے۔ زیادہ دباؤ بڑھنے پر پریشر ککر پھٹ جاتا ہے اور تباہی لاتا ہے۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ واجد نے عوام پر اتنی پابندیاں لگائیں کہ لوگ پھٹ پڑے۔ ان کے بینک لاکرز سے دس کلو گرام سونا ضبط کر لیا گیا ہے۔

اس سونے کی قیمت تقریباً تیرہ لاکھ ڈالر ہے۔ ایک اطلاع یہ بھی ہے کہ حسینہ واجد نے اقتدار کے دوران کچھ تحائف ریاستی خزانے میں جمع نہیں کرائے تھے۔ گزشتہ سال طلبا کے مظاہروں کے دوران دس ہزار افراد جاں بحق ہوئے جس کے بعد وہ بھارت چلی گئیں، البتہ بنگلہ دیش میں ان پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ بات ہو رہی تھی کہ پاکستان میں دیگر مہذب ملکوں کی طرح عام آدمی کے لیے تفریح کے ذرائع نہیں ہیں، موسیقی کا کوئی ڈھنگ کا پروگرام نہیں۔ کسی چینل سے کوئی معیاری میوزک کا پروگرام نہیں آتا۔ ٹی وی مالکان کو چاہیے کہ ہفتے میں ایک دن ضرور موسیقی کا پروگرام نشر کیا جائے۔

بہت سارے نوجوان بڑا سریلا گاتے ہیں لیکن ان کے لیے کوئی پلیٹ فارم نہیں۔ اسی لیے نوجوان نسل نے موبائل فون کو آنکھوں سے لگا لیا ہے۔ موبائل فون کے استعمال میں کوئی قدغن نہیں ہے تمام جرائم اسی موبائل فونز کے ذریعے کیے جا رہے ہیں، لڑکیوں کو بلیک میل کرنا ان کی نازیبا ویڈیوز بنانا وغیرہ۔ سب اسی موبائل فون کے ذریعے ہو رہا ہے۔ ٹی وی چینلز اگر اس طرف توجہ دیں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے، نوجوان نسل کو صحت مند تفریح اگر موسیقی کے ذریعے مہیا کی جائے تو اس کے بہتر نتائج نکل سکتے ہیں، لیکن ایسا کرے گا کون؟ رہ گئے ٹاک شوز تو لوگ اب انھیں دیکھتے نہیں ہیں کیونکہ سب جانتے ہیں کہ کس کے منہ میں کس کی زبان ہے؟

ایک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے

کراچی میں ملیر کے علاقے سے قائد آباد جاتے ہوئے ایک اسپتال قائم ہوا ہے جس کا نام ہے "کوہی گوٹھ اسپتال" جو فلاحی بنیادوں پر چل رہا ہے۔ یہاں تمام مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے، یہ اسپتال بھی عطیات و صدقات پر چل رہا ہے۔ اس کے روح رواں ہیں ڈاکٹر ٹیپو سلطان۔ اس کا پتا ہے دیہہ لانڈھی، بن قاسم ٹاؤن کراچی، فون نمبر 021-34508638۔ واٹس ایپ نمبر 0317-2525005۔ آپ اپنے عطیات و صدقات اس اسپتال کو دیجیے۔ یہاں ماؤں اور بچوں کا خصوصی علاج ہوتا ہے۔

کراچی میں اور دیگر بڑے شہروں میں بھکاریوں کی تعداد تشویش ناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ ہٹی کٹی عورتیں بھیک مانگتی نظر آتی ہیں، آپ کے پیچھے لگ جائیں گی اور جب تک آپ انھیں کچھ دے نہ دیں وہ پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ بہتر ہے کہ آپ اپنے عطیات ان اسپتالوں کو دیں جو مفت علاج کر رہے ہیں۔ گداگری ایک لعنت ہے جس کی اسلام نے بھی مذمت کی ہے۔ بجائے بھکاریوں کی تعداد بڑھانے کے اپنے عطیات کسی نیک کام میں لگائیں۔

خیبر پختونخوا کی خبریں

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان
0937-9230147

کمشنر مردان ڈویژن
0937-9230572=9230573

ڈپٹی کمشنر مردان
0937-9230048

مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان
0937-9230051

ڈی آئی جی مردان
0937-9230112

ڈی پی او مردان دفتر
0937-9230109

ایس پی آپریشن مردان
0937-9230117

ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر مردان
0937-930616

پال برانچ مردان
0937-9230120

ڈی ایس پی سٹی مردان
0937-9230108

تھانہ سٹی: 0937-9230125

تھانہ ہوتی: 0937-9230244

تھانہ پار ہوتی: 0937-561245

تھانہ صدر: 0937-9230130

تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن:
0937-868235

تھانہ شہباز گڑھی:
0937-580172

تھانہ رستم: 0937-800124

تھانہ طورو: 0937-860320

تھانہ چورہ: 0937-775981

تھانہ جبر: 0937-542112

تھانہ تخت بھائی: 0937-551001

تھانہ کاٹلنگ: 0937-575302

ساڑوشاہ: 0937-503001

تھانہ گڑھی کپورہ: 0937-846113

کنٹرول روم پولیس لائن مردان
0937-9230065

پاسپورٹ دفتر مردان
0937-9230560

سوئی ناردرن گیس مردان
0937-880019

ہیلپ لائن: 1199

ریسکیو مردان:
0937-9230770=1122

کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان
0937-9230261

سنٹرل جیل مردان: 0937-840625

ایف آئی اے تھانہ:
0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ: 0937-920151

ڈی ای او زنانہ: 0937-9230150

مردان کالج: 0937-9230033

کامرس کالج مردان: 0937-9230220

فضل حق کالج مردان
0937-9230070=9230084

جنرل پوسٹ آفس مردان
0937-9230031

ایکسائز دفتر مردان
0937-9230258

عبدالولی خان یونیورسٹی مردان
0937-9230618=9230620

واپڈا ایمرجنسی مردان
0937-9230155

محکمہ خوراک مردان:
0937-9230225

ٹی ایم اے دفتر: 0937-9230104

مردان بورڈ
0937-9230250=9230251

گورنمنٹ گرلز کالج مردان
0937-9230218

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی گندھارا میڈیکل یونیورسٹی کے سالانہ کانوکیشن کے موقع پر ایک طالبہ کو ڈگری دے رہے ہیں

صحت کے شعبے میں کافی بہتری آئی ہے، صوبائی وزیر خلیق الرحمن

خیبر پختونخوا کے وزیرِ صحت خلیق الرحمن کی زیرِ صدارت خیبر پختونخوا ہیلتھ پالیسی 2025 کی تیاری آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے وزیرِ صحت خلیق الرحمن کی زیرِ صدارت خیبر پختونخوا ہیلتھ پالیسی 2025 کی تیاری آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں خیبر پختونخوا ہیلتھ پالیسی 2025 پر ایک مشاورتی ورکشاپ بدھ کے روز الیگزینڈر فلیمنگ ہال، خیبر میڈیکل یونیورسٹی، پشاور میں منعقد کی گئی، جس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیرِ صحت خلیق الرحمن نے کہا کہ صوبائی ہیلتھ پالیسی 2018 سے صحت کے شعبے میں کافی بہتری آئی ہے۔ تاہم، انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ وقت کے ساتھ ساتھ صحت کے شعبے میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، جن میں مختلف بیماریوں کا اضافہ اور خاص کر کووڈ-19- وبا کے اثرات اور نئے قومی و عالمی صحت کے تقاضے شامل ہیں۔ صوبائی وزیرِ صحت نے کہا کہ ہیلتھ پالیسی 2025 کو عالمی معیار کے مطابق ترتیب دیا جا رہا ہے، جس میں یونیورسل ہیلتھ کوریج، انٹیگریٹڈ ڈیزیز سرویلنس اینڈ ریسپانس، صحت کے بین الاقوامی قوانین، ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ صحت کا نظام اور ون ہیلتھ اپروچ کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پالیسی حکومتِ پاکستان کی قومی اور بین الاقوامی صحت سے متعلق ذمہ داریوں کی بھی عکاس ہے۔ خلیق الرحمن نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران حکومتِ خیبر پختونخوا نے صحت کے شعبے میں نمایاں اصلاحات متعارف کروائیں، جن میں صحت کارڈ پلس (سوشل ہیلتھ پروٹیکشن پروگرام)، میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوشنز کو خودمختاری، پرائمری ہیلتھ کیئر مینجمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے کمیونٹی کی شمولیت، کے پی ہیلتھ فاؤنڈیشن کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپس کا فروغ اور کے پی ہیلتھ کیئر کمیشن کے ذریعے معیار کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی صحت بجٹ 2016 میں 30 ارب روپے سے بڑھ کر 2025 میں 275 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے، جس کے نتیجے میں صحت کی خدمات کی فراہمی میں بہتری، سروس کوریج انڈیکس میں اضافہ اور ڈس ایبلٹی ایڈجسٹڈ لائف ایئرز میں کمی واقع ہوئی ہے۔ تاہم، انہوں نے اس امر کی بھی نشاندہی کی کہ غیر متعدی امراض میں اضافہ اور ماں، نوزائیدہ اور بچوں کی صحت سمیت دیگر ترجیحی شعبوں میں حاصل کردہ کامیابیوں کو برقرار رکھنا مستقبل کے بڑے چیلنجز ہیں۔ صوبائی وزیرِ صحت نے ہیلتھ سیکٹر ریفارم یونٹ کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یونٹ نے 2018 کی پالیسی کا جامع جائزہ کے بعد مختلف سٹیک ہولڈرز سے مشاورت، اعداد و شمار اور تحقیقی مواد کی بنیاد پر تجزیہ، اور متعدد ترامیم کے بعد خیبر پختونخوا ہیلتھ پالیسی 2025 کا مسودہ تیار کیا ہے، جو اب حتمی تکنیکی جائزے کے مرحلے میں ہے۔

لیڈیز بار روم کے لئے ایک کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان

وکلاء کی خدمت ہمارا مشن اور جدید سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، رانا محمد اقبال خاں

فیصل آباد (صباح نیوز) پنجاب کے وزیرِ قانون رانا محمد اقبال خاں نے لیڈیز بار روم کے لئے ایک کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا اور جڑانوالہ وکلاء چیمبرز فائل کی جلد از جلد منظوری کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کی خدمت ہمارا مشن اور جدید سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جڑانوالہ میرا اپنا شہر ہے اور یہاں کے وکلاء کی جتنی خدمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحصیل بار جڑانوالہ کے تمام مطالبات جلد منظور کرائے جائیں گے۔ وہ جڑانوالہ کے دورہ کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے تحصیل بار کونسل جڑانوالہ میں پراجیکٹس کی فراہمی کا افتتاح کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تحصیل بار کونسل جڑانوالہ میں لائف جم کلب، کیفٹی روم، ڈسپنسری، ڈاکخانہ، چینج روم، واش روم اور دیگر سہولیات میسر ہوں گی۔ ارکان صوبائی اسمبلی خان بہادر ڈوگر، راؤ کاشف رحیم، صدر بار ایسوسی ایشن فیصل آباد رائے سیف الرحمٰن بھٹی، صدر تحصیل بار جڑانوالہ چوہدری عرفان افضال، جنرل سیکرٹری فضل عباس، مسلم لیگ کے ضلعی سینئر نائب صدر آفتاب اکبر چوہدری و دیگر بھی موجود تھے۔ تقریب سے ارکان اسمبلی نے بھی اظہار خیال کیا۔

امریکی ٹیرف کے منفی اثرات سے پاکستان کی معیشت کو شدید دھچکا لگے گا، اپٹما

اس سے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، چیئرمین کامران ارشد

لاہور (این این آئی) آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (اپٹما) کے چیئرمین کامران ارشد نے کہا ہے کہ امریکی ٹیرف کے منفی اثرات سے پاکستان کی معیشت کو شدید دھچکا لگے گا، اس سے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر پرو سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی برآمدات پر امریکہ کی جانب سے عائد کیے گئے 19 فیصد ٹیرف کے منفی اثرات واضح ہونا شروع ہو گئے ہیں، جو پہلے ہی بجلی کی بلند قیمتوں اور تجارتی و صنعتی شعبوں پر بڑھتے ہوئے ٹیکسوں کے باعث اندرونی معاشی دباؤ کا شکار ہے۔ امریکی ٹیرف نے پاکستان کے کمزور کاروباری ماحول کو مزید مالی نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں رواں مالی سال کے جولائی تا نومبر کے دوران مجموعی برآمدات میں 6.39 فیصد کمی واقع ہوئی۔ مالی سال 2025-26 کے جولائی تا نومبر کے دوران مجموعی برآمدات 12 ارب 844 ملین ڈالر رہیں جبکہ گزشتہ مالی سال 2024-25 کے اسی عرصے میں یہ 13 ارب 721 ملین ڈالر تھیں۔ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (اپٹما) کے چیئرمین کامران ارشد نے بتایا کہ امریکی ٹیرف کے منفی اثرات کے باعث آنے والے دنوں میں پاکستان کی معیشت کو شدید دھچکا لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان کی برآمدات کی سب سے بڑی واحد منڈی ہے، جہاں مالی سال 2024 میں پاکستان نے 5.3 ارب ڈالر کی برآمدات کیں، جن میں زیادہ تر ٹیکسٹائل مصنوعات شامل تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ یہ ٹیرف تجارتی خسارے اور ''کرنسی میں ہیرا پھیری'' کے تدارک کے نام پر عائد کر رہا ہے، مگر اس سے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ سینئر ماہر معیشت تیمور خان کے مطابق 19 فیصد امریکی درآمدی ٹیرف کے نتیجے میں پاکستان کی امریکہ کو برآمدات میں 10 سے 15 فیصد تک کمی آ سکتی ہے، جس سے برآمدی ٹوکری میں نمایاں حصہ رکھنے والی مصنوعات غیر متناسب طور پر متاثر ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ مصنوعات میں ٹیکسٹائل، چاول اور جراحی آلات شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ ٹیرف امریکہ کی زیرو سم پالیسی کی عکاسی کرتے ہیں، جو تقابلی برتری اور منڈی کی آزادانہ پالیسیوں سے حاصل ہونے والے باہمی فوائد کو نظرانداز کرتی ہے۔ نقصانات کم کرنے اور طویل المدتی مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے پاکستان کو برآمدات میں تنوع اور لاگت میں کمی کے اقدامات کرنا ہوں گے۔ اگرچہ ان ٹیرف کو منصفانہ اور باہمی قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ ایک سادہ فارمولے پر مبنی ہیں جو صرف امریکہ کے ساتھ کسی ملک کے تجارتی خسارے کو دیکھتا ہے اور ٹیرف کی سطح اور معیشت کے حجم کو نظرانداز کرتا ہے۔ سابق وفاقی وزیرِ خزانہ و اقتصادی امور ڈاکٹر حفیظ نے پاکستان کی برآمدات پر 19 فیصد امریکی ٹیرف کو ملکی معیشت کے لیے شدید بحران قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بروقت اصلاحی اقدامات نہ کیے گئے تو پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی توازن یکطرفہ اور نقصان دہ ہو جائے گا۔ پاکستان ٹریڈ کونسل کے عہدیدار خاور سعید نے کہا کہ امریکہ کو پاکستان کی برآمدات چند اہم شعبوں، بالخصوص ٹیکسٹائل اور ملبوسات تک محدود ہیں، جو 19 فیصد ٹیرف سے سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اتنا زیادہ ٹیرف امریکی صارفین کے لیے قیمتوں میں اضافے کا سبب بنے گا، جس سے پاکستانی مصنوعات کی کشش کم ہو جائے گی یا تو پاکستانی برآمد کنندگان یا امریکی خریدار اس اضافی لاگت کو برداشت کریں گے۔ قلیل مدت میں پاکستان کی امریکہ کو برآمدات قدر اور حجم دونوں میں کم ہونے کا امکان ہے۔ پنجاب کے سابق وزیرِ اعلیٰ کے مشیر برائے اقتصادی امور و منصوبہ بندی و ترقی اور سابق نگراں وزیرِ خزانہ ڈاکٹر سلمان شاہ نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات پر امریکی ٹیرف کے ممکنہ منفی معاشی اثرات بتدریج نمایاں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی تحفظاتی تجارتی پالیسیاں عالمی سطح پر زور پکڑ رہی ہیں، جو دہائیوں سے جاری عالمگیریت کے عمل کو الٹ رہی ہیں۔ یہ رجحان آزاد تجارت کے فوائد پر بڑھتے ہوئے شکوک، قومی سلامتی کے خدشات اور جغرافیائی سیاسی عوامل کے باعث سامنے آیا ہے۔ مزید برآں، ٹیرف کو آمدنی کے ایک ذریعہ کے طور پر بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ایسی پالیسیاں بالآخر امریکہ کو عالمی سطح پر تنہا کر دیں گی۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) نے بھی امریکہ کی جانب سے پاکستان کی برآمدات پر عائد 19 فیصد ٹیرف کے اثرات پر جامع تجزیاتی رپورٹ جاری کی ہے، جس میں خاص طور پر ٹیکسٹائل صنعت پر توجہ دی گئی ہے۔ آئی سی ایم اے کے مطابق امریکی ٹیرف اگرچہ مختلف مصنوعات کو متاثر کرتا ہے، تاہم یہ پاکستان کے ٹیکسٹائل شعبے کے لیے خاص طور پر سنگین خطرہ ہے، کیونکہ امریکہ کو پاکستان کی 70 فیصد سے زائد برآمدات اسی شعبے سے وابستہ ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا کہ اس ٹیرف کے نتیجے میں قلیل مدت میں برآمدات میں کمی، آرڈرز کی کم ٹیرف والے ممالک کو منتقلی اور پاکستان کے مختلف ٹیکسٹائل مراکز میں بے روزگاری میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ لاگت میں اضافے کا بوجھ بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے برآمد کنندگان کی مسابقتی صلاحیت کو کمزور کر سکتا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق آئی سی ایم اے نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی برآمدی منڈیوں میں تنوع پیدا کرے اور خلیجی ممالک، افریقہ اور وسطی ایشیا جیسے نئے خطوں کی جانب توجہ دے۔

وفاقی وزیر امیر مقام کی زیرِ صدارت اجلاس

وزیرِاعظم کے دورہ چترال کے دوران دی گئی ہدایات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر، گلگت بلتستان اور سیفران انجینئر امیر مقام نے بدھ کے روز وزیرِاعظم کے دورہ چترال کے دوران دی گئی ہدایات پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پاور ڈویژن، وزارت پیٹرولیم، وزارت مواصلات، نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے)، نیشنل ہیلتھ سروسز، ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اعلیٰ حکام، محکمہ تعلیم خصوصی سیکریٹری، چیف انجینئر محکمہ مواصلات و تعمیرات (سی اینڈ ڈبلیو) خیبر پختونخوا، محکمہ صحت خیبر پختونخوا اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) چترال کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں سابق ایم این اے چترال شہزادہ افتخار الدین نے خصوصی دعوت پر شرکت کی۔ اجلاس میں سیکریٹری امورِ کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران ظفر حسن اور ایڈیشنل سیکریٹری کامران رحمان خان بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے بالائی چترال میں صحت کی سہولت سے متعلق پی سی-ون کی تیاری اور اس پر کام کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو بالائی چترال میں یونیورسٹی کیمپس کے قیام کے لیے بھی باقاعدہ تجویز تیار کرنے کی ہدایت جاری کی۔ اجلاس کے دوران مختلف وزارتوں اور محکموں کے سینئر حکام نے وزیرِاعظم کی ہدایات پر عملدرآمد اور جاری منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ وزیرِاعظم کے دورہ؟ چترال کے دوران کیے گئے اعلانات اور ہدایات پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کی فِنٹو پیا چین کے وفد سے اہم ملاقات

پاکستان میں ڈیجیٹل فنانسنگ منصوبے میں دلچسپی کا اظہار

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے اسلام آباد میں بورڈ آف انویسٹمنٹ کے دفتر میں فِنٹو پیا چین کے وفد سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور چین آہنی دوست ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان بالخصوص سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون مسلسل فروغ پا رہا ہے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ فِنٹو پیا وفد کا یہ دورہ پاکستان۔ چین بی ٹو بی سرمایہ کاری کانفرنس کے تسلسل میں کیا گیا ہے، جو وزیرِاعظم محمد شہباز شریف کے ستمبر 2025 دور؟ چین کے دوران بیجنگ میں منعقد ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیرِاعظم کی قیادت میں پاکستان میں ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان دنیا کی پانچویں بڑی آبادی پر مشتمل ایک بڑی اور پُرکشش منڈی ہے، جو فِن ٹیک اور ڈیجیٹل فنانس جیسے شعبوں کے لیے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فِن ٹیک اور ڈیجیٹل مالیاتی منصوبے چھوٹے کاروباروں اور ایس ایم ایز کو فائدہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے کاروباری مواقع کو فروغ دیں گے۔ اس موقع پر فِنٹو پیا کے وفد نے پاکستان میں اپنا ڈیجیٹل فنانسنگ منصوبہ شروع کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون پر آمادگی ظاہر کی۔ ملاقات کے دوران وفد کو حکومت کی جانب سے متعارف کرائے گئے بزنس فسیلیٹیشن سینٹر (BFC) اور آسان کاروبار ایکٹ کے تحت اصلاحات پر بریفنگ دی گئی۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے لیے کاروبار میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ چینی وفد کو پاکستان کے خصوصی اقتصادی زونز (SEZs) اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مراعات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے فِنٹو پیا کو ممکنہ سرمایہ کاری، شراکت داری، پائلٹ منصوبوں اور ڈیجیٹل فنانسنگ وینچر کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ کی قیادت میں پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے۔

☆☆☆☆☆

پنجاب میں ماڈرن سبزی منڈیوں کا نیا نظام نافذ

صوبے بھر کی 188 سبزی منڈیوں کو ماڈرن فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹس میں تبدیل کر دیا گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب میں عوام کے لیے خریداری کا ایک نیا اور جدید دور شروع ہو گیا ہے۔ صوبے بھر کی 188 سبزی منڈیوں کو ماڈرن فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹس میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جہاں گندگی، بدنظمی اور مافیا کلچر کا خاتمہ کر کے شفاف، محفوظ اور صاف ستھرا نظام متعارف کرا دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ماڈرن سبزی منڈیوں میں اب براہِ راست نیلامی کا نظام نافذ کر دیا گیا ہے، آکشن شیڈز کو فعال بنا دیا گیا ہے اور ریٹس مکمل طور پر شفاف ہوں گے۔ خریداروں کو بدبو، اندھیرے اور بدانتظامی سے نجات دلانے کے لیے صفائی کا نیا نظام، جدید ویسٹ کلیکشن سسٹم اور نیا سٹاف تعینات کیا گیا ہے۔ ان منڈیوں میں ہیلپ ڈیسک، ریٹ بورڈز، فنکشنل ٹوائلٹس، صاف پانی کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹس اور مکمل ڈرینج سسٹم بحال کر دیا گیا ہے۔ ہر مین ہول پر ڈھکن نصب کر دیے گئے ہیں جبکہ 2 لاکھ 66 ہزار سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال ہونے سے دن رات خریداری کو محفوظ بنا دیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے سبزی اور پھلوں کے ضیاع کو روکنے کے لیے ویسٹ ٹو ویلیو پروگرام بھی شروع کر دیا ہے، جس کے تحت گرین ویسٹ کو بائیو گیس اور پولٹری فیڈ بنانے میں استعمال کیا جائے گا۔ آف سیزن سبزیوں کے حصول کے لیے جدید کاشتکاری کے طریقے اپنانے کی ہدایت بھی جاری کر دی گئی ہے۔ پنجاب میں پہلی مرتبہ سبزی اور پھلوں کی طلب و رسد کا ریکارڈ رکھنے کے لیے ''ٹریکنگ آن وہیل سسٹم'' نافذ کیا گیا ہے۔ صوبے میں داخل ہونے والے ہر سبزی اور پھل کے ٹرک کی ٹریکنگ سیف سٹی اتھارٹی سے منسلک کر دی گئی ہے۔ پاکپتن، قصور، ساہیوال، میاں چنوں، شیخوپورہ اور منڈی بہاؤالدین میں نئی ماڈرن سبزی منڈیاں قائم کی جائیں گی جبکہ مری کے عوام کو سستے داموں پھل اور سبزیاں فراہم کرنے کے لیے سپلائی چین سسٹم متعارف کرا دیا گیا ہے، جہاں ہول سیل نرخوں پر اشیاء دستیاب ہوں گی۔ وزیرِاعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے عوام کو دھوکا دینے والے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیتے ہوئے واضح کیا کہ غفلت یا بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ایسے افسران کو نوکری سے فارغ کر کے جیل بھیجنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ وزیرِاعلیٰ نے وزیرِ زراعت عاشق کرمانی، معاون خصوصی سلمیٰ بٹ، ڈی جی فوڈ امجد حفیظ اور ان کی پوری ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے مافیا کلچر کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور اب کسی کو عوام کا استحصال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ عوام کو ہر صورت سستی روٹی اور سستا آٹا فراہم کیا جائے گا، وہ خود پھل اور سبزی منڈیوں کے سرپرائز دورے کریں گی، اور پنجاب میں ہونے والے ان شاندار اقدامات کی بدولت دیگر صوبے بھی تقلید پر مجبور ہو گئے ہیں۔

ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد کی کھلی کچہری

شہریوں کی شکایات سن کر متعلقہ افسران کو احکامات جاری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کھلی کچہری میں شہریوں کی شکایات سن کر متعلقہ افسران کو فوری حل کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل کی فوری دادرسی کو یقینی بنانے کیلئے اپنے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، شہریوں نے اپنے مسائل کے حل کے لئے اپنی شکایات پیش کیں، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے شہریوں کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لئے متعلقہ افسران کو مارک شدہ درخواستوں پر دیئے گئے وقت میں قانونی کارروائی کر کے رپورٹ پیش کرنے کے احکامات جاری کئے، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے کہا کہ اسلام آباد پولیس خواتین اور بچوں پر تشدد کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، شہریوں کو ہر ممکن ریلیف مہیا کرنا اولین ترجیح ہے، قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہیں، تمام درخواستوں پر میرٹ پر فیصلے کئے جائیں گے، شہریوں کی جان، مال اور عزت نفس کا تحفظ مقدم ہے۔

پھلگراں پولیس کا سرچ اینڈ کومنگ آپریشن

جانچ پڑتال کے لئے چار مشکوک افراد تھانے منتقل

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد پولیس نے تھانہ پھلگراں کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشن کے دوران افراد، 52 گھروں، چھ دکانوں، 16 موٹر سائیکلوں اور پانچ گاڑیوں کو چیک کیا جبکہ جانچ پڑتال کے لئے چار مشکوک افراد کو تھانہ منتقل کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے مختلف علاقوں میں سرچ اور کومنگ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے، اس سلسلے میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی سپرویژن میں ایس پی رورل زون کی زیرِنگرانی تھانہ پھلگراں کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اور کومنگ آپریشن کیا گیا، سرچ آپریشن کے دوران 60 افراد، 52 گھروں، چھ دکانوں، 16 موٹر سائیکلوں اور پانچ گاڑیوں کو چیک کیا جبکہ جانچ پڑتال کے لئے چار مشکوک افراد کو تھانہ منتقل کیا گیا، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ سرچ آپریشن کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سکیورٹی کو مؤثر بنانا ہے، سرچ آپریشنز ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں کئے جا رہے ہیں، اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر، قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کیخلاف بلاتفریق کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، شہریوں سے گزارش ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کے متعلق متعلقہ تھانہ، ایمرجنسی ہیلپ لائن ''پکار-15'' پر فوری اطلاع دیں۔

کراچی، ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے 15 ویں کانووکیشن سے وائس چانسلر پروفیسر خطاب کر رہی ہیں

ملاکنڈ، ڈپٹی کمشنر محمد فیاض شیرپاؤ، انسداد پولیو مہم کے دوسرے روز جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی وزیر علی پرویز ملک کی کویت کے وزیرِ خزانہ اور حکام سے ملاقات

دو طرفہ قریبی و تاریخی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار

کویت کا پاکستان میں نمایاں سرمایہ کاری پورٹ فولیو موجود ہے اور کویت پاکستان میں مزید سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتا ہے، کویتی حکام

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کویت کے وزیرِ خزانہ و قابل تجدید توانائی اور چیئرمین کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی (کے آئی اے) ڈاکٹر صبیح المخیزیم سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور کویت کے درمیان دوطرفہ قریبی اور تاریخی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق دونوں وزراء نے برادر ممالک کے درمیان گہرے تاریخی روابط پر زور دیا اور متعدد شعبوں میں تعاون کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا۔ آئندہ مرحلے میں توانائی، سرمایہ کاری اور تجارت کے شعبوں میں مشترکہ تعاون کو مؤثر بنانے کے طریقہ کار پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر صبیح المخیزیم نے کہا کہ کویت کا پاکستان میں نمایاں سرمایہ کاری پورٹ فولیو موجود ہے اور کویت پاکستان میں مزید سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی پاکستان میں نئے سرمایہ کاری مواقع تلاش کرنے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر دوطرفہ سرمایہ کاری کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے پاکستان کی معیشت پر کویت کے مسلسل اعتماد کا خیر مقدم کیا اور حکومت کے غیر ملکی سرمایہ کاری بالخصوص توانائی اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں سازگار ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے میزان بینک پاکستان کے چیئرمین ریاض الادریسی سے بھی علیحدہ ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے میزان بینک کی مضبوط کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی کامیاب غیر ملکی سرمایہ کاری کی مثالیں پاکستان کے مالیاتی شعبے میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید تقویت دیتی ہیں۔ ایک اور ملاقات میں وفاقی وزیر نے کویت فنڈ فار اکنامک ڈویلپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل ولید شملان احمد سے ملاقات کی جس میں ترقیاتی فنڈنگ میں اضافے اور پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے منصوبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی میں ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر سے ملاقات کی، ملاقات میں سرمایہ کاری کے مزید مواقع تلاش کرنے، پاکستان اور کے آئی اے کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی۔ وفاقی وزیر نے کویت میں مقیم پاکستانی بزنس کمیونٹی کے رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے پاکستان کی معیشت، سرمایہ کاری کے ماحول اور دوطرفہ تعلقات میں ان کے کردار کو سراہا۔ ترجمان کے مطابق یہ ملاقاتیں پاکستان اور کویت کے درمیان اس مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں کہ دونوں ممالک اپنی سٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کریں اور پائیدار ترقی و خوشحالی کے لیے باہمی تعاون کو وسعت دیں۔

ڈپٹی کمشنر شانگلہ کی زیرِ صدارت پولیو مہم کا جائزہ اجلاس، فیلڈ سے موصول رپورٹس، مختلف پولیو انڈیکیٹرز کا جائزہ لیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر شانگلہ محمد فواد کی زیرِ صدارت پولیو مہم کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں پولیو مہم کی کارکردگی، فیلڈ سے موصول ہونے والی رپورٹس اور مختلف پولیو انڈیکیٹرز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ٹیموں کی حاضری، کوریج، مسڈ بچوں، ٹرانزٹ پوائنٹس اور سیکیورٹی انتظامات پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر شانگلہ نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ مہم کے دوران کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر بچے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے جبکہ تمام متعلقہ محکموں کو باہمی تعاون اور فیلڈ میں بھرپور نگرانی کی ہدایت کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر محمد فواد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور دیگر ادارے مل کر ضلع شانگلہ کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

پاکستان میں عوامی اعتماد میں نمایاں بہتری

حالات کا اشاریہ 74.7، عوامی مشکلات کی عکاسی، مگر مستقبل کے بارے میں اعتماد نسبتاً مضبوط ہے، گیلپ، ڈی اینڈ بی پاکستان

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں صارف اعتماد اشاریہ 86.4 کی سطح پر موجود ہے جو پچھلے سال اسی مدت میں 72.9 تھا جو عوامی اعتماد میں سال بہ سال نمایاں بہتری کا عکاس ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان نے کہا کہ سہ ماہی بنیاد پر اشاریہ میں کمی کے باوجود مجموعی رجحان پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر ہے، مستقبل کا اشاریہ 98.2، احتیاط کے ساتھ امید برقرار ہے، موجودہ حالات کا اشاریہ 74.7 عوامی مشکلات کی عکاسی، مگر مستقبل کے بارے میں اعتماد نسبتاً مضبوط ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان نے کہا کہ 61.6 فیصد افراد کے مطابق اگلے چھ ماہ میں گھریلو مالی حالت بہتر یا کم از کم برقرار رہنے کی توقع ہے، گھریلو آمدن پر اعتماد مثبت، آمدن کا نیٹ انڈیکیٹر 63108.1 فیصد آمدن بڑھنے یا برقرار رہنے کی امید ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان نے کہا کہ مہنگائی سب سے بڑی تشویش ہے، 84.3 فیصد کے مطابق روزمرہ اشیا کی قیمتیں بڑھی ہیں، قیمتوں کے بارے میں نیٹ انڈیکیٹر 32.8 ہے، عوامی دباؤ واضح ہے، پالیسی فوکس کی ضرورت بھی واضح ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان کے مطابق بے روزگاری کا نیٹ انڈیکیٹر 69.1 ہے، روزگار مارکیٹ پر دباؤ کا تاثر ہے، روزگار اقدامات کی اہمیت اجاگر ہے، موجودہ بے روزگاری سے متعلق نیٹ انڈیکیٹر 56.5 ہے، عوامی رائے میں فوری بہتری کی طلب نمایاں ہے، گھریلو بچتوں کا مجموعی نیٹ انڈیکیٹر 81.3 ہے، بچت کی گنجائش محدود ہونے کی نشاندہی کی گئی۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان کے مطابق شہری علاقوں میں اعتماد میں زیادہ کمی ہے، شہری مہنگائی اور روزگار پر فوکس ضروری ہے، 30 تا 49 سال عمر گروپ میں اعتماد میں نمایاں کمی ہے، معاشی دباؤ کے مرکزی طبقے کی ترجیحات سامنے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ڈیٹا بتاتا ہے اعتماد میں سال بہ سال بہتری موجود ہے، اب مہنگائی اور روزگار پر ہدفی اقدامات فیصلہ کن ہوں گے جب کہ 2,132 افراد سے یہ قومی سروے کیا گیا، 2.2 فیصد غلطی کی گنجائش موجود ہے، سروے عوامی رائے کا معتبر اشاریہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈپٹی کمشنر سوات کی زیرِ صدارت کارکردگی جائزہ اجلاس

پولیو ٹیموں کی کارکردگی، حفاظت کے لیے پولیس و لیویز انتظامات پر تبادلہ خیال

مہم کے دوران ہر بچے تک پولیو ویکسین پہنچائی جائے کوئی بچہ محروم نہ رہے، سلیم جان مروت کی ہدایت

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان مروت کی زیرِ صدارت دوسرے روز کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس ڈپٹی کمشنر سوات کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات محمد عمر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریلیف و ہیومن رائٹس) سوات نعمت اللہ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سوات ڈاکٹر شہزاد، تمام اسسٹنٹ کمشنرز، ای پی آئی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر لیاقت، این سٹاف آفیسر ڈاکٹر انور جمال، پراونشل ایمرجنسی آپریشن سینٹر خیبر پختونخوا کے مانیٹرنگ اینڈ ایڈمن آفیسر مجیب اللہ خان، محکمہ تعلیم، لوکل گورنمنٹ اور محکمہ صحت کے دیگر نمائندگان نے حصہ لیا۔ این سٹاف آفیسر ڈاکٹر انور جمال نے مائیکرو پلان کے تحت مہم کی کارکردگی، ٹیموں کی روزانہ کوریج اور درپیش مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں پولیو ٹیموں کی کارکردگی اور ان کی حفاظت کے لیے پولیس و لیویز کے انتظامات پر بھی گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر سوات نے ہدایت کی کہ مہم کے دوران ہر بچے تک پولیو ویکسین پہنچائی جائے اور کسی بھی بچے کو ویکسین سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ مہم میں پولیو ٹیمیں دن بھر مختلف علاقوں میں بچوں کو ویکسین فراہم کرتی رہی اور ٹیموں کی حفاظت کے لیے پولیس اور لیویز فورس مکمل طور پر تعینات رہے۔ مہم کے دوران خصوصی توجہ ان بچوں پر دی گئی جو پہلے کسی وجہ سے ویکسین سے محروم رہ گئے ہوں۔ ڈپٹی کمشنر سوات نے انتظامیہ، پولیس اور محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت دی کہ انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر بنانے اور مکمل کوریج کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات بروقت کیے جائیں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو ویکسین پلانے میں تعاون کریں اور مہم کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کریں۔

دیر، شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی میں اسکلز پریزنٹیشن ورکشاپ کا انعقاد پروفیسر ڈاکٹر مراد حسین خطاب کر رہے ہیں

INTERESTING AND WEIRD NEWS

دلچسپ وعجیب

پالتو مچھلی نے مالک کے چار ڈالر خرچ کردیے، کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات بھی جاری کردی

پالتو مچھلی نے عجیب وغریب حرکات سے اپنے مالک کے چار ڈالر خرچ کردیئے اور کریڈٹ کارڈ تفصیلات بھی ظاہر کردیں۔

ٹوکیو: جاپان میں ایک دلچسپ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اس کی پالتو مچھلی نے کمپیوٹر کی غلطی سے نہ صرف اپنے مالک کی رقم خرچ کرڈالی بلکہ اس کے کریڈٹ کارڈ کی جملہ تفصیلات بھی یوٹیوب کی براہ راست نشریات میں ظاہر کردیں۔ جاپانی یوٹیوبر میوٹی کامارو المعروف مورلیس یوٹیوب پر ایک چینل چلاتے ہیں جس میں مچھلیوں کو ویڈیو گیم کھیلنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ بالخصوص پوکے مون گیمز میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ لائیو اسٹریم کے دوران ان کی پالتو مچھلی یا مچھلیاں پانی کے ٹینک میں خاص انداز میں تیرتی ہیں اور وہاں ایسے سینسر لگے ہیں جو گیم کے لیے بٹن کا کام کرتے ہیں۔ اس طرح مورلیس کا ننٹینڈو سوئچ کنٹرولر آگے بڑھتا ہے۔ اس دوران اچانک یہ ہوا کہ لائیو اسٹریم میں پوکے مون وائلٹ گیم لگایا گیا۔ تاہم اس میں ایک کمپیوٹر غلطی ہوگئی اور وہ گیم سے ہوم اسکرین پر واپس آگیا۔ اس دوران مچھلی کی حرکت سے ننٹینڈو کی ای شاپ کھل گئی اور مچھلی نے مالک کے چار ڈالر کی خریداری پوائنٹس کی صورت میں کر ڈالی۔ اس کے علاوہ لائیو اسٹریم پر مچھلی کی ایک حرکت سے مالک کے کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات بھی نمایاں ہوگئیں۔ اس مچھلی کے گھومنے پھرنے سے بہت نقصان ہوا جس نے ننٹینڈو 64 کی ایک ایپ بھی ڈاؤن لوڈ کرلی اور اس کی انعام میں ملنے والی کرنسی سے نیا اوتار خرید لیا۔ اس کے علاوہ مورلیس کے پے پل پر ای میل پہنچی جس میں اس کا نام مورلیس کی بجائے ROWAWWAWA لکھا ہوا ملا۔ اس کے بعد مورلیس نے یہ سب منظر نوٹ کیا تھا تو پورے نظام کی بجلی بند کردی۔ تاہم مالک کی درخواست پر ننٹینڈو کمپنی نے ان کے چار ڈالر واپس کردیے ہیں۔

کم وقت میں زیادہ سویٹر پہننے کا گینیز ورلڈ ریکارڈ

دونوں پروڈیوسروں نے 30 سیکنڈ کے دورانیے میں نو سویٹر پہن کر ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔

نیویارک: ایک پروگرام کے پروڈیوسر کی جوڑی نے 30 سیکنڈوں میں زیادہ تعداد میں سویٹر پہن کر گینیز ورلڈ ریکارڈ قائم کردیا۔ چینل اے بی سی کے ٹاک شو کے میزبان کیلی ریپا اور ریان سی کریسٹ نے حال ہی میں ایک براڈ کاسٹ کے دوران 30 سیکنڈوں میں زیادہ سویٹر پہننے کا ریکارڈ بنانے کی کوشش کی) ایک فرد نے سویٹر پہنے اور دوسرے نے پہننے میں مدد کی (لیکن 8 سویٹر پہننے کا گزشتہ ریکارڈ توڑنے میں ناکام رہے۔ پروگرام کے اس حصے کے ختم ہونے کے بعد پروڈیوسر جین شیلے اور جم ٹیلمر نے ریکارڈ کے لیے کوشش کا فیصلہ کیا۔ سیٹ پر موجود گینیز ورلڈ ریکارڈ کے نمائندے نے اس بات کی تصدیق کی کہ دونوں پروڈیوسروں نے 30 سیکنڈ کے دورانیے میں نو سویٹر پہن کر ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔

چڑیا گھر سے تیندوے کے فرار اور گدھ کی ہلاکت، تفتیشی معاونت پر 10 ہزار ڈالر انعام

ڈیلاس کے چڑیا گھر میں پہلے تیندوے کا پنجرہ توڑا گیا اور اس کے بعد ایک گدھ ہلاک ہوا جس کی معلومات دینے والے کو 10 ہزار ڈالر انعام دیا جائے گا

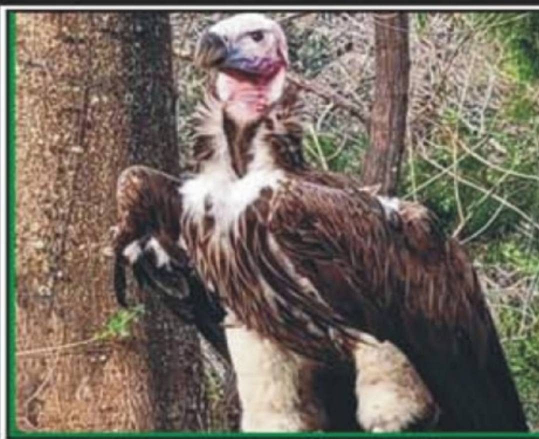

ڈیلاس: ڈیلس کے سب سے بڑے چڑیا گھر میں چند دنوں میں دو نایاب ترین جانوروں کو شعوری طور پر ہلاک کرنے یا فرار کروانے کی کوشش کی گئی ہے جسے مشکوک قرار دیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں مدد کرنے والے کو 10 ہزار ڈالر کا انعام دیا جائے گا۔ چڑیا گھر میں پہلے تیندوا اپنے جنگلے سے بھاگ نکلا اور اس کے بعد ایک گدھ ہلاک ہوا ہے جس کے بعد اب وہاں مزید کیمرے لگائے گئے ہیں اور عملے کی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ پولیس اور انتظامیہ دونوں نے ہی اس معاملے کو مشکوک قرار دیا ہے۔ عملہ اس پر بہت دل شکستہ ہے کیونکہ ماہرین کا خیال ہے کہ جن حالات میں گدھ کی موت ہوئی ہے وہ کسی بھی طرح طبعی یا معمول کے تحت نہیں ہوئی ہے۔ سب سے پہلے 13 جنوری کو نووا نامی بادل نما) کلاؤڈیڈ (تندوا اپنے پنجرے کی جالی دار باڑ سے باہر نکل گیا۔ پولیس کے مطابق اس کی باڑ کو کسی آلے سے کاٹا گیا تھا۔ تاہم ایک گھنٹے بعد تیندوے کو کسی چوٹ کے بغیر تلاش کرلیا گیا اور اسے دوبارہ پنجرے تک لے جایا گیا۔ پھر لنگور کے پنجرے کو بھی کاٹا گیا لیکن خوش قسمتی سے کوئی جانور وہاں سے باہر نہیں نکلا۔ اس کے بعد ہفتے کے روز ایک نایاب گدھ، پن اپنے پنجرے میں مردہ پایا گیا جبکہ اسی پنجرے میں دیگر تین گدھ درست حالت میں تھے۔ اسی روز چڑیا گھر کی انتظامیہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ کچھ نہ کچھ غیر معمولی اور مشکوک ہیں اور اس ضمن میں مدد کرنے والے کیلیے 10 ہزار ڈالر انعام کا اعلان کیا گیا ہے جو پاکستانی روپوں میں 23 لاکھ روپے کی رقم بنتی ہے۔ چڑیا گھر کی انتظامیہ نے اپنی ہر ممکن تحقیقات کا بھی آغاز کردیا ہے۔

بھارتی کسان نے جامنی اور نارنجی رنگ کی گوبھیاں کاشت کرلیں

نارنجی اور جامنی رنگ کی گوبھیاں کاشت کی ہیں جو فروخت کیلیے تیار ہیں

کلکتہ: اگرچہ گوبھیاں زردی مائل سفید رنگت میں عام ملتی ہیں تاہم دنیا کے دیگر ممالک میں ان میں دیگر رنگوں کے شیڈ ہوسکتے ہیں۔ اب ایک بھارتی کسان نے برسوں کی محنت سے گہرے جامنی اور نارنجی رنگ کی گوبھیاں کاشت کی ہیں۔ کلکتہ کے نواح میں شمالی مدنا پور کے گاؤں برندبان چک کے پرماتھا ماجی نے رنگ برنگی گوبھیاں اگائی ہیں جس میں اطراف کے لوگوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ 62 سالہ پرماتھا نے بتایا کہ اگرچہ وہ ایک عرصے سے جامنی اور نارنجی پھول گوبھی کاشت کررہے ہیں لیکن پہلی مرتبہ انہوں نے آن لائن بیج خرید کر انہوں نے ساڑھے تین ایکڑ پر رنگ برنگی گوبھی کاشت کی ہے۔ اس سے قبل وہ 2013 سے دو مختلف اقسام کو ملا کر رنگ برنگی گوبھیاں اگانے کی کوشش کررہے ہیں۔ تاہم بھارت میں ہی دیگر کاشتکار بھی رنگ برنگی گوبھیاں اگا رہے ہیں۔

امریکی ہائی اسکول کی لائٹیں مسلسل 15 ماہ سے روشن

میساچوسٹس میں واقع ایک ہائی اسکول میں کمپیوٹر خرابی کی وجہ سے لائٹیں اگست 2021 سے جل رہی ہیں اور اب تک نہیں بجھی ہیں

بوسٹن: میساچوسٹس میں واقع ایک بڑے ہائی اسکول) کالج (کی لائٹیں اگست 2021 سے اب تک روشن ہیں اور سرتوڑ کوشش کے باوجود بھی اسے بند نہیں کیا جاسکا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ خودکار روشنیاں ہیں جو سافٹ ویئر کی غلطی کی وجہ سے بند نہیں ہورہی تاہم انجینئر اس کی جڑ تک پہنچ چکے ہیں اور توقع ہے کہ اگلے ماہ تک اسے بند کرنا ممکن ہوگا۔ منی شاگ ریجنل ہائی اسکول کے 7000 بلب اور ایل ای ڈی اب تک روشن ہیں اور ان سب کو ایک ایک کرکے نکالنا ممکن نہیں جبکہ مرکزی پاور لائن بند کرنے سے پورے کالج کی بجلی غائب ہوجائے گی۔ اسکول کے مالیاتی افسر آرون اوسبورن نے بتایا کہ اس بجلی کا بل بہت زیادہ ہے جو ٹیکس دہندگان کی جیبوں سے جارہا ہے۔ یہ کالج 248,000 مربع فٹ وسیع ہے اور سات ہزار روشنیوں کے مسلسل جلنے سے ہر ماہ ہزاروں ڈالر کا بل ادا کیا جارہا ہے۔

نومبر 2021 میں معلوم ہوا کہ ہائی اسکول کی روشنیاں کنٹرول کرنے والا خودکار کمپیوٹر نظام اگست 2021 کو فیل ہوا اور اس کے بعد سے اب تک لائٹیں جل رہی ہیں۔ لاکھ کوششوں کے باوجود اسے ٹھیک نہیں کیا جاسکا تھا۔ اب یہ حال ہے کہ نئے سرے سے روشنیوں کا نظام ٹھیک کرنے میں 12 لاکھ ڈالر سے زائد کا خرچ ہوگا جو پاکستانی روپوں میں 28 کروڑ روپے کے برابر ہے۔ جبکہ سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کرنے کا خرچ 80 ہزار ڈالر تک ہوسکتا ہے۔ اگرچہ گزشتہ برس اکتوبر میں نئے آلات منگوائے گئے تھے لیکن انہیں لگانے میں تاخیر ہوئی۔ اس کے بعد دسمبر کی ڈیڈ لائن رکھی گئی اور اس میں بھی کوئی پیشرفت نہ ہوگی اب فروری میں اسے دوبارہ درست کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ توقع ہے کہ جلد ہی یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔

مصالحوں سے بنی سب سے بڑی تصویر کا گینیز ورلڈ ریکارڈ

۔ایک دن اچانک انہیں ہلدی، پیپریکا جیسے مصالحہ جات کے ساتھ کام کرنے کا خیال آیا۔

برٹش کولمبیا: کینیڈا کے ایک فنکار نے مصالحوں سے 908.39 مربع فٹ بڑی تتلی کی تصویر بنا کر گینیز ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے شہر سرے سے تعلق رکھنے والی پرتی وجے نے ہلدی، پیپریکا اور لونگ کا استعمال کرتے ہوئے ایک تصویر بنائی جس کے متعلق گینیز ورلڈ ریکارڈز نے تصدیق کی کہ یہ مصالحوں سے بنائی گئی دنیا کی سب سے بڑی تصویر ہے۔ سابق سافٹ ویئر انجینئر پرتی وجے نے پینٹنگ کرنا خود سیکھا اور اب وہ اپنا کام سوشل میڈیا پر فروخت کرتی ہیں۔ پرتی کا کہنا تھا کہ وہ کافی کے ساتھ کام کرنا پسند کرتی ہیں۔ ایک دن اچانک انہیں ہلدی، پیپریکا جیسے مصالحہ جات کے ساتھ کام کرنے کا خیال آیا۔ انہوں نے کہا کہ مصالحوں سے بنی ریکارڈ ساز پینٹنگ کے لیے کپڑا ان کے آبائی گھر چنئی، بھارت، سے آیا تھا اور ان کی تصویر کے لیے تقریباً پانچ کلوگرام وزنی مصالحوں کا مرکب استعمال کیا گیا۔

آسٹریلیا کا 79 سالہ شخص، فٹبال کا معمر ترین کھلاڑی قرار

ڈیوڈ مج کو دنیا کا معمر ترین فٹبال کھلاڑی کا اعزاز حاصل ہوگیا

پرتھ: گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے باضابطہ طور پر کہا ہے کہ اس بدھ کو اپنی 80 ویں سالگرہ منانے والے کھلاڑی ڈیوڈ مج فٹبال کے بزرگ ترین کھلاڑی ہیں۔ ریکارڈ کے مطابق ڈیوڈ کی عمر 79 سال اور 89 دن تھی جب انہوں نے کیسنگ فٹبال کلب کی جانب سے نارتھ نوراموورا کے خلاف ایک میچ کھیلا۔ اس طرح انہیں دنیا کے بزرگ ترین سوکر کھلاڑی کا اعزاز حاصل ہوگیا ہے۔ اس سے قبل دنیا کے بزرگ ترین کھلاڑی کی عمر 73 برس تھی اور اب گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے کہا کہ ڈیوڈ نے 25 اپریل 2022 کو ایک میچ کھیلا اور ڈیڑھ گھنٹے تک میدان میں رہے تھے۔

SCIENCE & TECHNOLOGY

ایلون مسک سیلف ڈرائیونگ خودکار گاڑیوں کے دعوے پر تفتیش شروع

ایلوم مسک کی جانب سے مکمل خودکار ٹیسلا کار کے دعوے پر اعلیٰ سطحی تفتیش شروع ہوگئی ہے۔

واشنگٹن: ٹیسلا، اسٹارلنک اور دیگر کمپنیوں کے مالک اور دنیا کی امیر ترین شخصیات میں سے ایک ایلون مسک کو اس وقت امریکی اداروں کی جانب سے تفتیش کا سامنا ہے جو ان کی ٹیسلا گاڑیوں کے خودکار ہونے کے دعوے سے متعلق کی جارہی ہے۔ امریکی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن) ایس ای سی (ٹیسلا کے ان دعووں کی چھان بین شروع کردی ہے جس میں کمپنی نے اپنی خودکار گاڑیوں کی صلاحیت کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا تھا۔ اب ادارے یہ جاننے کی کوشش کررہے ہیں کہ کس مقام پر ٹیسلا نے سیلف ڈرائیونگ کار کے لیے بلند و بانگ وعدے کئے تھے اور عام صارفین کو گمراہ کیا تھا۔ ٹیسلا کی سیلف ڈرائیونگ کار کے متعلق ایک اور اہم بات سامنے آئی ہے۔ گزشتہ ہفتے کمپنی کے انجینئر نے اعتراف کیا تھا کہ آٹو پائلٹ سافٹ ویئر پہلے 2016 میں بنایا گیا تھا اور اس وقت ایک عملی مظاہرہ درحقیقت ایک سوچے سمجھے ڈرامے کے تحت کیا گیا تھا۔ اس ویڈیو کی ہدایات خود ایلون مسک نے کی تھیں۔ اگرچہ ایس ای سی کمپنیوں کے حفاظتی دعوے پر تفتیش نہیں کرتی تاہم وہ عوام کو اداروں کے گمراہ کن دعووں سے بچانے کا کام ضرور کرتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مکمل طور پر آٹومیٹک ٹیسلا کار کا جو دعویٰ کیا گیا تھا وہ اب بھی سو فیصد ممکن نہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق حقائق کی روشنی میں ایلون مسک پر مزید مقدمات یا قانونی چارہ جوئی ہوسکتی ہے۔

زمین سے 1450 نوری سال دور ویری ایبل ستاروں کی تصویر عکس بند

۔ویری ایبل ستارے وہ ستارے ہوتے ہیں جن کی روشنی وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی ہے

واشنگٹن: ناسا اور یوروپین اسپیس ایجنسی کی ہبل اسپیس ٹیلی اسکوپ نے دو ویری ایبل ستاروں کی تصویر عکس بند کی ہے جو زمین سے 1450 نوری سال کے فاصلے پر موجود ستارہ ساز خطے اورائن نیبو لا میں موجود ہیں۔ ویری ایبل ستارے وہ ستارے ہوتے ہیں جن کی روشنی وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی ہے۔ جاری کی گئی تصویر کے درمیان میں وی 372 اورائس نامی ستارہ موجود ہے جبکہ بائیں جانب اوپر کی طرف ایک چھوٹا ویری ایبل ستارہ موجود ہے۔ وی 372 اورائس ایک مخصوص قسم کا ویری ایبل ستارہ ہے جو اورائن واری ایبل کی نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ کم عمر ستارے طوفانی کیفیت میں مبتلا ہیں جس کا مشاہدہ ماہرین فلکیات نے ان ستاروں کی بے ترتیب روشنی کی مدد سے کیا۔ اورائن ویری ایبل ستاروں کا تعلق عموماً گیس اور غبار کے بادلوں پر مشتمل اورائن نیبو لا سے جوڑا جاتا ہے۔ یہ تصویر ہبل کے دو آلات کو استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی ہے۔ تفصیلی تصویر کے لیے ڈیٹا ایڈوانس کیمرا فار سروے اور وائڈ فیلڈ کیمرا 3 سے انفراریڈ اور قابلِ دید طول امواج پر حاصل کیا گیا ہے۔

ارضی مقناطیسی میدان میں خلل پرندوں کو ان کی منزل سے بھٹکا سکتا ہے

لمبا سال کی تحقیق کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ پرندے اپنی آنکھوں میں موجود میگنیٹو ریسیپٹرز کا استعمال کرتے ہوئے مقناطیسی فیلڈ کو محسوس کر سکتے ہیں

لاس اینجلس: یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس میں کی جانے والی ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ زمین کی مقناطیسی میدان) میگنیٹک فیلڈ (میں خلل پرندوں کو ان کی منزل سے بھٹکا سکتا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق ویگرینسی نامی یہ مظہر ٹھیک موسم کے باوجود اور بالخصوص موسم خزاں کے دوران ہونے والی پرندوں کی ہجرت کے دوران ہوتا ہے۔ شمالی امریکا میں پرندوں کی تعداد میں بتدریج ہوتی کمی کے پیشِ نظر ویگرینسی کے اسباب کا جائزہ لینا سائنس دانوں کو پرندوں کو لاحق خطرات اور ان خطرات سے نمٹنے کے طریقوں کے متعلق بہتر فہم حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اس مظہر کے نتیجے میں اجنبی سرزمین پر پہنچ کر پرندوں کو کھانا اور موافق مسکن ڈھونڈنے میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے جس کے نتیجے میں وہ مرسکتے ہیں۔ لیکن یہ چیز پرندوں کے لیے مفید بھی ہوسکتی ہے کیوں کہ ان کے حقیقی مسکن موسمیاتی تغیر کے سبب رہنے کے قابل نہیں رہے ہیں، اور حادثاتی طور پر یہ ایک نئے جغرافیے میں آجاتے ہیں جو ان کے لیے بہتر ہوتا ہے۔ زمین کے شمالی اور جنوبی قطبین کے درمیان چلنے والی مقناطیسی فیلڈ سطح زمین کے اوپر اور نیچے موجود کئی عوامل کے سبب وجود میں آتی ہے۔ سالہا سال کی تحقیق کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ پرندے اپنی آنکھوں میں موجود میگنیٹو ریسیپٹرز کا استعمال کرتے ہوئے مقناطیسی فیلڈ کو محسوس کرسکتے ہیں۔ یونیورسٹی میں ماحولیات اور ارتقائی حیاتیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور تحقیق کے مصنف مورگن ٹنگلے کا کہنا تھا کہ اس بات کے شواہد بڑھتے جارہے ہیں کہ پرندے جیو میگنیٹک فیلڈز کو دیکھ سکتے ہیں۔ واقف مقامات پر تو پرندے جغرافیے کی مدد سے سمت کا تعین کرسکتے ہیں لیکن کچھ صورتوں میں جیو میگنیٹزم استعمال کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر جیو میگنیٹک فیلڈ کو خلل کا سامنا ہو تو یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی خراب نقشہ لے کر گھوم رہا ہو، جس کے سبب پرندے اپنی منزل سے بھٹک جاتے ہیں۔ سائنٹیفک رپورٹس میں شائع ہونے والی یہ تحقیق ماحولیاتی نقطہ نظر کی بھی تائید کرتی ہے۔

عالمی معیشت سے 70 ہزار گنا قیمتی سیارچے خلائی جہاز روانہ کرے گا

ناسا کا سائیکے مشن 2029 میں اس اہم سیارچے پر اترے گا

کیلیفورنیا: ناسا نے ایک اہم سیارچے) ایسٹرائڈ (کی جانب خلائی جہاز بھیجنے کا اعلان کیا ہے اور کہا جارہا ہے کہ اس سیارچے پر قیمتی دھاتوں کی کل قدر پورے کرہ ارض کی مجموعی سالانہ معیشت سے بھی 70 ہزار گنا زائد ہے۔ اگرچہ ناسا سال 2017 سے اس سیارچے کے قریب اپنا خلائی جہاز بھیجنے کا خواہاں رہا تاہم یہ منصوبہ کئی مرتبہ تعطل کا شکار رہا۔ اس شہابیے کا نام 16 سائیکے ہے اور توقع ہے کہ اس سال اکتوبر میں ایک خلائی جہاز سائیکے کی جانب روانہ کیا جائے گا۔ ایک طویل سفر کے بعد اگست 2029 میں وہ سیارچے تک اتر جائے گا۔ اطالوی فلکیات داں اینبل ڈی گیسپارس نے اسے 1852 میں دریافت کیا تھا جو آلو کی شکل کا ایک ناکام سیارہ بھی ہے۔ اس کا رقبہ 140 میل ہے۔ واضح رہے کہ یہ مریخ اور مشتری کے درمیان مشہور سیارچی پٹی کے درمیان موجود ہے۔ 2020 میں امریکی تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ جست) نکل (اور فولاد سے بنا ہے اور دیگر قیمتی دھاتیں بھی موجود ہیں جبکہ اکثر سیارچے چٹان اور برف سے بنے ہوتے ہیں۔ ناسا کی ماہر لنڈی ایلکنس کے مطابق اس میں موجود فولاد اور دیگر قیمتی دھاتوں کی قیمت دس ہزار کواڈریلین ڈالر کے برابر ہے۔ تاہم سائنسدانوں کا ایک دوسرا گروہ اسے اتنا قیمتی نہیں کہتا۔ یہی وجہ ہے کہ ناسا نے اس بحث کو ختم کرنے کے لیے اس کی جانب خلائی جہاز بھیجنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ لیکن ماہرین نے نزدیک سونے چاندی سے زیادہ اس کی سائنسی راز اہمیت رکھتے ہیں۔ 16 سائیکے پر تحقیق سے خود ہمیں نظام شمسی کے ارتقا اور اس کے دیگر پہلوؤں کو جاننے میں مدد ملے گی۔

چیونٹیاں مریضوں میں کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں، تحقیق

تین تجربوں کے بعد چیونٹیوں میں یہ صلاحیت پیدا ہوگئی کہ وہ صحت مند چوہوں اور کینسر زدہ چوہوں کے درمیان فرق کرسکیں۔

پیرس: سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ چیونٹیاں پیشاب کو سونگھ کر کینسر کی نشان دہی کرسکتی ہیں۔ ماضی کی تحقیقوں میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ مختلف اقسام کے کینسر پیشاب کی بو کو بدل دیتے ہیں لیکن ماہرین کے سامنے یہ بات پہلی بار آئی ہے کہ چیونٹیوں میں کینسر تشخیص کرنے کی یہ صلاحیت موجود ہے۔ جرنل پروسیڈنگز آف دی رائل سوسائٹی بی: بائیولوجیکل سائنسز میں شائع ہونے والی تحقیق میں سائنس دانوں نے بتایا کہ چیونٹیوں کو مریضوں میں کینسر کی تشخیص کے لیے سستے طریقے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فرانس کی سوربان پیرس نورڈ یونیورسٹی کی پروفیسر اور تحقیق کی مصنفہ پیٹریزیا ڈیٹورے نے بتایا کہ چیونٹیوں کو صحت مند افراد اور کینسر کے مریضوں کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان کی تربیت کرنا آسان ہے، یہ تیزی سے سیکھتی ہیں، بہت کارآمد ہوتی ہیں اور ان کو رکھنا مہنگا نہیں ہوتا۔ یہ تحقیق پروفیسر ڈیٹورے اور ان کے ساتھیوں کی گزشتہ تحقیق پر مبنی ہے جس میں دیکھا گیا تھا کہ چیونٹیاں لیب میں بنائے گئے کینسر کے خلیوں کو سونگھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ حال میں کی جانے والی تحقیق میں محققین نے 70 چیونٹیوں کو کینسر کی رسولیوں اور بغیر کینسر والے چوہوں کا پیشاب سنگھایا۔ تین تجربوں کے بعد چیونٹیوں میں یہ صلاحیت پیدا ہوگئی کہ وہ صحت مند چوہوں اور کینسر زدہ چوہوں کے درمیان فرق کرسکیں۔

خودکار ڈرون 900 کلومیٹر دور تک پرواز کرسکتا ہے

یونائیٹڈ پوسٹل سروس کے 96 چھوٹے پیکٹ لے جاسکتا ہے!

نیویارک: امریکی کمپنی نے سامان لے جانے والے ڈرون میں ایک نئی پیشرفت کا اعلان کیا ہے۔ یہ نیا ڈرون مکمل طور پر خودمختار ہے جو 100 پاؤنڈ وزن اٹھا کر 600 میل (960) کلومیٹر کا فاصلہ طے کرسکتا ہے۔ اسے مشہور کمپنی مائٹی فلائے نے بنایا ہے اور ڈرون کو سینٹو کا نام دیا گیا ہے۔ یہ ایک وقت میں 450 کلوگرام وزن اٹھا کر اسے 960 کلومیٹر کے فاصلے تک لے جاسکتا ہے۔ مکمل طور پر خودمختار ڈرون اپنے سافٹ ویئر کے بل پر اڑتا ہے، لینڈ کرتا ہے اور خود ہی سامان کو باہر بھیجتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ٹیک آف کے لیے اسے بہت کم جگہ درکار ہوتی ہے۔ اس کی کامیابی کا راز کاربن فائبر فریم ہے جس کا کل وزن 161 کلوگرام ہے۔ ڈرون کو اٹھانے کیلیے اس میں 8 پنکھڑیاں لگائی گ ہیں۔ جبکہ یہ کم رن وے کیلیے اپنے پروپلشن پوڈ بھی استعمال کرتا ہے۔ اسی بنا پر یہ زیادہ سے زیادہ 240 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے سفر کرسکتا ہے۔ سینٹو کی لمبائی 5 اور چوڑائی 4 میٹر ہے جبکہ اس کے اندر ایک کنویئر بیلٹ بھی لگایا گیا ہے جس پر چیزیں رکھی اور اٹھائی جاسکتی ہے۔ یہ بیلٹ ایئرپورٹ کی سامان پٹی کی طرح از خود کام کرتا ہے۔ کمپنی کے مطابق یونائیٹڈ پوسٹل سروس کے 96 چھوٹے پیکٹ لے جاسکتا ہے اور زمینی گاڑی سے دوگنی رفتار سے سفر کرتے ہوئے سامان کی تیز ترین رسائی کے لیے انتہائی موزوں ہے۔ امریکی ایف اے اے اتھارٹی نے اسے استعمال کی اجازت بھی دے چکی ہے۔

بقیہ 1

ریڑھی بازار اور تمام اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ چیئرمین سی ایم کمپلینٹ سیل شعیب مرزا نے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار سرکاری اداروں کی کارکردگی ناپنے کے لیے پنجاب پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف پنجاب پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ کے ڈیش بورڈ کے ذریعے صوبے بھر کی لائیو مانیٹرنگ خود کریں گی۔ اجلاس میں پنجاب میں پہلی بار ورچوئل ٹور وال قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف ورچوئل ٹور کے ذریعے پنجاب کے ہر افسر اور اہلکار کی حاضری اور کارکردگی چیک کر سکیں گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کھلے مین ہول، تجاوزات اور شہری خطرات اب پنجاب حکومت کی نظر سے اوجھل نہیں رہیں گے۔ پنجاب پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ 22 اہم پرفارمنس انڈیکیٹرز کی مسلسل مانیٹرنگ کی جائے گی۔ اجلاس میں کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کی کارکردگی جانچنے کے لیے پہلا کے پی آئی ڈیش بورڈ فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ کے قیام سے آٹا، روٹی اور اشیائے خورونوش کی قیمتیں اب لاپروائی کا شکار نہیں ہوں گی۔ پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ آوارہ کتوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے مہم کی براہ راست مانیٹرنگ کرے گا۔ پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ سے شہروں میں وال چاکنگ پر پابندی پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ پنجاب پرفارمنس مینجمنٹ یونٹ صوبے میں صفائی اور ویسٹ کولیکشن کے لئے ستھرا پنجاب پروگرام کی مسلسل نگرانی کرے گا۔ پنجاب کے ہر شہر میں ڈرینج اور سیوریج سسٹم کو مانیٹرنگ کیا جائے گا۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ چھوٹے بڑے شہروں میں پارکوں اور قبرستانوں کی صورتحال بھی کے پی آئی میں شامل کردی گئی۔ ریڑھی بازار کی صورتحال اشیاء خورد نوش کی فراہمی اور نرخ کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر ڈویژن اور اضلاع میں بھی سی ایم آئی ٹی کے یونٹس قائم ہوں گے۔

بقیہ 2

سے متعلق سیشن کورٹ کے فیصلے کے خلاف بانی پی ٹی آئی کی جلد سماعت کی درخواست منظور کرلی۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے جلد سماعت کی متفرق درخواست پر سماعت کی، وکیل درخواست گزار عمر ضیاء الدین ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، عدالت نے کیس موسم سرما کی تعطیلات کے بعد دوسرے ہفتے میں مقرر کرنے کی ہدایت کردی۔ یاد رہے کہ خواجہ آصف نے ایک پریس کانفرنس کے دوران شوکت خانم فنڈز کے ذریعے منی لانڈرنگ اور غلط استعمال کے الزامات عائد کیے تھے۔ بانی پی ٹی آئی نے 2012 سے خواجہ آصف کے خلاف 10 ارب روپے ہرجانے کے لیے ہتک عزت کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے۔ بعدازاں عدالت نے مرکزی کیس عدالتی تعطیلات کے بعد مقرر کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔

بقیہ 3

سے بھارت پر چارج شیٹ جاری کی گئی، بھارتی چہرہ بے نقاب ہوگیا۔ ایک انٹرویو میں خرم دستگیر نے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں کہا گیا بھارتی شواہد کسی بھی طرح پہلگام واقعہ کو پاکستان سے نہیں جوڑتے، رپورٹ میں بھارتی جارحیت کو مکمل بلاجواز قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کا حق ہے کہ وہ بہتر معیار زندگی حاصل کرسکیں، کشمیریوں کو بھی معاشی خود مختاری کا حق ہے، بھارت نے کشمیریوں کے تمام حقوق کی خلاف ورزی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مکمل طور پر بے نقاب ہوا ہے، جبکہ انہوں نے پاکستان کے خلاف برہنہ جارحیت کی مگر پاکستان کو ہر لحاظ سے سفارتی کامیابی حاصل ہوئی، پاکستان کے بھارت کے خلاف مقدمے کو عالمی سطح پر پذیرائی اور تقویت ملی۔

بقیہ 4

نے شہریوں کے مسائل تفصیل سے سنے اور ان کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی عملی اقدامات کیے۔ متعدد درخواستوں پر انہوں نے ضلعی افسران سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے عوامی مسائل فوری طور پر حل کروائے جس پر شہریوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ وفاقی حکومت وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں عوامی خدمت، شفاف حکمرانی اور تیز رفتار کارکردگی کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے قلیل مدت میں مہنگائی پر قابو پانے، معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی فلاح کے متعدد منصوبے کامیابی سے شروع کیے ہیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ حکومت کی مؤثر پالیسیوں کے باعث معیشت میں بہتری کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں جبکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہریوں، آن لائن شکایتی نظام اور فیلڈ وزٹس کو مزید فعال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے ضلعی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے بروقت ازالے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور شہریوں کو ان کا جائز حق دہلیز پر فراہم کیا جائے۔ کھلی کچہری کے اختتام پر شرکاء نے وفاقی وزیر کے عوام دوست رویے اور حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اس اقدام کو عوامی اعتماد کی بحالی کی جانب اہم قدم قرار دیا۔

بقیہ 5

اراکین سینیٹ، قبائلی عمائدین، طلبہ، ممتاز دانشوروں، وکلا اور طبی ماہرین کے وفود نے پارلیمنٹ ہاؤس میں علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں جس دوران ملکی معیشت، موجودہ سیاسی صورتحال، ساجی ہم آہنگی، قومی یکجہتی کے فروغ کے علاوہ عوام کو درپیش مسائل اور ان کے پائیدار حل کے لیے حکومتی اقدامات بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹ سیکرٹریٹ کے مطابق قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے سینیٹر خلیل طاہر سندھو، سینیٹر بشریٰ انجم بٹ اور سینیٹر فوزیہ ارشد سے ملاقات کے دوران ایوان بالا میں قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے، پارلیمانی روایات کے استحکام، صوبوں کے درمیان اعتماد سازی، اقتصادی اصلاحات، سرمایہ کاری کے فروغ اور عام شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے سے متعلق امور پر گفتگو کی۔ اس موقع پر قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ سینیٹ نہ صرف آئینی توازن کا محافظ ہے بلکہ وفاقی وحدت اور جمہوری اقدار کے استحکام میں ایک مضبوط اور باوقار کردار ادا کر رہا ہے، جہاں تمام صوبائی اکائیوں کی آواز کو مساوی اہمیت دی جاتی ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے اس امر پر زور دیا کہ قومی ترقی اور معاشی استحکام کے اہداف اسی وقت حاصل کیے جاسکتے ہیں جب تمام سیاسی قوتیں ذاتی و جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی سوچ کے تحت متحد ہو کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے خصوصی طور پر صوبہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے پسماندہ علاقوں کی ترقی، عوامی ریلیف اور معیاری زندگی کی فراہمی کے لیے اجتماعی دانش، مشاورت اور عملی اقدامات کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں ملک معاشی بحالی، سیاسی استحکام اور ترقی کے ایک نئے اور مثبت مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، قبائلی عمائدین کے وفد سے ملاقات کے دوران قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ قبائلی مشران نے ہمیشہ قومی وحدت، سماجی استحکام اور روایتی اقدار کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی نظام باہمی احترام، مشاورت اور امن و برداشت کے فروغ کا ایک مضبوط ذریعہ ہے، جو معاشرے میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے قبائلی عمائدین پر زور دیا کہ وہ نوجوان نسل کی فکری و اخلاقی رہنمائی اور معاشرتی اصلاحات کے عمل میں اپنا کردار مزید مؤثر بنائیں۔ بلوچستان کے طلبا کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر مندی، روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیے متعدد پروگرامز اور اصلاحاتی اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ جدید تحقیق، ٹیکنالوجی، اختراع اور مثبت سوچ کو اپناتے ہوئے ملکی ترقی اور جمہوری اقدار کے فروغ میں فعال کردار ادا کریں۔ دانشوروں کے وفد سے ملاقات کے دوران قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اہلِ فکر اور دانشور کسی بھی معاشرے کی فکری سمت کے تعین میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی بیانیے کی تشکیل، برداشت پر مبنی سوچ کے فروغ، مکالمے کی روایت کے استحکام اور انتہاپسندی کے خاتمے میں دانشوروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پالیسی سازی کے عمل میں اہل علم کی آراء اور تحقیقی سفارشات کو شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ فیصلے زمینی حقائق اور مضبوط علمی بنیادوں پر استوار ہوں۔ طبی ماہرین اور ڈاکٹروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ڈاکٹرز اور صحت کے شعبے سے وابستہ افراد قوم کے محسن ہیں جنہوں نے ہر مشکل وقت میں عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کے نظام کی بہتری، بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں میں علاج معالجے کی سہولتوں کا فروغ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سینیٹ کے پلیٹ فارم سے صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا جاتا رہے گا۔ سیدال خان نے کہا کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے نتیجے میں سڑکوں، مواصلاتی نظام اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئی ہے جس سے نہ صرف عوام کو سہولت حاصل ہوئی بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملا، یہ اقدامات بلوچستان کو قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوطی سے شامل کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 6

کی جبکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ، فنانس، قانون، روڈا، کوآپریٹوز، ماحولیات اور واسا کے افسران بھی اجلاس میں شریک تھے۔ اجلاس کے شرکاء کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں اور جعلی فائل سسٹم کے خلاف عوامی شکایات کا تدارک کیا جائے گا جبکہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری سے متعلقہ سافٹ ویئر تیار کرے گی۔ اجلاس کے دوران ڈیجیٹل ریونیو ریکارڈ، این او سیز کی فراہمی سمیت دیگر امور 90 روز میں نمٹانے کا ہدف مقرر کیا گیا جبکہ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی تشہیر روکنے اور پراپرٹی ڈیلرز کو رجسٹرڈ کرنے بارے میں بھی سفارشات پیش کی گئیں۔ شرکاء نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے اکائنٹس اور اثاثہ جات منجمد کیے جانے بارے بھی سفارشات پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیلابی پانی کی گزرگاہوں پر آبادکاری کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین نے کہا کہ منظور شدہ اراضی سے کئی گناہ زیادہ پلاٹس کی فائلیں فروخت کرنیوالوں کو کسی صورت اجازت نہیں دی جا سکتی جبکہ الاٹ شدہ اراضی کی اقساط ادائیگی کے بعد جگہ تبدیل کرنے والی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف بھی ایکشن لیا جائے گا۔ بلال یاسین نے مزید کہا کہ جعلسازی، دھوکہ دہی اور فراڈ میں ملوث عناصر اپنا قبلہ درست کر لیں، وزیراعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر عوام کے حقوق کا تحفظ اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 7

لانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وہ جمعہ کو یہاں وزارت خزانہ میں پاکستان کے پہلے پانڈا بانڈ کے اجراء سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کر رہے تھے۔ اجلاس میں اس حوالہ سے ہونے والی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزارت خزانہ کے ڈیبٹ مینجمنٹ آفس کی ٹیم اور فنانس ڈویژن کے سینئر افسران نے وزیر خزانہ کو مختلف منظوریوں، سرمایہ کاروں سے روابط اور ضابطہ جاتی (ریگولیٹری) مراحل کی موجودہ صورتحال پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کثیر جہتی شراکت داروں سے ضروری منظوریوں کا حصول مکمل ہو چکا ہے اور چینی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ساتھ رابطے مثبت اور تعمیری رہے ہیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ سرمایہ کاروں کا مجموعی رجحان واعتماد خاص طور پر مضبوط اور نہایت حوصلہ افزا پایا گیا جہاں متنوع سرمایہ کاروں نے پہلے اور مسابقتی اجرا میں بھرپور دلچسپی ظاہر کی اور مثبت آرا دیں، یہ رجحان پاکستان کی کلی معیشت کے استحکام، بہتر پالیسی اور اصلاحاتی فریم ورک اور درمیانی مدت کے حوالے سے مثبت معاشی منظرنامے پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کر رہا ہے۔ متعلقہ چینی حکام سے حتمی ریگولیٹری منظوریوں کی توقع جنوری کے اوائل میں کی جا رہی ہے جس کے بعد پہلے پانڈا بانڈ کے اجرا کو جنوری ہی میں لانچ کر کے مکمل کئے جانے کا منصوبہ ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے چینی آن شور بانڈ مارکیٹ میں شمولیت ایک منظم اور پروگرام پر مبنی فنانسنگ حکمت عملی کے تحت کی جا رہی ہے جو محتاط قرضہ جاتی نظم و نسق کے اہداف سے ہم آہنگ ہے، پانڈا بانڈ پروگرام کا مجموعی حجم تقریباً ایک ارب امریکی ڈالر کے مساوی رکھا گیا ہے جبکہ پہلے مرحلے میں تقریباً 250 ملین امریکی ڈالر کے مساوی بانڈ کے اجرا کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پانڈا اسپریزنٹو" کے تحت آئندہ اجرا کے لئے تیاری کا عمل پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے اور اس مرحلہ وار حکمت عملی سے چینی ریگولیٹری حکام کو مکمل طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اجلاس کے شرکا نے نشاندہی کی کہ موجودہ مارکیٹ حالات موافق ہیں، سرمایہ کاروں کی وسیع بنیاد سے دلچسپی برقرار ہے اور مارکیٹ کی کارکردگی منظم انداز میں جاری ہے، ضروری دستاویزات اور ضمانتیں اپنی جگہ موجود ہیں جبکہ مالیاتی اداروں کے ساتھ روابط منصوبے کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ پانڈا اسپریزنٹو کے لئے مالیاتی اداروں کے ساتھ ابتدائی سطح پر رابطے شروع کر دیے گئے ہیں جن کی تجاویز پہلے پانڈا بانڈ کے اجرا کے اختتام کے قریب موصول ہونے کی توقع ہے، بانڈ کی قیمتوں کا تعین تمام ریگولیٹری تقاضے مکمل ہونے کے بعد مارکیٹ سے عملی رابطے کے مرحلے میں کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ نے اب تک ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور محتاط، مارکیٹ پر مبنی فنانسنگ کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلا پانڈا بانڈ پاکستان کے درمیانی مدت کے قرضہ جاتی استحکام کو مزید مضبوط بنانے اور مالی وسائل کے ذرائع میں تنوع لانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 8

قبل شعیب مرزا وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے پولیٹیکل کوآرڈینیٹر اور وزیراعلیٰ شکایت سیل کے انچارج کے طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے تھے۔ شعیب مرزا نے اپنی سابقہ عہدوں پر رہتے ہوئے تنظیمی امور، سیاسی رابطہ کاری اور حکومتی معاملات کی نگرانی میں فعال کردار ادا کیا۔ ان کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں یہ نئی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں اور کارکنان نے شعیب مرزا کی تقرری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ٹیم میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے حکومتی امور اور عوامی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 9

کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، پولیس میں انعامی رقم کے قواعد کو جدید بنانے کی تجویز دی گئی۔ انعامی رقم کے فیصلے کو باقاعدہ قانون کے تحت لانے کی تیاری، محکمہ داخلہ نے پولیس رولز میں تبدیلی کی سفارش کر دی۔ انعامی رقم سے متعلق نئے اصول بنانے کا عمل شروع کر دیا گیا، صوبائی کابینہ سے پولیس رولز میں ترمیم کی منظوری دے دی، پولیس میں انعامی رقم اب واضح اصولوں کے تحت دی جائے گی۔

بقیہ 10

کی ہدایت کر دی ہے، اللہ نے خصوصی بچوں کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہوتا ہے، خصوصی بچے بھی قوم کے بچے ہیں، ابھی ایک خصوصی بچے نے میوزک کی شاندار دھنیں بکھیریں، ایک بچے نے میوزک کی دھنوں سے پورے پاکستان کیلئے محبت کے پھول بکھیرے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خصوصی بچوں کی تربیت ہمارا اجتماعی فرض ہے، جو بھی اس کارخیر میں حصہ ڈالے گا وہ دنیا اور آخرت دونوں کمائے گا، خصوصی بچوں کا ہاتھ تھامنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے، اس ادارے کو آگے لیکر جانے کیلئے سب کو اپنی کاوشیں بروئے کار لانی ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آٹزم سینٹر آف ایکسی لینس کیلئے 15 کوچز کا اعلان کرتا ہے، اس نئے ادارے کی تعمیر پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، یہ 15 کوچز گرانٹ کے طور پر دی ہیں تاکہ سرخ فیتے کاٹ دیا جائے۔ قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف کو منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی، انہوں نے آٹزم سے متاثرہ زیر تربیت بچوں سے ملاقات کی، شفقت کا اظہار کیا۔ تقریب کے آغاز پر خصوصی بچوں نے قومی ترانہ پڑھ کر وطن سے والہانہ محبت کا اظہار کیا، خصوصی صلاحیت کے حامل بچوں کی جانب سے فن موسیقی کا مظاہرہ کیا گیا، خوبصورت انداز میں خاکہ بھی پیش کیا گیا۔ وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ آج ہم قومی ادارے کو قومی ادارے میں تبدیل کر رہے ہیں، اللہ کسی بھی شخص کو معذوری کے ساتھ طاقت اور صلاحیت بھی دیتا ہے، جن کو قوم بوجھ سمجھتی ہے ہمارا یہ ادارہ ان کو باصلاحیت بناتا ہے۔ اس موقع پر آٹزم ایکسپرٹ عائشہ ہارون نے بتایا کہ والدین سے بڑھ کر اس دنیا میں کوئی خوشی نہیں، خصوصی بچوں کی خدمت کرتے ہوئے 15 سال ہو گئے، اولاد دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے، میرا بچہ آٹزم کا شکار ہوا جس سے میری زندگی کا رخ بدل گیا۔ عائشہ ہارون نے بتایا کہ برطانیہ میں خصوصی بچوں کے ادارے سے سیکھنے کا موقع ملا، وطن واپسی پر 2009 میں خصوصی بچوں کیلئے اوپسس سکول کی بنیاد رکھی، آج اس ادارے میں 70 بچے زیر تعلیم ہیں

بقیہ 11

اقوام متحدہ کو کوئی جواب نہیں دیا، بھارتی دہشت گردی سے خطے میں کوئی بڑی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ایک بیان میں سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ اقوام متحدہ نے بھارت کو وقت دیا مگر اس نے جواب نہیں دیا، بھارت انٹرنیشنل ٹیررازم میں ملوث پایا گیا، سڈنی فائرنگ واقعہ میں بھی بھارتی شہری ملوث پائے گئے۔ شیری رحمان نے بتایا کہ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس بھی دیکھے کہ بھارت کا دہشتگردی میں کیا کردار ہے، یو این رپورٹ میں بڑے تنازعات پھیلنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا گیا، بھارت دہشتگردی اور سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی میں ملوث پایا گیا۔

بقیہ 12

سعد الرحمان عرف ڈکی بھائی پھر خبروں کی زینت بن گئے ہیں۔ چند ماہ قبل وہ ایئرپورٹ پر مبینہ طور پر جوا ایپس کی تشہیر کے الزام میں گرفتار ہوئے تھے۔ بعد ازاں نومبر کے اختتام پر انہیں ضمانت پر رہا کیا گیا، تاہم اس معاملے پر مختلف دعوے اور قیاس آرائیاں سامنے آتی رہیں۔ ضمانت پر رہائی کے کچھ دن بعد سے ڈکی بھائی نے دوبارہ یوٹیوب پر واپسی کرلی ہے اور روزانہ وی لاگز اپ لوڈ کرنا شروع کر دیے ہیں تاہم ان کے پہلے وی لاگ پر ایک کروڑ 50 لاکھ سے زائد ویوز نے صارفین کو ہکا بکا کر دیا۔ سوشل میڈیا پر دعوے کیے جانے لگے کہ ڈکی بھائی نے ایک ہی وی لاگ سے کروڑوں روپے کما کر اپنا نقصان پورا کرلیا تاہم اپنے تازہ وی لاگ میں ڈکی بھائی نے اپنے چینل اور آمدن سے متعلق اہم انکشافات کیے۔ ڈکی بھائی کے مطابق اس وقت انہیں اپنے ہی یوٹیوب چینل تک مکمل رسائی حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینل پر انہیں صرف ایڈیٹر جیسی محدود رسائی دی گئی ہے، جس کے باعث وہ نہ ویڈیوز اپ لوڈ کر سکتے ہیں اور نہ ہی ڈیلیٹ کر سکتے ہیں۔ ڈکی بھائی نے بتایا کہ انہیں اپنی کمائی یا ریونیو سے متعلق کوئی معلومات نظر نہیں آ رہیں کیونکہ ان کا ایڈسینس بلاک کر دیا گیا ہے۔ ڈکی بھائی نے واضح کیا کہ حالیہ ویڈیوز سے انہوں نے کوئی آمدن حاصل نہیں کی اور موجودہ چینل عملی طور پر ان کی ملکیت نہیں رہا۔ وی لاگ میں انہوں نے ناانصافی کا شکوہ بھی کیا اور بتایا کہ اس وقت ان کے ریسٹورنٹ کے تمام معاملات اور اخراجات ان کے ساتھی اریب دیکھ رہے ہیں، جبکہ وہ خود کئی معاملات پر خاموش ہیں۔

بقیہ 13

کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ سینیٹ کی پنجاب سے جنرل نشست عرفان صدیقی کے انتقال سے خالی ہوئی تھی جس پر مجموعی طور پر تین امیدواروں عابد شیر علی، احسن افضل خان اور عبدالجبار نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے۔ احسن افضل اور عبدالجبار نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے جس کے بعد عابد شیر علی بلا مقابلہ سینیٹر منتخب ہوئے تھے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے عابد شیر علی کی کامیابی کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔

بقیہ 14

کے زوال کی اصل وجہ صحت کے شعبے کی ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں، میڈیکل تعلیم کی فراہمی میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور میں 45ویں سالانہ انٹرنیشنل سائنٹیفک کانفرنس 2025ء کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی رانا عبدالمنان، صوبائی وزیر رمیش سنگھ اروڑا، فیکلٹی ممبران، اساتذہ طلبہ سمیت دیگر کی کثیر تعداد موجود تھی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ طبی تعلیم کسی بھی معاشرے کے لیے بنیادی ستون ہے، ڈاکٹر صرف ایک پیشہ ور نہیں بلکہ لوگوں کی جان بچانے والے انسانی خدمتگار ہوتے ہیں، صحت کے شعبہ میں تحقیق و تعلیم کا فروغ وقت کا تقاضا ہے، نوجوان قومی اثاثہ اور طلبہ پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، حکومت نوجوانوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے اور صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے انقلابی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کی ملک کے لیے خدمات شاندار ہیں، کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کی تعلیم کے فروغ اور صحت کے شعبے میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہے جو کہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی میں 45ویں کانفرنس کے منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جنہوں نے طلبہ و محققین کو ریسرچ، انوویشن اور صحت کے مستقبل پر کام کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنا شاندار ماضی رکھتے ہیں، جب تک مسلمانوں کا تعلق قرآن سے رہا انہوں نے کئی سو سالوں تک دنیا پر حکمرانی کی جبکہ آج ہم اپنی اصل سے پیچھے ہٹ چکے ہیں، علم اور تحقیق کے میدان میں بہت پیچھے رہ گئے جس کی وجہ سے زوال پذیر ہو گئے ہیں، ہمیں کامیابی کے لیے اپنے اصل پر لوٹنا ہوگا، قرآن ہمارا پاور ہاؤس جو علم کی طرف مائل کرتا اور کائنات کی گھتیاں سلجھانے کی دعوت دیتا ہے، قرآن میں کہا گیا ہے کہ اس میں نشانیاں ہیں عقل اور بصارت والوں کے لئے، ہم نے کائنات کی گھتیوں پر غور کرنا اور تحقیق و ریسرچ کو اپنانا ہے، اسی میں ہی آگے بڑھنے کے راستے موجود ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ اس ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کی۔ جس طرح کسی بھی مرض کی تشخیص کئے بغیر مریض کا علاج نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے امن، سیاسی استحکام، پالیسوں کا تسلسل اور اصلاحات کو آگے بڑھنا بہت ضروری ہے۔ تقریب کے آخر میں احسن اقبال نے شرکا میں شیلڈ تقسیم کیں جبکہ پرنسپل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج نے وفاقی وزیر کو سوینئیر پیش کیا۔

بقیہ 15

موجود ہیں جبکہ کنٹریکٹ ملازمین کی بھرتی صرف 6 ماہ کے لیے عارضی بنیادوں پر کی جاتی ہے۔ تاہم اچانک برطرفی پر متاثرہ معاونین نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے مالی مشکلات کا باعث قرار دیا ہے۔

بقیہ 16

عدالت نے آئندہ سماعت پر مقدمے کے گواہوں کو طلب کر لیا۔ ملزمان پر صوبائی وزیر کی جعلی ویڈیو وائرل کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا، جسے نیشنل کرائمز انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے مکمل تحقیقات کے بعد ضلع کچہری میں چالان جمع کروا دیا تھا۔ مقدمے کی آئندہ سماعت میں گواہوں کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے اور عدالت کی کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ 17

مہمان نوازی پاکستان اور مالدیپ کے عوام کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات، باہمی احترام اور برادرانہ رشتوں کی عکاسی ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی کے ہمراہ پارلیمانی وفد میں اراکین قومی اسمبلی صلاح الدین جونیجو، نوید عامر جیوا، محمود قادر خان، بلال فاروق تارڑ، محمد بلال بدر اور دانیال احمد شامل ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے پاکستان اور مالدیپ کے درمیان دیرینہ، قریبی اور خوشگوار تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے مابین تعلقات مشترکہ مذہب، اخوت اور عوامی روابط کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ انہوں نے دونوں ممالک کے مابین دوطرفہ اور پارلیمانی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ دوستی کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے سرحد پار سے دہشت گردی کو ایک سنگین علاقائی اور عالمی چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج سمیت کراس بارڈر دہشت گردی کا سامنا ہے، اور اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کی تمام اقسام کا مشترکہ علاقائی اور بین الاقوامی کوششوں کے ذریعے سدباب ناگزیر ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے دنیا کے مختلف خطوں میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا، خصوصاً فلسطینی عوام کی حالت زار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی قابض افواج کی جانب سے خوراک اور طبی امداد کی غیر قانونی بندش کے باعث معصوم شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے فوری طور پر بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی اور شہریوں کی تکالیف کے خاتمے پر زور دیا۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت سے مسلسل محروم رکھنے کی مذمت کی اور کہا کہ بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور A-35 کی غیر قانونی منسوخی کے نتیجے میں کشمیری عوام علیحدہ قانونی شناخت اور حق ملکیت اراضی سے محروم ہو گئے ہیں، جو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے بھارت میں مسلمانوں کے خلاف بڑھتے ہوئے مذہبی، سماجی، سیاسی اور امتیازی سلوک پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے مذہبی، سماجی اور سیاسی عدم برداشت کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کے حالیہ افسوسناک واقعے کا ذکر کیا، جو عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ایسے اقدامات کی مذمت کرنے کے بجائے بعض سیاسی عناصر کی جانب سے حمایت کی گئی، جو اقلیتوں کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک مشترکہ عالمی چیلنج ہے اور پاکستان و مالدیپ اس کے منفی اثرات سے بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں کے تدارک کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اپنانے اور علاقائی و بین الاقوامی فورمز پر مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ مالدیپ کے نائب صدر عزت مآب حسین محمد لطیف نے خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے سیاحت اور اعلیٰ تعلیم سمیت اہم شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے وسیع امکانات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ عوامی روابط، تعلیمی تعاون اور ادارہ جاتی شراکت داری دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔

بقیہ 18

زائد مردہ مرغیاں تلف کر دی گئیں۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی محمد عاصم جاوید کے مطابق موقع پر موجود ویٹرنری اسپیشلسٹ نے تفصیلی معائنے کے بعد مرغیوں کو مضر صحت قرار دیا، انہوں نے بتایا کہ بیمار مرغیوں کا گوشت تیار کر کے مارکیٹ میں سپلائی کیا جانا تھا، تاہم میٹ سیفٹی ٹیم نے بروقت کارروائی کر کے ترسیل ناکام بنا دی۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی نے کہا کہ بیمار اور ناقص گوشت کا استعمال موذی امراض کا سبب بن سکتا ہے اور جعل ساز مافیا زیادہ منافع کے لالچ میں خوراک نہیں بلکہ بیماریاں فروخت کرتا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اشیا کی خریداری سے قبل خود جانچ پڑتال کریں اور کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ہیلپ لائن 1223 پر دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے حکم پر فوڈ اتھارٹی کی ٹیمیں معیاری خوراک کی فراہمی کیلئے مسلسل چیکنگ کر رہی ہیں اور صحت دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ 19

ایک خودکش بمبار نے بارودی مواد سے بھری گاڑی جمعے کی صبح بویا قلعے کی دیوار سے ٹکرا دی، جس کے نتیجے میں زوردار دھماکا ہوا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ دھماکے کی آواز تقریباً 25 کلومیٹر دور واقع میرانشاہ شہر تک سنی گئی۔ ذرائع کے مطابق دھماکے کے بعد چار سے پانچ دہشت گردوں نے قلعے میں داخل ہونے کی کوشش کی تاہم سیکیورٹی اہلکاروں کی بروقت کارروائی کے باعث یہ کوشش ناکام بنا دی گئی، اور کارروائی کے دوران تین دہشت گرد موقع پر ہی مارے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ حملے میں بٹالین ہیڈکوارٹر کی صرف بیرونی دیوار کو جزوی نقصان پہنچا۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر پولیس نے بتایا تھا کہ حملہ آور احاطے میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے اور انہوں نے فائرنگ کی۔ فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشت گرد ہلاک جبکہ چار سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔ دھماکے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر کلیئرنس آپریشن شروع کر دیا۔ پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچی جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کی خصوصی ٹیمیں بھی شواہد اکٹھا کرنے کے لیے روانہ کی گئیں۔ ریسکیو 1122 اور طبی ٹیمیں بھی امدادی اور ریسکیو سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ حکام کے مطابق جائے وقوع سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں اور تحقیقات جاری ہیں۔ واقعے کے بعد پورے ضلع میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی، احتیاطی تدبیر کے طور پر ایک اہم شاہراہ پر ٹریفک عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔

بقیہ 20

ہندو کمیونٹی کے کریمیشن گراؤنڈ کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے اور اُن کے لیے مختص تھی، زمین بعد میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نام منتقل کی گئی جس سے قانونی لڑائی شروع ہوئی۔ آئینی عدالت کے مطابق متروکہ وقف املاک ایک وفاقی قانونی ادارہ ہے جسے مقدمہ دائر اور دفاع کرنے کا اختیار حاصل ہے، بورڈ کو وفاقی حکومت کے برابر نہیں سمجھا جا سکتا، یہ ایک الگ قانونی ادارہ ہے، ہائی کورٹ نے مقدمہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کے تنازع کے طور پر دیکھا جو درست نہیں۔ آئینی عدالت نے ہائی کورٹ کے مشاہدے کو غلط قرار دیا اور کیس دوبارہ فیصلے کے لیے لاہور ہائی کورٹ بھیج دیا، آئینی عدالت نے حکم دیا کہ ہائی کورٹ تین ماہ کے اندر دوبارہ سماعت کرے۔ غلط وضاحت یا وکیل کی بات ہائی کورٹ کے آئینی اختیار کو ختم نہیں کر سکتی۔

بقیہ 21

زخمی حالت میں گرفتار ہو گیا۔ ملزم نوید ظفر پنجاب کے مختلف اضلاع اور اسلام آباد میں شاپس رابری، راہزنی، بائیک اسنیچنگ اور ہاؤس رابری کے متعدد مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھا۔ نیڈو گینگ کی موجودگی کی اطلاع پر پولیس ٹیم نے ریڈ کیا۔ ملزمان نے پولیس ریڈنگ ٹیم کو دیکھتے ہی اندھا دھند فائرنگ کی، پولیس ٹیم حفاظتی اقدامات اور بلٹ پروف جیکٹ کی وجہ سے محفوظ رہی۔ گرفتار ملزم کے دیگر دو ساتھی ملزمان نعیم اور ابوبکر کو ٹیکنیکل و دیگر تیکنیکی ذرائع سے ٹریس کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضہ سے وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لیا گیا۔ ملزمان سے بڑی تعداد میں چھینے گئے پرس، نقدی، گاڑیوں کی رجسٹریشن بک، اسمارٹ کارڈ، موبائل فون اور کیمرہ جات بھی برآمد کر لئے گئے۔ گرفتار ملزمان نے دیگر وارداتوں کا بھی انکشاف کیا۔

بقیہ 22

اقوام متحدہ کے کنونشن برائے حقوق اطفال (UNCRC) اور بچوں کے حقوق سے متعلق بین الاقوامی کنونشنز کی توثیق کر چکا ہے، جو بچوں کے تحفظ کے لیے ریاستی عزم کا واضح اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں پاکستان میں پہلی مرتبہ چائلڈ پروٹیکشن پالیسی کی منظوری دی گئی، جو بچوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے ایک تاریخی پیش رفت ہے۔ چیئرپرسن سارہ احمد نے کہا کہ بچوں کے حقوق کے مؤثر تحفظ کے لیے ایک جامع نیشنل چائلڈ پروٹیکشن اسٹریٹیجی تیار کی جا رہی ہے، جس میں بچوں کی فروخت، بدسلوکی، تشدد اور جنسی استحصال کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی اشتراک سے تیار کی جانے والی چائلڈ پروٹیکشن اسٹریٹیجی بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ چیئرپرسن نے مزید بتایا کہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو استحصال، بدسلوکی اور تشدد کا شکار بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی بحالی اور سماجی انضمام کے لیے مؤثر اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے تحفظ کے لیے قومی سطح پر چائلڈ پروٹیکشن نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے اور عالمی معیارات اور بین الاقوامی بہترین طریقہ کار کو نیشنل چائلڈ پروٹیکشن اسٹریٹیجی کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ مشاورتی اجلاس میں مختلف وفاقی اور صوبائی محکموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور اپنی آراء و تجاویز پیش کیں۔

بقیہ 23

کیخلاف درخواست عدالت نے مسترد کردی۔ جاوید اقبال سابق لا افسر نے کہا کہ مجھے سنے بغیر درخواست کو مسترد کیا گیا ہے۔ میں سندھ ہائیکورٹ کے فیصلے کیخلاف سپریم کورٹ میں اپیل فائل کروں گا۔ دائر درخواست میں موقف اپنایا گیا تھا کہ پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر نجکاری روکی جائے۔ پی آئی اے کے اثاثوں کی تخمینہ بہت کم لگایا جا رہا۔ پی آئی اے کو 2016 میں بھی پبلک لمیٹڈ کمپنی بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔ پی آئی اے کی نجکاری کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا جائے۔

بقیہ 24

لیا گیا۔ اجلاس میں انکاری کیسز اور پولیو ورکرز کو درپیش مشکلات پر بھی غور کیا گیا۔ انسداد پولیو مہم کی کامیاب انعقاد پر ڈی سی اسلام آباد نے پولیو ورکرز کو سراہا۔ ڈی سی اسلام آباد نے کہا کہ پولیو ورکرز گھر گھر، شہر کے ہر بچے تک پہنچے، شہریوں کی جانب سے تعاون پر ڈی سی اسلام آباد شہریوں کے بھی مشکور ہیں۔ عرفان میمن نے کہا کہ شہریوں کی مدد کے بغیر انسداد پولیو مہم کو کامیاب نہیں بنایا جا سکتا، شہریوں کے ساتھ مل کر پولیو کا جڑ سے خاتمہ کیا جائے گا

بقیہ 25

ہوئے کہی۔ لاقاتوں کے دوران ملکی معیشت، موجودہ سیاسی صورتحال، ساجی ہم آہنگی، قومی یکجہتی کے فروغ کے علاوہ عوام کو درپیش مسائل اور ان کے پائیدار حل کے لیے حکومتی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے سینیٹر خلیل طاہر سندھو، سینیٹر بشریٰ انجم بٹ اور سینیٹر فوزیہ ارشد سے ملاقات کے دوران ایوان بالا میں قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے، پارلیمانی روایات کے استحکام، صوبوں کے مابین اعتماد سازی، اقتصادی اصلاحات، سرمایہ کاری کے فروغ اور عام شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے سے متعلق امور پر گفتگو کی۔ اس موقع پر قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ سینیٹ نہ صرف آئینی توازن کا محافظ ہے بلکہ وفاقی وحدت اور جمہوری اقدار کے استحکام میں ایک مضبوط اور باوقار کردار ادا کر رہا ہے، جہاں تمام صوبائی اکائیوں کی آواز کو مساوی اہمیت دی جاتی ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے اس امر پر زور دیا کہ قومی ترقی اور معاشی استحکام کے اہداف اسی وقت حاصل کیے جاسکتے ہیں جب تمام سیاسی قوتیں ذاتی و جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی سوچ کے تحت متحد ہو کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے خصوصی طور پر صوبہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے پسماندہ علاقوں کی ترقی، عوامی ریلیف اور معیاری زندگی کی فراہمی کے لیے اجتماعی دانش، مشاورت اور عملی اقدامات کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں ملک معاشی بحالی، سیاسی استحکام اور ترقی کے ایک نئے اور مثبت مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ قبائلی عمائدین کے وفد سے ملاقات کے دوران قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ قبائلی مشران نے ہمیشہ قومی وحدت، سماجی استحکام اور روایتی اقدار کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی نظام باہمی احترام، مشاورت اور امن و برداشت کے فروغ کا ایک مضبوط ذریعہ ہے، جو معاشرے میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے قبائلی عمائدین پر زور دیا کہ وہ نوجوان نسل کی فکری و اخلاقی رہنمائی اور معاشرتی اصلاحات کے عمل میں اپنا کردار مزید مؤثر بنائیں۔ بلوچستان کے طلبا کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر مندی، روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیے متعدد پروگرامز اور اصلاحاتی اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ جدید تحقیق، ٹیکنالوجی، اختراع اور مثبت سوچ کو اپناتے ہوئے ملکی ترقی اور جمہوری اقدار کے فروغ میں فعال کردار ادا کریں۔ دانشوروں کے وفد سے ملاقات کے دوران قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اہلِ فکر اور دانشور کسی بھی معاشرے کی فکری سمت کے تعین میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی بیانیے کی تشکیل، برداشت پر مبنی سوچ کے فروغ، مکالمے کی روایت کے استحکام اور انتہاپسندی کے خاتمے میں دانشوروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پالیسی سازی کے عمل میں اہلِ علم کی آراء اور تحقیقی سفارشات کو شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ فیصلے زمینی حقائق اور مضبوط علمی بنیادوں پر استوار ہوں۔ طبی ماہرین اور ڈاکٹروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ڈاکٹرز اور صحت کے شعبے سے وابستہ افراد قوم کے محسن ہیں جنہوں نے ہر مشکل وقت میں عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کے نظام کی بہتری، بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں میں علاج معالجے کی سہولتوں کا فروغ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سینیٹ کے پلیٹ فارم سے صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا جاتا رہے گا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے نتیجے میں سڑکوں، مواصلاتی نظام اور بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئی ہے، جس سے نہ صرف عوام کو سہولت حاصل ہوئی ہے بلکہ تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات بلوچستان کو قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوطی سے شامل کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 26

مسیحی برادری کے ساتھ کرسمس کی خوشیاں ہر گھر، جیلوں میں بھی منائی جا رہی ہیں۔ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر اقلیتی امور سردار رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ حقیقی شمولیت کا مطلب ہر شہری کو بلا امتیاز مذہب و حالات عزت، مساوات اور مذہبی آزادی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب انسانی ہمدردی اور انسانی حقوق کو جیل کی دیواروں تک محدود نہیں سمجھتی بلکہ اقلیتی قیدیوں کو بھی مساوی مقام پر کھڑی ہے۔ انہوں نے ڈی آئی جی اور جیل انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ کرسمس کی خوشیاں اقلیتی قیدیوں کے ساتھ بانٹنا قابل تحسین اقدام ہے۔ شاہد رحمت، ایگزیکٹو ڈائریکٹر داؤ ڈی ایف نے بتایا کہ یہ یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن گزشتہ 15 برس سے پاکستان بھر میں امن سازی، اقلیتوں کے حقوق اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کرسمس کے موقع پر 170 سے زائد اقلیتی قیدیوں، جن میں 10 خواتین قیدی بھی شامل ہیں، میں کرسمس کے تحائف تقسیم کیے تاکہ کوئی بھی تہوار کی خوشیوں سے محروم نہ رہے۔ ڈی آئی جی جیلز نے کہا کہ محکمہ جیل خانہ جات قیدیوں کے ساتھ انسانی سلوک، مذہبی آزادی اور اصلاح و بحالی کے عمل پر یقین رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کی تقریبات قیدیوں کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور بالخصوص اقلیتی قیدیوں کی ذہنی و جذباتی فلاح میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ چیئرمین ٹاسک فورس جیل خانہ جات رانا منان نے سول سوسائٹی اور حکومتی اداروں کی باہمی تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے جامع اقدامات معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں اور یہ واضح پیغام دیتے ہیں کہ ریاست ہر شہری کو اس کے حالات سے بالاتر ہو کر اہمیت دیتی ہے۔ تقریب کے اختتام پر صوبائی وزیر اقلیتی امور نے مختلف بیرکس میں صفائی، ستھرائی اور قیدیوں کی صورتحال کا جائزہ لیا اور اقلیتی قیدیوں کے ہمراہ کرسمس کیک بھی کاٹا۔

بقیہ 27

50 ہزار سے 5 لاکھ روپے تک جرمانہ اور 3 سے 7 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر کوڑے کو آگ لگانے پر 5 لاکھ روپے جرمانہ اور 3 سال قید ہوگی جبکہ کارخانوں پر 7 سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانہ نافذ کیا جائے گا۔ گھر، دکان یا فیکٹری کا کوڑا باہر پھینکنے پر 25 ہزار روپے تک جرمانہ، گاڑی سے کوڑا پھینکنے پر 10 ہزار روپے اور جانوروں کے فضلے یا باقیات پھینکنے پر 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ستھرا پنجاب اتھارٹی کے تحت تمام کارروائیاں کی جائیں گی اور اس مقصد کے لیے انفورسمنٹ ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی۔

بقیہ 28

ٹھوس مقدمہ لڑا ہے جس کے نتیجے میں مئی سے لے کر آج تک عالمی سطح پر پاکستان کے موقف کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کے مفادات اور اخلاقی حق کا تحفظ کر رہے ہیں۔ یو این رپورٹ میں بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور ملکی دفاع کے لیے بھارت کو بلاجواز پہلگام واقعہ کے حوالے سے اقوام متحدہ کے چارٹر کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے اور پاکستان ان کی پاسداری کرتا رہا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ہم پہلے دن سے کہہ رہے ہیں کہ بھارت کی جارحیت کا جواب دیں گے اور پاکستان کے حقوق کسی صورت سلب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے جنگ کے بعد بھی بین الاقوامی قوانین کی مکمل پاسداری کی جبکہ پاکستان گزشتہ چھ ماہ سے سفارتی سطح پر مسلسل مضبوط پوزیشن پر رہا ہے جس کا اعتراف اب عالمی ادارے بھی کر رہے ہیں۔

بقیہ 29

اسٹینڈ اور انٹر پورٹ پر چلنے والی گرین بسوں کا اندراج کر معائنہ کیا اور ان پر موجود سہولیات کا جائزہ لیا۔ جنرل ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل/سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راولپنڈی محمد صفات اللہ، اسسٹنٹ کمشنر اور دیگر متعلقہ افسران ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے جنرل بس اسٹینڈ پر گرین بس کے کرایوں اور سہولیات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں۔ بعد ازاں انہوں نے پولیس لائن میں موجود الیکٹرک گرین بسوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بس کی اندرونی سہولیات، صفائی اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر محمد صفات اللہ نے ڈپٹی کمشنر کو گرین بسوں کے روٹس اور سٹاپ بارے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گرین بس کے روٹس اور سٹاپس کا جلد مکمل جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بسوں کی چارجنگ پوائنٹس، اسٹینڈز اور سٹاپ پر جاری کام کو جلد مکمل کیا جائے۔ حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق عوام کو سفر کی سستی اور معیاری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

بقیہ 30

سعودی عرب جانا چاہتا ہے تاہم ایف آئی اے نے اس کا نام پی سی ایل میں شامل کر رکھا ہے۔ وکیل کے مطابق درخواست گزار نجات حاصل کرنے کیلئے نامزد نہیں ہے بلکہ پولیس نے بتایا کہ ملزم گناہ قرار دیا گیا۔ درخواست گزار کسی بھی مقدمے میں مطلوب نہیں اور اس کے باوجود اسے ای سی ایل میں رکھا گیا جو بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے استدعا کی کہ اس کا نام پی سی ایل سے نکالنے کا حکم دیا جائے۔ عدالت نے ابتدائی دلائل سننے کے بعد ایف آئی اے اور ایف آئی اے سے جواب طلب کرتے ہوئے مزید سماعت ملتوی کر دی۔

بقیہ 31

ہونے والی اشیاء کی برآمدات میں رکاوٹ، بے روزگاری میں اضافہ اور سرحدی تجارت پر انحصار کرنے والی آبادی کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ وزارت تجارت سرحدی تجارت سے متعلق امور کے حل کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کو سرکاری سطح پر اٹھایا جائے گا اور مسائل کو حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کسی سرحد کے بندش کا فیصلہ مجموعی قومی پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے اور یہ فیصلہ صرف وزارت تجارت کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ تاہم وزارت تجارت قانونی اور جائز تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملا ہے۔

تجارت کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں اٹھائے گئے نکات کو متعلقہ قومی اداروں اور مناسب دوطرفہ فورمز پر اٹھایا جائے گا تا کہ سیکیورٹی تقاضوں اور قانونی تجارت کے فروغ کے درمیان توازن قائم رکھتے ہوئے شفاف، قابل پیش گوئی اور مؤثر سرحدی انتظامی نظام تشکیل دیا جا سکے۔ وفاقی وزیر تجارت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سرحدی تجارت سے متعلق چیلنجز کے حل اور چمن کے عوام و تاجر برادری کے معاشی مفادات کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 32

40 سیٹوں نے کر وزیراعظم بنایا گیا لیکن شہباز شریف نے کہا ہم نے ملک کے مفاد کے لیے آپ کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہیں، میثاق معیشت کریں ملک کے حالات ٹھیک کریں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بلاول کی ایک جملہ مشہور ہوا تھا وہ کہتا ہے کہ بانی قدم بڑھاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں، اس کے بعد بانی نے جو تقریر کی وہ آج تک اسی پر قائم ہیں، انہوں نے کہا تھا کہ میں آپ کو چھوڑوں گا نہیں، جیلوں میں ڈالوں گا، اس آج تک وہ قائم ہیں، وہ اسٹیبلشمنٹ سے بات کرتے ہیں کہ دوبارہ وزیراعظم بناؤ، وہ چاہتے ہیں کہ اقتدار میں آکر سب کو ختم کروں۔ بانی پی ٹی آئی اسلام اور سیاسی مذاکرات کرنے کو تیار نہیں، بانی پی ٹی آئی خاتمہ کرنے کو تیار نہیں، ان کا مقصد صرف اقتدار حاصل کرنا ہے، آرمی چیف کی تعیناتی کو روکنے کیلئے لانگ مارچ ہوتا تھا، جارحانہ فیض حمید 9 مئی اور لانگ مارچ ماسٹر مائنڈ تھے۔ عوام کو اس حوالے سے فوج کے اندر بھی معاملات کو بگاڑنے کی سازش کی گئی، اگر ایسا ہو جاتا تو بہت بڑا جرم ہے، 9 مئی واقعات میں فوج میں بغاوت کو ناکام کوشش کی گئی، اگر مزید ثبوت سامنے آئے تو پھر بغاوت کا کیس ہے، اگر اس میں فیض حمید شامل ہیں تو پھر انہوں نے بانی کے ساتھ کس طرح تعلق رکھا ہوگا۔ میرا خیال ہے کہ بانی کے علاوہ پی ٹی آئی کے اور بھی لوگ ہیں جو بھی شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی طور پر بھی پاکستان فلسطین کے مفاد کے خلاف نہیں جا سکتا، فوج وہاں موجود ہو، وزیراعظم کے غزہ امن منصوبے کی کوشش ہو، اس منصوبے پر ترکیہ، انڈونیشیا کی فوجیں جائیں گی، غزہ امن معاہدے پر عملدرآمد کروانا ہے۔ معاہدے کے مطابق اسرائیلی فوج سرحد پر ہوگی، معاہدے کے مطابق غزہ امن بحالی کا کام ہوگا، اقوام متحدہ کے تحت پاکستانی فوج کا پہلے بھی تجربہ ہے، پاکستان کی فوج پروفیشنل ہے، جہاں بھی فوج وہاں کا معاملہ ہے بہتر انداز سے نبھایا ہے۔ ایک معاہدہ ہونا چاہیے اس میں پاکستان کو کوئی بات نہیں، پاکستان کی فوج سے فلسطینی بھائیوں کو فائدہ ہو، فلسطینیوں کی بہتری کے لیے جانا چاہیے تو جانا چاہیے۔ 2 سال وہاں ظلم ہوا ہے، ہمارے لوگوں نے ریلیاں نکالیں مگر ظلم نہ روک سکے، وہ ظلم اس معاہدے کی صورت میں کم ہوا ہے، یہ معاہدہ عرب ممالک نے بھی کیا ہے، ہمیں ان کے ساتھ ہونا چاہیے، ہم وہ معاہدہ حماس نے خود کیا ہے، ہم تو غیر مسلح تب کریں جب ہم انفورس کریں، یہ ان کا آپس میں معاہدہ ہوا ہے فلسطین اور اسرائیل کے اس پر قائم رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل تھوڑی گڑبڑ کر رہا ہے، پاکستانی فوج جائے گی تو فلسطینیوں کی بہتری ہوگی، اسرائیل کو اس معاہدے پر عمل کرنا چاہیے، معاہدہ کے مطابق اسرائیل اور وہ بھی تسلیم کرنا چاہیے، غیر مسلح کرنے کے بارے میں حماس نے خود حل تلاش کیا، دونوں فریقین کو معاہدے پر عمل کرنا چاہیے۔ ہمیں خود سے بیانیہ نہیں بنانا چاہیے، معاہدے پر عمل نہیں کریں گے تو دونوں کو ذمہ دار ہوگا، برادر ممالک کے ساتھ ہی یہ معاہدہ کیا ہے، برادر ممالک کی بھی خواہش ہے کہ پاکستان کی فوج کو بھیجنے کی پہلے وزیراعظم کابینہ کو بھیجیں گے، فوج کو پارلیمنٹ میں بھی لاسکتے ہیں، تو معاہدے کے حوالے سے ہمیں تشویش نہیں ہے، اس معاہدے پر عمل ہونا چاہیے۔

بقیہ 33

دھند کی وجہ سے بند رہیں۔ گوجرانوالہ، بہاولپور، احمد پور شرقیہ، رحیم یار خان اور صادق آباد میں بھی شدید دھند سے حد نگاہ کم رہی جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔ شدید دھند اور موٹر وے کی بندش کی وجہ سے سفر کرنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ 34

حکام کے مطابق ملزمان نے کھرا لیل نہر کے قریب سی ٹی ڈی ٹیم پر اچانک فائرنگ شروع کر دی جس پر جوابی کارروائی کی گئی۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے دوران ملزمان اپنے ہی ساتھیوں کی گولیوں کی زد میں آ کر ہلاک ہوئے جبکہ ان کا ایک ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ فرار ملزم کی تلاش کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 35

منشیات فروش ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق بانا پور کے علاقے میں سائفن پل کے قریب دوملزمان نے سی سی ڈی ٹیم پر فائرنگ کر دی جس کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں ملزمان اپنے ہی ساتھیوں کی گولیوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ملزمان کی شناخت ندیم اور علی کے نام سے ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والا ملزم سی سی ڈی کی تحویل میں تھا اور موجودہ ملزم حیات اور علی کو برآمدگی کے لیے لے جایا جا رہا تھا کہ اس کے ساتھیوں نے اسے چھڑانے کے لیے پولیس ٹیم پر حملہ کر دیا، فائرنگ کے دوران ملزمان اپنے ہی ساتھیوں کی گولیوں سے ہلاک ہوئے۔ پولیس کے مطابق تینوں ملزمان کو پولیس مقابلہ میں ہلاک کیا گیا ہے جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 36

مسلمان خاتون کا نقاب کھینچنے پر مغربی دنیا کی خاموشی سوالیہ نشان ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ خاموشی عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں اور اسلامی تعاون پر سوال ہے، بھارت میں مسلم خواتین کے ساتھ اسلامی شعائر کی توہین آمیز، امتیازی اور غیر انسانی سلوک کا فوری نوٹس لیا جائے، بھارت کے خلاف عملی اور مؤثر کارروائی کریں۔ مسلم خواتین کی عزت، وقار اور مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کی پامالی پر خاموشی خود ایک جرم کے مترادف ہے، اور اس سنگین ناانصافی کونسل بہار حکومت سے مسلم خاتون ڈاکٹر سے معافی کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ حقوق انسانی کمیشن کا بھی نوٹس لینا چاہئے اور اس سنگین صورتحال کی مذمت کرتی ہے جو خواتین کی عزت کو اظہار کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ یہ عمل خواتین کی عزت اور تحفظ اسلامی اور عالمی انسانی اقدار کی بنیاد ہے۔

ٹانک میں پانی کا بحران سنگین، منتخب نمائندے اور انتظامیہ غائب

عوام ٹینکروں سے پانی خریدنے پر مجبور، غریب در بدر، ٹانک شہر ایک بار پھر شدید پانی کے بحران کا شکار ہے

ٹانک (نامہ نگار) ٹانک میں پانی کا بحران سنگین، منتخب نمائندے اور انتظامیہ غائب عوام ٹینکروں سے پانی خریدنے پر مجبور، غریب در بدر تفصیلات کے مطابق ٹانک شہر ایک بار پھر شدید پانی کے بحران کا شکار ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کئی دنوں سے پانی کی فراہمی معطل ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پانی جیسی بنیادی ضرورت کی عدم دستیابی نے معمولاتِ زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، جبکہ گرمی اور سردی دونوں موسموں میں یہ مسئلہ مستقل صورت اختیار کر چکا ہے۔ شہر کے صاحبِ حیثیت افراد مہنگے داموں واٹر ٹینکروں کے ذریعے پانی حاصل کرنے پر مجبور ہیں، تاہم غریب اور متوسط طبقہ اس سہولت سے بھی محروم ہے اور مختلف محلوں میں در بدر پانی مانگنے پر مجبور ہو چکا ہے۔ شہریوں کے مطابق کئی علاقوں میں لوگ صرف چند بالٹی پانی کے لیے گھنٹوں انتظار کرتے ہیں، جس سے انسانی وقار مجروح ہو رہا ہے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے منتخب نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہی پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایم این اے اور ایم پی اے سمیت متعلقہ حکام عوامی مسائل سے لاتعلق دکھائی دیتے ہیں اور شہر میں پانی کے بحران کے باوجود کوئی مؤثر اور مستقل حل سامنے نہیں آ سکا۔ شہریوں کے مطابق بیشتر منتخب نمائندے دیگر شہروں میں قیام پذیر ہیں جہاں تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں، جس کے باعث انہیں ٹانک کے عوام کو درپیش مشکلات کا عملی اندازہ نہیں ہو پاتا۔ مقامی افراد کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہیڈ زام سے پانی کی فراہمی اکثر اوقات بند کر دی جاتی ہے، جس سے شہری علاقوں میں قلت مزید سنگین ہو جاتی ہے۔ اس صورتحال میں زراعت اور دیگر مقاصد کے لیے پانی کی ترجیحی تقسیم پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق شہر میں متعدد سرکاری ٹیوب ویلز نصب ہیں، تاہم بیشتر یا تو بند پڑے ہیں یا مکمل طور پر غیر فعال ہیں، جبکہ ان کی مرمت کے نام پر سرکاری فنڈز کے استعمال کے باوجود عملی طور پر بہتری نظر نہیں آ رہی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور ٹی ایم اے کی جانب سے مسئلے کے مستقل حل کے بجائے عارضی اقدامات اور نمائشی سرگرمیوں پر توجہ دی جا رہی ہے، جس سے عوام کا اعتماد مجروح ہو رہا ہے۔ پانی کے بحران نے خاص طور پر مزدور طبقے، خواتین اور بچوں کو شدید متاثر کیا ہے، جنہیں روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں غیر معمولی دشواری کا سامنا ہے۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا اور کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹانک میں پانی کے سنگین مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے، پانی کی فراہمی کے نظام کی شفاف جانچ پڑتال کرائی جائے، بند ٹیوب ویلز کو فوری طور پر فعال کیا جائے اور پانی کی تقسیم میں غفلت یا بے ضابطگی کے ذمہ دار عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

راولپنڈی پولیس کی جانب سے گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے موثر انتظامات

راولپنڈی پولیس کے 400 سے زائد افسران و جوان سیکورٹی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) راولپنڈی پولیس کی جانب سے گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے موثر انتظامات، راولپنڈی پولیس کے 400 سے زائد افسران و جوان سیکورٹی کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں، سینئر افسران ڈیوٹی پر مامور افسران کو چیک اور ڈیوٹی کے متعلق بریف کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس کی جانب سے گرجا گھروں کی سیکورٹی کے لیے موثر انتظامات کیے گئے، راولپنڈی پولیس کے 400 سے زائد افسران و جوانوں سیکورٹی ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، تھانوں کی موبائلز، ایلیٹ فورس اور ڈولفن فورس کی خصوصی ٹیموں نے گشت کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں، سینئر افسران ڈیوٹی پر مامور افسران کو چیک اور ڈیوٹی کے متعلق بریف کر رہے ہیں، سی پی او سید خالد ہمدانی کا کہنا تھا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ذمہ داری ہے جس کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

جھنگی سیداں میں خونی جھگڑا، چھریوں کے وار سے تین افراد شدید زخمی، تین ملزمان گرفتار

تھانہ نون کے علاقے جھنگی سیداں میں واقع چنار مارکیٹ کے قریب معمولی تلخ کلامی کے دوران چھریوں کے وار سے تین افراد شدید زخمی ہو گئے

اسلام آباد (رانا سیف الرحمن) ذرائع کے مطابق تھانہ نون کے علاقے جھنگی سیداں میں واقع چنار مارکیٹ کے قریب معمولی تلخ کلامی کے دوران چھریوں کے وار سے تین افراد شدید زخمی ہو گئے، جس کے باعث علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اہلیان علاقہ کے مطابق تھانہ نون کی حدود جرائم پیشہ افغان باشندوں کی اب بھی آماجگاہ ہے ذرائع کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب غیر قانونی طور پر مقیم افغانی باشندوں اور مقامی افراد کے درمیان کسی بات پر تکرار ہوئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے شدید جھگڑے میں تبدیل ہو گئی۔ ملزمان نے اچانک چھریوں سے حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں تین افراد لہولہان ہو کر زمین پر گر پڑے۔ زخمی ہونے والوں کی شناخت راجہ ارشاد ولد راجہ عبداللہ، راجہ وقاص اور ایک تیسرے شخص کے طور پر ہوئی۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی افراد نے ریسکیو اور پولیس کو اطلاع دی، جس پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق تینوں زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ تھانہ نون پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے فوری کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان میں عمر خان ولد اقبال حسین، خلیل احمد ولد کلیم بادشاہ اور مہتاب ولد نامعلوم شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان سے تفتیش شروع کر دی ہے جبکہ دیگر ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کی ہر پہلو سے تحقیقات کی جا رہی ہیں اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واقعے کے بعد علاقہ مکینوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے اور شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں غیر قانونی طور پر مقیم افغانی افراد کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے تاکہ امن و امان کی صورتحال برقرار رکھی جا سکے

راولپنڈی۔ راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں

14 افراد کو حراست میں لے کر 1 کلو سے زائد چرس، 25 لیٹر سے زائد شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں، 14 افراد کو حراست میں لے کر 1 کلو سے زائد چرس، 25 لیٹر سے زائد شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 14 افراد کو حراست میں لے کر 1 کلو سے زائد چرس، 25 لیٹر سے زائد شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، زیر حراست افراد کے خلاف کارروائیاں تھانہ گنجمنڈی، رتہ امرال، وارث خان، چکلالہ، صدرواہ، صادق آباد کے علاقوں میں کی گئیں، ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔

وفاقی وزیر علی پرویز ملک کی کویت کے وزیر خزانہ اور حکام سے ملاقات

دو طرفہ قریبی و تاریخی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار

کویت کا پاکستان میں نمایاں سرمایہ کاری پورٹ فولیو موجود ہے اور کویت پاکستان میں مزید سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتا ہے، کویتی حکام

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کویت کے وزیر خزانہ و قابل تجدید توانائی اور چیئرمین کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی (کے آئی اے) ڈاکٹر صبیح المخیزیم سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور کویت کے درمیان دو طرفہ قریبی اور تاریخی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ترجمان پٹرولیم ڈویژن کے مطابق دونوں وزراء نے برادر ممالک کے درمیان گہرے تاریخی روابط پر زور دیا اور متعدد شعبوں میں تعاون کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا۔ آئندہ مرحلے میں توانائی، سرمایہ کاری اور تجارت کے شعبوں میں مشترکہ تعاون کو موثر بنانے کے طریقہ کار پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر صبیح المخیزیم نے کہا کہ کویت کا پاکستان میں نمایاں سرمایہ کاری پورٹ فولیو موجود ہے اور کویت پاکستان میں مزید سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی پاکستان میں نئے سرمایہ کاری مواقع تلاش کرنے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر دو طرفہ سرمایہ کاری کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے پاکستان کی معیشت پر کویت کے مسلسل اعتماد کا خیر مقدم کیا اور حکومت کے غیر ملکی سرمایہ کاری بالخصوص توانائی اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں سازگار ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے میزان بینک پاکستان کے چیئرمین ریاض الادریسی سے بھی علیحدہ ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے میزان بینک کی مضبوط کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی کامیاب غیر ملکی سرمایہ کاری کی مثالیں پاکستان کے مالیاتی شعبے میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید تقویت دیتی ہیں۔ ایک اور ملاقات میں وفاقی وزیر نے کویت فنڈ فار اکنامک ڈویلپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل ولید شملان احمد سے ملاقات کی جس میں ترقیاتی فنڈنگ میں اضافے اور پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے منصوبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے کویت انویسٹمنٹ اتھارٹی میں ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر سے ملاقات کی، ملاقات میں سرمایہ کاری کے مزید مواقع تلاش کرنے، پاکستان اور کے آئی اے کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی۔ وفاقی وزیر نے کویت میں مقیم پاکستانی بزنس کمیونٹی کے رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے پاکستان کی معیشت، سرمایہ کاری کے ماحول اور دو طرفہ تعلقات میں ان کے کردار کو سراہا۔ ترجمان کے مطابق یہ ملاقاتیں پاکستان اور کویت کے درمیان اس مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں کہ دونوں ممالک اپنی سٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کریں اور پائیدار ترقی و خوشحالی کے لیے باہمی تعاون کو وسعت دیں۔

پاکستان میں عوامی اعتماد میں نمایاں بہتری

حالات کا اشاریہ 74.7، عوامی مشکلات کی عکاسی، مگر مستقبل کے بارے میں اعتماد نسبتاً مضبوط ہے، گیلپ، ڈی اینڈ بی پاکستان

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں صارف اعتماد اشاریہ 86.4 کی سطح پر موجود ہے جو پچھلے سال اسی مدت میں 72.9 تھا جو عوامی اعتماد میں سال بہ سال نمایاں بہتری کا عکاس ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان نے کہا کہ سہ ماہی بنیاد پر اشاریہ میں کمی کے باوجود مجموعی رجحان پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر ہے، مستقبل کا اشاریہ 98.2، احتیاط کے ساتھ امید برقرار ہے، موجودہ حالات کا اشاریہ 74.7 عوامی مشکلات کی عکاسی، مگر مستقبل کے بارے میں اعتماد نسبتاً مضبوط ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان نے کہا کہ 61.6 فیصد افراد کے مطابق اگلے چھ ماہ میں گھریلو مالی حالت بہتر یا کم از کم برقرار رہنے کی توقع ہے، گھریلو آمدن پر اعتماد مثبت، آمدن کا نیٹ انڈیکیٹر 63108.1 فیصد آمدن بڑھنے یا برقرار رہنے کی امید ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان نے کہا کہ مہنگائی سب سے بڑی تشویش ہے، 84.3 فیصد کے مطابق روزمرہ اشیا کی قیمتیں بڑھی ہیں، قیمتوں کے بارے میں نیٹ انڈیکیٹر 32.8 ہے، عوامی دباؤ واضح ہے، پالیسی فوکس کی ضرورت بھی واضح ہے۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان کے مطابق بے روزگاری کا نیٹ انڈیکیٹر 69.1 ہے، روزگار مارکیٹ پر دباؤ کا تاثر ہے، روزگار اقدامات کی اہمیت اجاگر ہے، موجودہ بے روزگاری سے متعلق نیٹ انڈیکیٹر 56.5 ہے، عوامی رائے میں فوری بہتری کی طلب نمایاں ہے، گھریلو بچتوں کا مجموعی نیٹ انڈیکیٹر 81.3 ہے، بچت کی گنجائش محدود ہونے کی نشاندہی کی گئی۔ گیلپ پاکستان، ڈی اینڈ بی پاکستان کے مطابق شہری علاقوں میں اعتماد میں زیادہ کمی ہے، شہری مہنگائی اور روزگار پر فوکس ضروری ہے، 30 تا 49 سال عمر گروپ میں اعتماد میں نمایاں کمی ہے، معاشی دباؤ کے مرکزی طبقے کی ترجیحات سامنے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ڈیٹا بتاتا ہے اعتماد میں سال بہ سال بہتری موجود ہے، اب مہنگائی اور روزگار پر ہدفی اقدامات فیصلہ کن ہوں گے جب کہ 2,132 افراد سے یہ قومی سروے کیا گیا، 2.2 فیصد غلطی کی گنجائش موجود ہے، سروے عوامی رائے کا معتبر اشاریہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ڈپٹی کمشنر شانگلہ کی زیر صدارت

پولیو مہم کا جائزہ اجلاس، فیلڈ سے موصول رپورٹس، مختلف پولیو انڈیکیٹرز کا جائزہ لیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر شانگلہ محمد فواد کی زیر صدارت پولیو مہم کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں پولیو مہم کی کارکردگی، فیلڈ سے موصول ہونے والی رپورٹس اور مختلف پولیو انڈیکیٹرز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ٹیموں کی حاضری، کوریج، مسڈ بچوں، ٹرانزٹ پوائنٹس اور سیکیورٹی انتظامات پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر شانگلہ نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ مہم کے دوران کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر بچے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے جبکہ تمام متعلقہ محکموں کو باہمی تعاون اور فیلڈ میں بھرپور نگرانی کی ہدایت کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر محمد فواد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور دیگر ادارے مل کر ضلع شانگلہ کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

لیڈیز بار روم کے لئے ایک کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان

وکلاء کی خدمت ہمارا مشن اور جدید سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، رانا محمد اقبال خاں

فیصل آباد (صباح نیوز) پنجاب کے وزیر قانون رانا محمد اقبال خاں نے لیڈیز بار روم کے لئے ایک کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا اور جڑانوالہ وکلاء چیمبرز فائل کی جلد از جلد منظوری کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کی خدمت ہمارا مشن اور جدید سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جڑانوالہ میرا اپنا شہر ہے اور یہاں کے وکلاء کی جتنی خدمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحصیل بار جڑانوالہ کے تمام مطالبات جلد منظور کرائے جائیں گے۔ وہ جڑانوالہ کے دورہ کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے تحصیل بار کونسل جڑانوالہ میں پراجیکٹس کی فراہمی کا افتتاح کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تحصیل بار کونسل جڑانوالہ میں لائف جم کلب، کمیٹی روم، ڈسپنسری، ڈاکخانہ، چینج روم، واش روم اور دیگر سہولیات میسر ہوں گی۔ ارکان صوبائی اسمبلی خان بہادر ڈوگر، راؤ کاشف رحیم، صدر بار ایسوسی ایشن فیصل آباد رائے سیف الرحمٰن بھٹی، صدر تحصیل بار جڑانوالہ چوہدری عرفان افضال، جنرل سیکرٹری فضل عباس، مسلم لیگ کے ضلعی سینئر نائب صدر آفتاب اکبر چوہدری و دیگر بھی موجود تھے۔ تقریب سے ارکان اسمبلی نے بھی اظہار خیال کیا۔

وفاقی وزیر امیر مقام کی زیر صدارت اجلاس

وزیراعظم کے دورہ چترال کے دوران دی گئی ہدایات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان اور سیفران انجینئر امیر مقام نے بدھ کے روز وزیراعظم کے دورہ چترال کے دوران دی گئی ہدایات پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پاور ڈویژن، وزارت پیٹرولیم، وزارت مواصلات، نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے)، نیشنل ہیلتھ سروسز، ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اعلیٰ حکام، محکمہ تعلیم خصوصی سیکریٹری، چیف انجینئر محکمہ مواصلات و تعمیرات (سی اینڈ ڈبلیو) خیبر پختونخوا، محکمہ صحت خیبر پختونخوا اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) چترال کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں سابق ایم این اے چترال شہزادہ افتخار الدین نے خصوصی دعوت پر شرکت کی۔ اجلاس میں سیکریٹری امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران ظفر حسن اور ایڈیشنل سیکریٹری کامران رحمان خان بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے بالائی چترال میں صحت کی سہولت سے متعلق پی سی۔ ون کی تیاری اور اس پر کام کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو بالائی چترال میں یونیورسٹی کیمپس کے قیام کے لیے بھی باقاعدہ تجویز تیار کرنے کی ہدایت جاری کی۔ اجلاس کے دوران مختلف وزارتوں اور محکموں کے سینئر حکام نے وزیراعظم کی ہدایات پر عملدرآمد اور جاری منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ وزیراعظم کے دورہ؟ چترال کے دوران کیے گئے اعلانات اور ہدایات پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کی فِنٹو پیا چین کے وفد سے اہم ملاقات

پاکستان میں ڈیجیٹل فنانسنگ منصوبے میں دلچسپی کا اظہار

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے اسلام آباد میں بورڈ آف انویسٹمنٹ کے دفتر میں فِنٹو پیا چین کے وفد سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور چین آہنی دوست ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان بالخصوص سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون مسلسل فروغ پا رہا ہے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ فِنٹو پیا وفد کا یہ دورہ پاکستان۔ چین بی ٹو بی سرمایہ کاری کانفرنس کے تسلسل میں کیا گیا ہے، جو وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ستمبر 2025 دورہ؟ چین کے دوران بیجنگ میں منعقد ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں پاکستان میں ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان دنیا کی پانچویں بڑی آبادی پر مشتمل ایک بڑی اور پُرکشش منڈی ہے، جو فِن ٹیک اور ڈیجیٹل فنانس جیسے شعبوں کے لیے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فِن ٹیک اور ڈیجیٹل مالیاتی منصوبے چھوٹے کاروباروں اور ایس ایم ایز کو فائدہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے کاروباری مواقع کو فروغ دیں گے۔ اس موقع پر فِنٹو پیا کے وفد نے پاکستان میں اپنا ڈیجیٹل فنانسنگ منصوبہ شروع کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون پر آمادگی ظاہر کی۔ ملاقات کے دوران وفد کو حکومت کی جانب سے متعارف کرائے گئے بزنس فسیلیٹیشن سینٹر (BFC) اور آسان کاروبار ایکٹ کے تحت اصلاحات پر بریفنگ دی گئی۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے لیے کاروبار میں آسانی پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ چینی وفد کو پاکستان کے خصوصی اقتصادی زونز (SEZs) اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مراعات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے فِنٹو پیا کو ممکنہ سرمایہ کاری، شراکت داری، پائلٹ منصوبوں اور ڈیجیٹل فنانسنگ وینچر کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ کی قیادت میں پاکستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے۔

☆☆☆☆☆

ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد کی کھلی کچہری

شہریوں کی شکایات سن کر متعلقہ افسران کو احکامات جاری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کھلی کچہری میں شہریوں کی شکایات سن کر متعلقہ افسران کو فوری حل کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل کی فوری دادرسی کو یقینی بنانے کیلئے اپنے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، شہریوں نے اپنے مسائل کے حل کے لئے اپنی شکایات پیش کیں، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے شہریوں کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لئے متعلقہ افسران کو مارک شدہ درخواستوں پر دیئے گئے وقت میں قانونی کارروائی کرکے رپورٹ پیش کرنے کے احکامات جاری کئے، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے کہا کہ اسلام آباد پولیس خواتین اور بچوں پر تشدد کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، شہریوں کو ہر ممکن ریلیف مہیا کرنا اولین ترجیح ہے، قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہیں، تمام درخواستوں پر میرٹ پر فیصلے کئے جائیں گے، شہریوں کی جان، مال اور عزت نفس کا تحفظ مقدم ہے۔

پھلگراں پولیس کا سرچ اینڈ کومنگ آپریشن

جانچ پڑتال کے لئے چار مشکوک افراد تھانے منتقل

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد پولیس نے تھانہ پھلگراں کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشن کے دوران افراد، 52 گھروں، چھ دکانوں، 16 موٹر سائیکلوں اور پانچ گاڑیوں کو چیک کیا جبکہ جانچ پڑتال کے لئے چار مشکوک افراد کو تھانہ منتقل کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے مختلف علاقوں میں سرچ اور کومنگ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے، اس سلسلے میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی سپرویژن میں ایس پی رورل زون کی زیرنگرانی تھانہ پھلگراں کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اور کومنگ آپریشن کیا گیا، سرچ آپریشن کے دوران 60 افراد، 52 گھروں، چھ دکانوں، 16 موٹر سائیکلوں اور پانچ گاڑیوں کو چیک کیا جبکہ جانچ پڑتال کے لئے چار مشکوک افراد کو تھانہ منتقل کیا گیا، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ سرچ آپریشن کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سکیورٹی کو مؤثر بنانا ہے، سرچ آپریشنز ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں کئے جا رہے ہیں، اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر، قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کیخلاف بلاتفریق کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، شہریوں سے گزارش ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کے متعلق متعلقہ تھانہ، ایمرجنسی ہیلپ لائن "پکار-15" پر فوری اطلاع دیں۔

فخرِ پاکستان یہ ہے کیپٹن کرنل شیر خان شہید (نشانِ حیدر) کی ایک یادگار تصویر جو بہت کم لوگوں نے دیکھی ہوگی

کیپٹن کرنل شیر خان شہید (نشانِ حیدر) پاکستان کے ایک عظیم سپوت اور مایہ ناز فوجی افسر تھے

ہنگو (محمد خالق اورکزئی) فخرِ پاکستان یہ ہے کیپٹن کرنل شیر خان شہید (نشانِ حیدر) کی ایک یادگار تصویر جو بہت کم لوگوں نے دیکھی ہوگی کیپٹن کرنل شیر خان شہید (نشانِ حیدر) پاکستان کے ایک عظیم سپوت اور مایہ ناز فوجی افسر تھے، جنہوں نے 1999ء کے معرکہ کارگل میں اپنی شجاعت اور بہادری کی لازوال داستان رقم کی۔ وہ 1970ء میں صوابی (خیبر پختونخوا) میں پیدا ہوئے اور پاک فوج کی سندھ رجمنٹ میں کمیشن حاصل کیا، جہاں ان کی غیر معمولی ہمت کی وجہ سے انہیں "شیرِ کارگل" کے لقب سے پکارا گیا۔ انہوں نے 17,000 فٹ کی بلندی پر گلتری سیکٹر میں پانچ دفاعی چوکیاں قائم کیں اور دشمن کے متعدد حملوں کو ناکام بناتے ہوئے اپنی چوکیوں کا جرات مندی سے دفاع کیا۔ 5 جولائی 1999ء کو دشمن کے ایک بڑے حملے کے دوران، شدید زخمی ہونے کے باوجود انہوں نے پیچھے ہٹنے کے بجائے جوابی حملہ کیا اور دشمن کے کئی سپاہیوں کو ہلاک کرتے ہوئے شہادت کا رتبہ پایا۔ ان کی بہادری کا اعتراف دشمن (بھارتی فوج) نے بھی کیا، جس پر انہیں ملک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز "نشانِ حیدر" عطا کیا گیا۔

انڈر 19 ایشیاء کپ کا فائنل: پاکستان نے بھارت کو عبرتناک شکست دیکر ٹرافی اپنے نام کرلیا

ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں پاکستان نے بھارت کو عبرتناک شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کرلی

سرگودھا محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔ انڈر 19 ایشیاء کپ کا فائنل: پاکستان نے بھارت کو عبرتناک شکست دیکر ٹرافی اپنے نام کرلیا ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں پاکستان نے بھارت کو عبرتناک شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کرلی، 348 رنز کے تعاقب میں بھارتی ٹیم رنز پر 156 ڈھیر ہوگئی۔ اس سے قبل پاکستان نے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 347 رنز اسکور کیے، اور بھارت کو جیت کے لیے 348 رنز کا ہدف دیا۔ بھارت کے خلاف سمیر منہاس نے 17 چوکے اور 9 چھکوں کی مدد سے دھواں دھار 172 رنز کی اننگز کھیلی، انہوں نے 103 رنز محض 71 گیندوں پر بنائے، سمیر اس ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر ہیں۔ اس کے علاوہ احمد حسین نے 56، عثمان خان نے 35، کپتان فرحان یوسف نے 19 اور حمزہ ظہور نے 18 رنز بنائے۔ محمد صیام 13 اور نقاب شفیق 12 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ بھارت کی جانب سے دیپش دیوندرن نے 3، کھیلان پٹیل اور ہینل پٹیل نے 2-2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ بھارت نے میچ سے قبل پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ فائنل سے قبل گرین شرٹس کے کپتان فرحان یوسف کا کہنا تھا کہ پوری طرح تیار ہیں، فائٹ کریں گے اور ٹائٹل حاصل کرنے کی کوشش ہوگی۔ خیال رہے کہ پاکستان 2 بار آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ کا ٹائٹل جیت چکا ہے لیکن اب تک انڈر 19 ایشیا کپ کا فاتح نہیں بنا ہے۔ 2012 کے انڈر 19 ایشیا کپ میں پاکستان، بھارت کے ساتھ مشترکہ طور پر چیمپئن رہا تھا۔

ایم ایس ڈاکٹر اسماعیل صاحب کا میانی رورل ہیلتھ سنٹر کا دورہ

ایم ایس ہسپتال میانی ڈاکٹر اسماعیل صاحب کی موجودہ سٹاف سے میٹنگ

سرگودھا محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔ ایم ایس ڈاکٹر اسماعیل صاحب کا میانی رورل ہیلتھ سنٹر کا دورہ ۔۔۔ ایم ایس ہسپتال میانی ڈاکٹر اسماعیل صاحب کی موجودہ سٹاف سے میٹنگ اور ڈسپنسری وغیرہ کا وزٹ اس موقع پر پریس کلب میانی کے صدر شیخ وقاص ارشد صاحب بھی ان کے ہمراہ موجود تھے اور کہا کہ آنے والے مریضوں کا خیال رکھا جائے ان کے چیک اپ علاج معالجہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور ان تک ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

مقامی پولیس نے امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے اور جرائم کی بیخ کنی کے لیے ضلع بھر کے مختلف مقامات پر جنرل ناکہ بندیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے

اہم شاہراہوں پر قائم ناکہ بندیوں کے ذریعے علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے عملی اقدامات کے تحت مجموعی سیکورٹی کی مانیٹرنگ کر رہی ہے

کرم) محمد خالق اورکزئی سے) ڈی پی او کرم ملک حبیب خان کی ہدایات پر مقامی پولیس نے امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے اور جرائم کی بیخ کنی کے لیے ضلع بھر کے مختلف مقامات پر جنرل ناکہ بندیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے مقامی پولیس حساس مقامات اور اہم شاہراہوں پر قائم ناکہ بندیوں کے ذریعے علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے عملی اقدامات کے تحت مجموعی سیکورٹی کی مانیٹرنگ کر رہی ہے کرم پولیس نے ناکہ بندیوں میں چیکنگ کے دوران ملزم بلال ولد شریف سکنہ صدہ کے قبضے سے 500 گرام چرس، 300 گرام آئس اور ایک عدد پستول برآمد کر کے ملزم کو حراست میں لے لیا مقامی پولیس نے جاری اسنیپ چیکنگ کے دوران سینکڑوں گاڑیوں کے شیشوں سے کالے رنگ کے اسٹیکرز ہٹا دیے جبکہ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں سے غیر قانونی نمبر پلیٹس اتار کر ٹریفک قوانین کے تحت چالان پیش کیے گئے۔ پولیس نے گاڑیوں کے شیشوں پر کالے رنگ کے اسٹیکرز لگانے کے جرم میں 04 دکانداروں کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جبکہ اس دوران پولیس نے شک کی بنیاد پر 05 مشکوک افراد کو بھی گرفتار کیا، جن کی جانچ پڑتال جاری ہے اس موقع پر ڈی پی او کرم ملک حبیب خان کا کہنا تھا کہ ضلع کرم میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے اور مقامی پولیس کو ہمہ وقت سخت سیکورٹی انتظامات کے تحت ہائی الرٹ رکھا گیا ہے۔ انہوں نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشکوک شخص یا سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس کو دیں آپ کا تعاون ہی ہمارے اجتماعی امن کی ضمانت ہے

ضلع ہنگو کے انتہائی حساس علاقوں میں جاری دوروزہ انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے مشکوک ٹھکانوں پر ٹارگٹڈ سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن

04 اشتہاریوں سمیت 06 ملزمان گرفتار

ہنگو) بیورو رپورٹ) ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی براہِ راست نگرانی میں ضلع ہنگو کے انتہائی حساس علاقوں میں جاری دوروزہ انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے مشکوک ٹھکانوں پر ٹارگٹڈ سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن، 04 اشتہاریوں سمیت 06 ملزمان گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی انویسٹی گیشن عبدالصمد خان کی قیادت میں ڈی ایس پی ٹل مجاہد خان اور ایس ایچ او دوابہ انسپکٹر عمران الدین خان کے ہمراہ البرق کمانڈوز نے آپریشن ایریا طورہ وڑی، کوٹو منز، جدید بانڈہ، شاوڑی اور نریاب میں مشکوک ٹھکانوں پر کامیاب کارروائیاں کیں۔ آپریشن کے دوران 04 اشتہاری مجرمان سمیت 06 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 02 عدد کلاشنکوف، 01 عدد بندوق، 04 عدد پستول اور (51) عدد کارتوس برآمد کر لیے گئے۔ یہ آپریشن انسدادِ پولیو ٹیموں کی حفاظت اور علاقے میں امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے عمل میں لائی گئیں۔ ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند نے کہا کہ پولیو مہم میں رکاوٹ ڈالنے والوں، جرائم پیشہ عناصر اور امن دشمنوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور ضلع ہنگو میں امن وامان پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بروز جمعہ 19 دسمبر کو بلدیاتی انتخابات کے چار سال مکمل ہوگئی

موجودہ حکومت اور اس سے پہلے حکومت نے بلدیاتی نمائندوں کو ان چار سال میں نہ فنڈز دئے اور نہ ہی اختیارات دئے

ٹل) محمد خالق اورکزئی سے) بروز جمعہ 19 دسمبر کو بلدیاتی انتخابات کے چار سال مکمل ہوگئی۔ موجودہ حکومت اور اس سے پہلے حکومت نے بلدیاتی نمائندوں کو ان چار سال میں نہ فنڈز دئے اور نہ ہی اختیارات دئے۔ یہ بات تحصیل ٹل کے مئر مفتی عمران نے ایک بیان میں کہا کے آج کے اس سیاہ دن پر جمہوریت کا جو جنازہ نکالا گیا ھے۔ کے بارے پورے کے پی کے میں تحصیل اور این سیز وی سیز دفاتر بند رہے گے۔ اور آج سے ایک مرتبہ پھر تحریک کا آغاز کیا گیا۔ 23 دسمبر کو اسلام آباد پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے احتجاج ہوگا۔ جبکہ نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس ہوگا۔ اور 5 جنوری کو صوبائی اسمبلی کے سامنے احتجاج ہوگا

ایک مناظرہ، کئی سچائیاں: خدا کے وجود پر فکر انگیز مکالمہ

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی۔ قلمِ حق

یہ مناظرہ محض ایک عام فکری نشست نہیں تھا بلکہ ایک سنجیدہ علمی امتحان بھی تھا، جس میں دلیل، منطق، تحمل اور فکری گہرائی سب کا امتحان لیا گیا۔ نوجوان عالمِ دین مفتی شمائل ندوی نے جس وقار، تیاری اور اعتماد کے ساتھ اس مناظرے میں شرکت کی، اس نے دیکھنے اور سننے والوں پر گہرا اور دیرپا اثر چھوڑا۔ یہ گفتگو اس بات کی واضح مثال بن گئی کہ علم اور دلیل کے سامنے محض نام اور شہرت دیر تک نہیں ٹھہر سکتے۔ خدا کے وجود جیسے حساس اور گہرے موضوع پر گفتگو کے لیے محض جذبات یا نعرے کافی نہیں ہوتے بلکہ اس کے لیے عقل، فلسفہ، انسانی فطرت اور وحی، سب پر گہری گرفت ضروری ہوتی ہے۔ مفتی شمائل ندوی نے یہ ثابت کیا کہ وہ اس ذمہ داری کے لیے پوری طرح تیار ہو کر آئے تھے۔ ان کی گفتگو میں ترتیب بھی تھی اور مقصدیت بھی، جس نے سامعین کو ابتدا سے آخر تک باندھے رکھا۔ جاوید اختر ایک معروف ادیب اور شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مخصوص فکری رجحان کے حامل سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی باتوں کو سننے والے ایک خاص توقع کے ساتھ آئے تھے، مگر مناظرے کے دوران یہ بات واضح ہوتی گئی کہ ادبی مہارت اور فکری سوالات اٹھانا ایک بات ہے، جبکہ ان سوالات کا منطقی اور جامع جواب دینا ایک بالکل مختلف مرحلہ ہے۔ مفتی شمائل ندوی کی سب سے نمایاں خوبی ان کی حاضر جوابی اور ذہنی توازن تھا۔ وہ نہایت سکون اور تحمل کے ساتھ جاوید اختر کی بات سنتے، پھر اس کے بنیادی نکتے کو واضح کرتے اور اس کے بعد مدلل اور مؤثر جواب پیش کرتے۔ ان کے انداز میں نہ اشتعال تھا اور نہ ہی تحقیر، بلکہ سنجیدہ مکالمے کی خوبصورت مثال نظر آتی تھی۔ مناظرے کے دوران متعدد مواقع پر یہ بات محسوس کی گئی کہ جاوید اختر اصل موضوع سے ہٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کبھی وہ مذہبی تاریخ پر تنقید کرتے، کبھی مذہبی طبقے کے کردار کو موضوع بنا لیتے، اور کبھی سماجی مسائل کو خدا کے وجود کے ساتھ جوڑنے لگتے۔ مگر مفتی شمائل ندوی ہر بار گفتگو کو نہایت مہارت کے ساتھ اصل سوال، یعنی خدا کے وجود، کی طرف واپس لے آتے۔ ملحدانہ فکر میں عام طور پر پیش کیے جانے والے اعتراضات، جیسے شر کا مسئلہ، کائنات کا خود بخود وجود، یا مذہب اور سائنس کا ٹکراؤ، ان سب کا جواب مفتی شمائل ندوی نے نہایت سادہ مگر گہرے انداز میں دیا۔ ان کے دلائل میں فلسفہ بھی تھا اور فطرتِ انسانی کی گواہی بھی، جس نے ان کے موقف کو مزید مضبوط بنا دیا۔ ایک قابلِ ذکر پہلو یہ بھی تھا کہ مفتی شمائل ندوی نے گفتگو کو صرف علمی حلقے تک محدود نہیں رکھا بلکہ عام فہم مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا۔ انہوں نے روزمرہ زندگی، کائنات کے نظم، اور انسانی شعور کی مثالیں دے کر خدا کے وجود کو عقلِ عام کے قریب کر دیا۔ سامعین کا ردِعمل اس مناظرے کا ایک اہم پہلو تھا۔ ابتدا میں اگرچہ کئی لوگ جاوید اختر کی حمایت میں نظر آئے، مگر جیسے جیسے مناظرہ آگے بڑھتا گیا، ویسے ویسے فضا بدلتی گئی۔ مفتی شمائل ندوی کے مدلل جوابات پر بار بار تالیاں بجنا اس بات کا ثبوت تھا کہ دلیل نے اثر دکھایا ہے۔ یہ بات بھی خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ مفتی شمائل ندوی نے کبھی مخالف کی ذات کو نشانہ نہیں بنایا۔ انہوں نے خیالات سے اختلاف کیا، دلائل کو رد کیا، مگر احترام اور شائستگی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ یہ انداز خود اسلام کی اعلیٰ اخلاقی تعلیمات کی عملی تصویر تھا۔ تقریباً ایک گھنٹہ چھپن منٹ پر مشتمل یہ مکمل مناظرہ ذہنی طور پر طویل ضرور تھا، مگر گفتگو کی سنجیدگی اور مضبوط دلائل نے اسے بوجھل نہیں ہونے دیا۔ ناظرین کی بڑی تعداد نے پورا مناظرہ توجہ کے ساتھ دیکھا اور سنا، جو خود اس نشست کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ آج کے دور میں امتِ مسلمہ کو ایسے ہی علماء کی ضرورت ہے جو جدید فکری چیلنجز کو سمجھتے ہوں اور ان کا جواب اسی فکری سطح پر دے سکیں۔ مفتی شمائل ندوی اس معیار پر پورا اترتے دکھائی دیے۔ یہ نشست صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے تھی جو سچ کی تلاش میں ہے۔ ایمان رکھنے والوں کے لیے یہ تقویتِ ایمان کا باعث بنی اور سوال اٹھانے والوں کے لیے سوچ کے نئے دروازے کھول گئی۔ مفتی شمائل ندوی نے اسی قرآنی اور نبوی فکر کی عملی تصویر پیش کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایمان اندھی تقلید کا نام نہیں بلکہ عقل، شعور اور دل کی گواہی کا مجموعہ ہے۔ نوجوان علماء کے لیے یہ مناظرہ ایک روشن مثال ہے کہ کس طرح علم کے ساتھ اخلاق، صبر اور حکمت کو لازم پکڑا جاتا ہے۔ بلند آواز یا سخت زبان کبھی بھی مضبوط دلیل کا متبادل نہیں بن سکتی۔ یہ مناظرہ محض ایک وقتی فکری مکالمہ نہیں تھا بلکہ آنے والے وقتوں کے لیے ایک مضبوط فکری حوالہ بن چکا ہے۔ اس مناظرے نے یہ حقیقت واضح کر دی کہ اگر حق کو علم، خلوص اور حکمت کے ساتھ پیش کیا جائے تو وہ خود اپنی قوت سے دلوں اور اذہان پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ مناظرہ دراصل امتِ مسلمہ کے لیے ایک حوصلہ افزا پیغام بھی ہے کہ فکری میدان میں نہ مایوسی کی گنجائش ہے اور نہ ہی پسپائی کی۔ اگر نوجوان علماء بھرپور تیاری اور اعتماد کے ساتھ میدان میں آئیں تو وہ اسلام کے فکری حسن کو دنیا کے سامنے مؤثر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ مفتی شمائل ندوی دل کی گہرائیوں سے مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے نہ صرف امتِ مسلمہ کی مؤثر ترجمانی کی بلکہ ہر اس شخص کا سر فخر سے بلند کیا جو خدا کے وجود پر یقین رکھتا ہے۔ ان کی گفتگو میں علم، وقار اور خلوص نمایاں تھا۔ یہ امید پوری قوت کے ساتھ کی جا سکتی ہے کہ مفتی شمائل ندوی آئندہ بھی اسی بصیرت، تیاری اور وقار کے ساتھ فکری محاذ پر حق کی آواز بلند کرتے رہیں گے اور امت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے۔ سوربھ دیویدی کو بھی خراجِ تحسین پیش کرنا ضروری ہے، جنہوں نے نہایت ایمانداری، توازن اور غیر جانب داری کے ساتھ نظامت کے فرائض انجام دیے۔ مجموعی طور پر یہ نشست علم، دلیل، برداشت اور مہذب اختلاف کی ایک شاندار مثال بن کر سامنے آئی، جو طویل عرصے تک یاد رکھی جائے گی۔